چودھویں صدی کی مایۂ ناز طبی کتاب

پانچہزارہ مجربات

یعنے

علاج بالمفردات کا جامع فارماکوپیا

جلد اول

سر سے لے کر پاؤں تک جملہ امراض انسانی کے متعلق
الگ الگ ابواب بنا کر پانچہزارہ مجربات جمع کئے گئے ہیں
جو چار جلدوں میں ختم ہو جائینگے اور کوئی چھوٹے سے چھوٹا
مرض بھی ایسا نہیں رہا جس کی مختصر تعریف اور تشخیص کے
بعد اس کے مجربات اس میں درج نہ ہوں

ملنے کا پتہ
منیجر ماہی ادارہ طبی کارخانہ سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

فہرست مضامین

"عَالِجُوا الْاَمْرَاضَ بِالْمُفْرَدَاتِ وَاجْتَنِبُوا الْمُرَكَّبَاتِ" مفردات کی ایک جامع فارما کوپیا تیار کی جائے اور دنیا کو بتایا جائے کہ اختصار پسندی کا سہرا ہمیشہ طب یونانی ہی کے سر رہا ہے اور یہی سبب پہ گوئے سبقت لے جا چکی ہے۔ اور حکمائے عظام قدیم سے یہ کہتے چلے آئے ہیں کہ "طبیب کامل وہ ہے جو تشخیص بالقیافہ کرتا ہو اور علاج بالمفردات" پس علاج بالمفردات کو ترویج دینے طول طویل نسخوں سے بچنے اور ایلو پیتھی و ہومیو پیتھی سے طب یونانی کو زیادہ وسیع اور مفید ثابت کرنے کی غرض سے میں نے اس کتاب کی تدوین شروع کی تاکہ اس حقیقت کو الم نشرح کر دوں۔ کہ قدرت نے جہاں امراء کے لئے مشک و عنبر مروارید جیسی قیمتی چیزیں پیدا کی ہیں وہاں غرباء کے لئے جڑی بوٹیوں اور کوڑی کوڑی کی چیزوں میں وہ خوبی اور تاثیر رکھ دی ہے کہ جس سے آگاہ ہو جانے پر ہم سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں روپیہ بچا سکتے ہیں اور نہ صرف بچا سکتے ہیں بلکہ کما بھی سکتے ہیں۔ آپ دیکھیں گے کہ اس کتاب میں بیسیوں نہیں بلکہ سینکڑوں نسخے ایسے ہیں جو بعض طبی خاندانوں کے سربستہ راز سمجھے جاتے تھے۔ اور ان سے وہ ہزار ہا روپیہ پیدا کر چکے ہیں اور اب بھی کر رہے ہیں۔

اس کتاب میں اگرچہ زیادہ تر نسخے میرے اور میرے خاندان کے ذاتی مجربات میں سے ہیں مگر پھر بھی ان کی تعداد پانچ ہزار تک پہنچانے کے لئے مجھے بے شمار کتابوں کی ورق گردانی کئی دفاتر کی دیکھ بھال بہت سے اطباء کی خوشامد ان کے قلمی بیاضوں کا مطالعہ اور بڑی بڑی لائبریریوں کا جائزہ لینا پڑا۔ کئی سفر درپیش آئے اور ایک ایک بابہ

کی تکمیل کے لئے کئی کئی ہفتے اور مہینے عرق ریزی اور جانفشانی کرنی پڑی تب کہیں جا کر مجھے کچھ کامیابی کی جھلک نظر آئی[1]۔

میں نہیں کہہ سکتا کہ یہ کتاب اب طبی دنیا میں کس نقطۂ نگاہ سے دیکھی جائیگی۔ ہاں اگر مجھے مسرت ہے تو صرف یہ کہ مفردات کی ایک جامع چیز جس میں سر سے لے کر پاؤں تک جملہ امراض کے الگ الگ ابواب ہیں اور پھر ہر باب کے تحت بیسیوں نہیں سینکڑوں مجربات جمع کر دیئے گئے۔ میرے ہاتھوں پایۂ تکمیل کو پہنچ گئی۔ اور مجھے خوشی ہے کہ جس رنگ جس طرز جس نہج پر میں اسے تیار کرنا چاہتا تھا ایک حد تک اس میں کامیاب ہو گیا۔

پہلے میرا ارادہ تھا کہ سارے کے سارے پانچ ہزار مجربات ایک ہی جلد میں شائع کر دیئے جائیں۔ مگر جب دیکھا کہ کتاب بہت ضخیم ہو جائے گی اور قیمت بھی اتنی زیادہ کہ غریب بیکرم نہ خرید سکیں گے، تو پھر مجھے یہ پانچ جلدوں میں تقسیم کرنی پڑی۔ پہلی جلد میں جو پیش نظر ہے صرف ۵۰۰ (ایک ہزار) مجربات آ سکے ہیں۔ دوسری میں اس سے زیادہ ہونگے اور پھر تیسری چوتھی اور پانچویں میں پورے پانچ ہزار ختم ہو جائیں گے انشاء اللہ۔

امراض کے باب ترتیب وار سر سے لے کر پاؤں تک چلیں گے اور کوشش یہی ہوگی کہ کوئی ایک بیماری بھی ایسی نہ رہنے پائے جس کے مجربات اس کتاب

---

[1] اس سلسلہ میں مجھے اخی المکرم مولوی حکیم عبد الغنی خاں صاحب ہمدردی کا بھی شکریہ ادا کرنا ہے جنہوں نے سب سے زیادہ اس کتاب کی تدوین میں میری دلی معاونت فرمائی ہے

(نوٹ) اس کتاب میں جہاں جہاں لفظ کرنہ آیا ہو وہاں مراد من کل احد دیا جائے

میں درج نہ کر لئے جائیں۔

اب کتاب کی قدردانی اور ہماری حوصلہ افزائی آپ کے ہاتھ میں ہے۔ اگر کتاب مقبول ہوتی اور جلد جلد نکلتی گئی تو دوسری جلدیں بھی شائع ہوتی چلی جائیں گی اور چند ہی ماہ کے اندر انشاء اللہ پوری کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہوگی۔ انشاء اللہ۔

جلد اول کے مطالعہ کے بعد آپ دوسری جلدوں کا آرڈر بھیج دیں۔ تاکہ وہ بھی فوراً آپ کو بھیجی جا سکیں

(نقشہ نوٹ صفحہ ۶۷) ہوگی یعنی جملہ اجزاء مساوی الوزن ہونگے ایسا نہ کہ بجائے خود کوئی دوائی سمجھ لیا جائے۔ (خادم)

۲۰ رمضان المبارک ۱۳۶۹ھ

خاکسار عبد المجید مقدم (مرحوم) و مغفور

جیبی حکیم اس کتاب میں جملہ امراض اور انکے ہر قسم کے انگریزی طبّی طریقہائے علاج ہزاروں نسخے درج ہیں۔ چھ روپے

عورتوں کا حکیم جملہ امراض نسواں کی تفصیل و تشریح اور خود تیار سینکڑوں امراض پر الگ الگ نسخے لکھے ہیں قیمت

بچوں کا حکیم ننھے بچوں کی تمام امراض کی تفصیل اور شافی ہزاروں مجرب نسخے درج ہیں۔ چھ روپے

دیہاتی حکیم تمام امراض کے وہ نسخے جو ہر شہر دیہات اور قصبہ میں بآسانی مل سکتے ہیں اس میں درج ہیں۔ ۱/۲ ۱

فوری حکیم ۱/۴ روپے۔ دانتوں کا حکیم ۱/۱ روپیہ۔ طلسمی حکیم ۵/۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

امراض الراس

سر کی بیماریاں

درد سر

اطبائے [illegible] نے درد سر کی کئی قسمیں بیان کی ہیں جن کا سمجھنا بھی عوام کے لئے بہت مشکل ہے۔ مثلاً صداع حار، صداع بارد، صداع دموی، صداع سوداوی، صداع ضعفی، صداع صفراوی، صداع بلغمی، صداع ریاحی، صداع شرکی، صداع اختناقی، صداع معدی، صداع کبدی، صداع شمسی، صداع خلائی، صداع ہمّی، صداع سدّی، صداع بحرانی، صداع عصبی وغیرہ وغیرہ جن کا تفصیلی بیان باعث طوالت ہے یہ تقسیم محض اسباب پر مبنی ہے۔ یعنی چونکہ سر میں درد پیدا ہونے کے اسباب مختلف ہوتے ہیں اس لئے اُن کے نام بھی مختلف رکھ دیئے گئے ہیں۔ پس معالج کے لئے ضروری ہے کہ پہلے وہ اسباب دریافت کرے اور تشخیص کے بعد علاج کرے۔

سر میں درد کبھی گرمی کی وجہ سے ہوتا ہے، کبھی سردی لگ جانے کی

وجہ سے، کبھی زیادہ چلنے اور دوڑنے، کبھی اونچا بولنے، دیر تک تقریر کرنے اور
زور کے ساتھ گانے سے، کبھی وقت پہ کھانا نہ ملنے سے، کبھی ترکِ عادت یا
ترکِ تزئین سے، کبھی غم فکر اور غصہ سے، کبھی نزلہ زکام کی وجہ سے، کبھی شدت
بخار سے، کبھی ضعفِ اعضائے رئیسہ کی وجہ سے، کبھی کثرتِ جماع سے، کبھی
جوشِ خون سے، کبھی دانت معدہ یا رحم کے نقص سے۔ الغرض اس کے کئی
اسباب ہیں جن کا سمجھنا ایک طبیب کے لئے نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ
صداع (درد سر) فی ذاتہ کوئی مرض نہیں ہے۔ بلکہ دیگر امراض کی بالخصوص
امراض دماغی کی ایک علامت ہے جو اسباب مختلفہ سے پیدا ہوتا ہے
پس ایسی حالت میں اُن اسباب کا اندفاع ہونا چاہیئے۔ درد سر
خود بخود جاتا رہے گا۔

عام طور پہ درد سر بچوں اور بوڑھوں کی نسبت جوانوں کو زیادہ
ہوتا ہے۔ اور قوی اشخاص کی نسبت نازک مزاجوں کو اور دیہاتیوں
کی نسبت شہریوں کو اور مردوں کی نسبت عورتوں کو زیادہ ہوا کرتا ہے۔

خفیف درد سر تو کسی قدر پرہیز اور سبب کے رفع کرنے سے جاتا
رہتا ہے مگر شدید درد سر میں مریض کو آرام دینا اندھیرے میں رکھنا
شور وغل سے بچانا اس کا علاج ہے۔ کیونکہ روشنی اور شور وغل سے
دماغ متاثر ہوتا ہے اور درد بڑھ جاتا ہے۔ خاصکر نوبتی درد میں تو
مریض کو آرام دینا ہی اس کا علاج ہے۔

درد کی حالت میں سر کو زور سے دبانا زور سے باندھ دینا جائز
نہیں ہے اس سے اگرچہ درد میں بظاہر تخفیف معلوم ہوتی ہے۔ مگر
حقیقتاً اس سے مرض کے بڑھ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ ایسی

حالت میں پاؤں ملنا تلوے سہلانا پاشویہ کرنا پنڈلیاں باندھنا نہایت مفید ہوا کرتا ہے۔

اب ہم ذیل میں موٹے موٹے اقسام صداع یعنی عام دردِ سر کے نسخے اور مجربات لکھے دیتے ہیں تاکہ عوام الناس بھی ان سے بآسانی مستفید ہو سکیں اور بغیر کسی دقت اور مشکل کے انہیں سمجھ لیں۔

صداع حار

۱۔ اگر دردِ سر گرمی کی وجہ سے ہو تو سبز دھنیے کے پتوں کا پانی نچوڑ کر ناک میں ٹپکائیں اور پیشانی پر بھی ملیں۔ آرام ہوگا۔

۲۔ صندل سفید سبز دھنیے کے پانی میں گھس کر پیشانی پر ضماد کرنے سے گرم دردِ سر کو آرام ہو جاتا ہے اور اگر سبز دھنیا نہ مل سکے تو پوست خشخاش کے پانی یا گلاب میں گھس کر لگانے سے بھی فائدہ ہو جاتا ہے۔ اگر اس سے آرام نہ ہو تو تھوڑے سے کافور کا اضافہ کر لیں اور ناک میں بھی نسوار دیں۔

۳۔ گائے کے آدھ سیر دودھ میں ۲ تولہ املی (جس کو پہلے سے گرم پانی میں دھو کر صاف کر لیا گیا ہو) ڈالکر ایک گھنٹہ بھگو دیں۔ اور پھر اس کو آگ پر جوش دیں۔ جب دودھ پھٹ جاوے تو چھان کر پنیر کو پھینک دیں۔ اور پانی میں مصری ملا کر پی لیں۔ گرمی کے دردِ سر کیلئے بہتر چیز ہے۔ اگر پنیر کو پھینکنے کی بجائے سر پر مل لیا جائے تو اور بھی مفید ہے۔

۴۔ جو دردِ سر گرمی کی وجہ سے ہو۔ اس میں سرد آبی پینی بھی انتہا نفع بخش ثابت ہوتی ہے۔ تخم کاہو ایک تولہ بقدر ضرورت پانی

میں گھونٹ لیں، اور چھان کر شربت نیلوفر یا مصری سے شیریں کر کے پئیں۔

۵۔ دھنیا، چندن، خس مساوی الوزن پانی میں گھس کر پیشانی پر لیپ کرنا گرم دردِ سر کے لئے از حد مفید ہے اور بسا اوقات صرف دھنیئے کا لیپ بھی از حد مفید ثابت ہوا ہے۔

۶۔ دھوپ وغیرہ میں چلنے کی وجہ سے اگر دردِ سر ہو جائے تو اس میں صرف سر پہ پانی کی ٹکور کرنے سے فائدہ ہو جاتا ہے۔

۷۔ گل مہندی کو پانی میں پیس کر پیشانی پر ضماد کرنا سر درد کو تسکین دیتا ہے۔ بشرطیکہ وہ گرمی کی وجہ سے ہو۔

۸۔ بانسہ کی جڑ بقدر ۲ تولہ نیم کوب کر کے پانی میں جوش دیں۔ اور چھان کر مصری ملا کر پی لیں۔ مفید چیز ہے۔

۹۔ لیموں کو درمیان سے چیر کر اس کے دو ٹکڑے کر لیں۔ ایک ایک کو توے پہ رکھ کر گرم کریں اور اس سے پیشانی کو سینکیں۔ جب وہ سرد ہو جائے تو دوسرے ٹکڑے سے سینکیں چند بار کرنے سے آرام ہو جائیگا۔

۱۰۔ عام طور پر تجربہ کیا گیا ہے کہ ککڑی کھیرے کے سونگھنے اور ان کے چھلکوں کو سر پر رکھنے سے گرم دردِ سر کو آرام ہو جاتا ہے۔

۱۱۔ صرف کائی ۲ تولے کر پانی میں پیس لیں اور پیشانی پر لیپ کر دیں گرم دردِ سر کو فائدہ دے گی۔

۱۲۔ بکائن کے پتے پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے بھی دردِ سر کو آرام ہو جاتا ہے۔

۱۳۔ نیم کی نرم نرم کونپلیں لے کر صاف پتھر پر آہستہ رگڑ دیں اور پھر پیشانی پہ لگائیں۔ جو دردِ سر گرمی کی وجہ سے ہوگا جاتا رہیگا۔

۱۴۔ انار کی جڑ پانی میں گھس کر پیشانی پر لیپ کرنا بھی درد سر کے لئے از حد نافع ہے۔

۱۵۔ بیج نیلوفر کو پانی میں گھس کر لیپ کرنے سے گرم درد سر کو آرام ہو جاتا ہے۔

۱۶۔ خشخاش کو سرکہ میں گھوٹ کر ضماد کریں۔ صداع حار کیلئے مجرب ہے۔

۱۷۔ ۴ رتی افیون لے کر ایک تولہ روغن گل میں حل کریں اور پھر سر پر ملیں درد کو دور کر دے گا۔

۱۸۔ مجیٹھ باریک پیس کر اور پانی میں گھوٹ کر ماتھے پر لیپ کر دیں۔ صداع حار کے لئے مجرب دوا ہے۔

۱۹۔ بسا اوقات صرف ابر کہ سر پر ملنے سے بھی درد سر کو آرام ہو جاتا ہے۔

۲۰۔ جَو کا آٹا پانی میں حل کر کے پیشانی پر لیپ کرنے سے بھی گرمی کے درد سر کو آرام ہو جاتا ہے۔

۲۱۔ گل مچکند ۶ ماشہ، پوست الائچی خورد ۳ ماشہ باریک پیس کر ماتھے پر ضماد کر دیں۔ درد خواہ گرمی کی وجہ سے ہو یا سردی کی وجہ سے دُور ہو جائے گا۔

۲۲۔ تخم کشنیز ایک تولہ پانی میں گھوٹ کر چھان لیں اور دو تولہ مصری ملا کر پی لیں۔ گرم سر درد کیلئے از حد مفید چیز ہے۔

۲۳۔ گرم درد سر کے لئے آب کدو دس تولہ پینا بھی مفید ہے۔

۲۴۔ دھنیا ۶ ماشہ، آملہ ۳ ماشہ رات کو مٹی کے کورے کوزہ میں پاؤ بھر پانی ڈال کر بھگو دیں۔ اور علی الصبح مل چھان کر مصری ملا کر مریض کو پلا دیں۔ گرمی والے سر درد کے لئے بہت مفید ہے۔

۲۵۔ تربوز کے بیج لیکر اچھی طرح گھوٹ لیں اور پھر مریض کے سر پر لیپ کریں ...

درد سر گرمی کی وجہ سے ہوگا تو فوراً آرام ہو جائے۔

۲۶۔ لیموں کا چھلکا جو عام طور پر ردی سمجھ کر پھینک دیا جاتا ہے اسے محفوظ رکھئے۔ اور کھرل میں ڈال کر نہایت باریک سا پیس لیجئے جب ضماد کے قابل ہو جائے تو پیشانی پر لیپ کر دیجئے اور درد سر حار کیلئے از بس مفید ہے اور درد شقیقہ یعنی آدھا سیسی پر بھی مفید ثابت ہوا ہے

۲۷۔ نرگس کے پھول لے کر کھرل میں ڈالیں اور ذرا سا پانی ملا کر خوب باریک پیس لیں۔ جب لیپ کرنے کے قابل ہو جائیں۔ تو پیشانی اور کنپٹیوں پر ہلکا ہلکا لیپ کر دیں۔ بفضلہ درد بند ہو جائے گا۔

۲۸۔ معمولی سر درد کے لئے نرگس کے پھولوں کا سونگھنا کافی ہے۔ اس تازہ پھول میں قدرت نے جیسی عجیب خوشبو پیدا کی ہے وہ انسانی دماغ کے لئے از حد مفید ہے مگر افسوس کہ عوام اسے حقیر سمجھ کر قدر نہیں کرتے

صداع بارد

۲۹۔ اگر درد سر بلغم یعنی سردی کی وجہ سے ہو تو جائفل پانی میں گھس کر پیشانی پر لیپ کریں۔ آرام ہو جائے گا۔

۳۰۔ ۳ ماشہ دار چینی لے کر ایک پاؤ پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو اتار کر نیم گرم مریض کو پلا دیں سردی کے سر درد کو از حد مفید ہے اور اگر ایک رتی اسپرین ساتھ دی جائے تو سونے پر سہاگہ کا کام دیگی۔

۳۱۔ برگ بنفشہ ایک تولہ باریک پیس کر نیم گرم پیشانی پر لیپ کریں۔ درد سر کافور ہو گا۔ یہ نسخہ پرانے سے پرانے درد سر کے لئے از حد مفید ثابت ہوا ہے اول تو پہلے ہی دن آرام ہو جاتا ہے ورنہ تین دن متواتر کرنے سے کلی شفا ہو جاتی ہے۔

۳۲ - رائی ۵ تولہ پانی ۲۰ سیر میں جوش دے کر پاشوبہ کریں ۔ سردرد بارد کے لئے نفع بخش ہے

۳۳ - دس عدد لونگ پانی میں جوش دے کر پینا صداع بارد کیلئے اکسیر چیز ہے ۔

۳۴ بانسہ کی جڑ کا جوشاندہ گرم و سرد درد سر دونو کیلئے نہایت مفید ہے اور مجرب ہے ۔

۳۵ - سوہانجنے کے پتے پانی میں پیس کر نیم گرم پیشانی پر لیپ کریں ۔ جو سر درد سردی کی وجہ سے ہو ۔ اُسے آرام ہوگا ۔

۳۶ - کبوتری مرچ جو سیاہ مرچوں میں سے اکثر مل جاتی ہے ۔ ایک ماشہ لیکر باریک پیس لیں اور ۳ ماشہ روغن گاؤ میں حل کر کے سنبھال رکھیں ۔ صبح و شام دو دو قطرے نسوار کے طور پر سونگھیں اور درد سر بارد اور پرانے درد سر کے لئے نہایت زود اثر اور مفید ہے ۔

۳۷ - مصطگی ۲ تولہ پانی میں پیس کر پیشانی پر لیپ کرنے سے بھی درد سر کو آرام ہو جاتا ہے ۔

۳۸ - ہالیوں کوٹ کر پیشانی پر لیپ کریں اور سر درد بارد کیلئے نفع بخش ہے

۳۹ - زرد ونڈ مرچ ۳ ماشہ باریک شہد میں حل کر کے چاٹیں نزلہ سر سرد کے واسطے مفید چیز ہے ۔

۴۰ - سونٹھ باریک پیس کر روغن خیری میں حل کر کے سر پہ مالش کریں سردی کے سر درد کو فائدہ ہوگا ۔

۴۱ - خولنجاں کے کھانے سے درد سر جو سردی کی وجہ سے ہو عام طور پر زائل ہو جاتا ہے ۔

۵۱۔ روغن بادام ۲ ماشہ زعفران ۱ ماشہ باہم آمیز کر لیں اور دن میں تین چار مرتبہ بطور نسوار استعمال کریں۔ درد سر کیلئے بے نظیر چیز ہے خصوصاً وہ درد سر جو ضعف دماغ کی وجہ سے پیدا ہوا ہو دور ہو جاتا ہے۔

۵۲۔ ساٹھی چاولوں کی پیچ میں روغن گاؤ اور مصری ملا کر [illegible] روزانہ کھانا ہر قسم کے درد سر اور ضعف دماغ کو مفید چیز ہے۔

۵۳۔ اگر درد سر نزلہ کی وجہ سے ہو تو ایک بیضہ مرغ کی سفیدی [illegible] کر دونوں کنپٹیوں پر لگا دیں۔ یہ خاصہ درد سر کیلئے مفید چیز ہے۔

۵۴۔ روغن بنفشہ اصلی جو کہ ہوا مشین کے ذریعہ نکالا جا سکتا ہے اس کی مالش سے بھی درد سر غائب ہو جاتا ہے خصوصاً بلغمی مزاج والوں کے لئے تو بے انتہا نفع بخش ثابت ہوا ہے۔

۵۵۔ نکس دو عدد [illegible] فلفل سیاہ تین عدد باریک پیس کر محفوظ رکھیں اور عند الضرورت مریض کو بطور نسوار دیں یا سلائی کے ساتھ آنکھ میں لگا دیں۔ درد سر فوراً زائل ہو جائے گا۔

۵۶۔ پھٹکڑی سرخ خام [illegible] الائچی سفید خورد کو ملا کر الگ [illegible] اور کپڑے سے چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں بوقت ضرورت [illegible] پانی کے ساتھ مریض کو کھلا دیں [illegible] اکثر اقسام درد کیلئے مفید ثابت ہوئی ہے۔

۵۷۔ [illegible] اصلی کے بیجوں کو کوٹ کر پانی نکالیں اور [illegible] بقدر نخود کے برابر گولیاں [illegible] ہر قسم کے درد سر خاص [illegible] دوائی کیلئے [illegible] نفع بخش ثابت ہوئی ہیں۔

۵۸۔ موئے سر انسان کو جلا کر اُن کا دھواں ناک میں کھینچنا اور اس کی راکھ کو تیز و تند سرکہ میں گوندھ کر پیشانی پر ضماد کرنا درد سر کو نفع دینے میں جیدالاثر ہے۔

۵۹۔ دو تولہ کچلہ مسدود الدہن کوزہ گلی میں بند کر کے آگ میں جلالیں اس راکھ کے ہموزن مغز ریٹھہ اور مغز تخم سرس ملا کر نسوار بنالیں، یہ نسوار درد سر میں بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ بند شدہ مواد کو خارج کر کے درد کو آرام بخشتی ہے۔ لیکن ضعیف اور کمزور طبع لوگوں کو یہ نسوار استعمال نہیں کرنی چاہیئے۔ قوی ہیکل لوگ اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ مگر ان کو بھی یہ نسوار نہایت قلیل مقدار میں استعمال کرنی چاہیے۔

۶۰۔ نوشادر ۶ ماشہ، مشک کافور ایک ماشہ پہلے نوشادر کو باریک پیس لیں۔ پھر کافور پیس کر دونو کو ملالیں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت مریض کو بطور نسوار دیں۔ سر درد اسی وقت کافور ہو جائے گا۔

۶۱۔ نوشادر ایک تولہ خوب باریک پیس کر ۲ تولہ پانی میں حل کر لیں اور شیشی میں احتیاط سے رکھ لیں جس شخص کے سر میں درد ہو اس کے کان میں ایک دو بوند ٹپکائیں۔ بفضلہ فوراً تسکین ہو جائے گی اسی طرح درد کان اور درد دانت کے مخالف جانب کے کان میں ایک دو قطرہ ڈالنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ یہ ایک حیرت انگیز چٹکلہ ہے۔

۶۲۔ اگر کسی کے درد سر بہت پرانی ہو گئی ہو اور اسے کسی دوائی سے آرام نہ آتا ہو۔ اور وہ حکیموں، ڈاکٹروں اور ویدوں سے بدظن

ہو چکا ہو۔ تو اسے چاہیئے کہ ایک بار مندرجہ ذیل فقیری ٹوٹکہ استعمال کرے
یہ سنیاسیوں کا مایہ ناز نسخہ ہے۔ جو وہ خود مریضوں کو دیتے ہیں مگر کسی
کو نہیں بتاتے۔ آج ہم اپنے ناظرین کرام کی خاطر الم نشرح کئے دیتے ہیں
تاکہ سب اس سے فائدہ اٹھائیں اور ہمیں دعائے خیر سے یاد فرمائیں
صفت: سانپ کی کینچلی ایک تولہ لے کر خوب پیس لیں، پھر ۲ تولہ مصری
کوزہ ملا کر اچھی طرح سحق کریں۔ جتنا پیسیں گے اتنا ہی زیادہ مفید ہوگا۔
بس تیار ہے۔ شیشی میں محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت ایک رتی دوائی
کیپسول میں رکھ کر مریض کو کھلا دیجئے اور اوپر سے دو چار گھونٹ پانی
پلا دیجئے۔ اول تو پہلے ہی روز ورنہ دوسرے تیسرے روز ضرور آرام
ہو جائے گا۔ اور بیچارہ خوراکوں سے زیادہ خوراکیں نہ کھانی پڑیں گی۔ یہ
دوائی دردِ سر کی آخری دوائی ہے۔

۴۳۔ سرخ چاول لے کر ان کو شیر مدار میں سات دفعہ تر اور خشک کیجئے
پھر باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھئے اور سر درد کے مریض کو بطور
نسوار دیجئے۔ چھینکیں آئیں گی اور درد سے نجات مل جائے گی۔

۴۴۔ لہسن چھیل کر اس کا ایک تولہ پانی نکال لیں اور دو تولہ گھی کو کسی
لوہے کی کڑچھی میں ڈال کر خوب گرم کریں۔ جب سیاہی مائل ہو جائے
تو جھاگ وغیرہ مر چکے تو اس کو آگ پر سے اتار کر دو منٹ کے بعد
لہسن کا پانی ڈال دیں۔ بس تیار ہے۔ بوقت ضرورت ذرا گرم کر کے
مریض کو سونگھائیں۔ درد سر کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً دورے سے
ہونے والے درد سر کے لئے از بس مفید ہے۔ یہ درد نہایت تکلیف دہ
ہوتا ہے سر چکراتا رہتا ہے اور مریض چلنے پھرنے سے عاجز آجاتا ہے

ایسے مریض کو ضرور یہ دوا، تیار کر کے دینی چاہیئے۔

۶۵- چائے سیاہ رنگ کی لے کر پکائیں اور اس میں دودھ ملانے کی بجائے ایک لیموں نچوڑ کر گرم گرم مریض کو پلادیں۔ انشاءاللہ اس سے فوراً درد سر کو آرام ہوگا۔

۶۶- خاکستر یا چکدستی کو آک کے دودھ میں سات دفعہ خشک اور تر کر کے بطور نسوار استعمال کرائیں۔ درد سر کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

۶۷- اسی طرح چاول یا خاکستر یا چکدستی کو بجائے آک کے دودھ یا تھوہر کے دودھ میں تین مرتبہ تر و خشک کر کے بطور نسوار استعمال کرنا وہی حکم رکھتا ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ اچھا ثابت ہوا ہے۔

۶۸- دیسی تمباکو کوٹ چھان کر بطور نسوار استعمال کرنا درد سر کے لئے اکثر مفید ثابت ہوا ہے۔

۶۹- پوست ریٹھہ ایک تولہ، کشمیری پتھر ایک تولہ دونو باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت مریض کو سعوط کریں۔ دماغ سے پانی نکل کر آرام ہوجائے گا۔

۷۰- شیرۂ لیموں کاغذی اور شہد مساوی الوزن باہم ملاکر سر پر لیپ کریں۔ اور پرانے درد سر کے لئے از حد مفید ہے۔

۷۱- ساٹھی چاول اور ماش علیحدہ علیحدہ پکا کر روغن گائے کے ساتھ تین روز متواتر کھانے سے درد سر رفع ہوجاتا ہے۔

۷۲- تر پھلہ کو مصری کے ساتھ ملاکر کچھ دنوں استعمال کرنے سے درد سر زائل ہوجاتا ہے۔

۷۳- پھٹکڑی سرخ خام ایک تولہ، دانہ الائچی خورد جو سفیدی مائل

ہول - ایک تولہ، دونو کو الگ الگ کوٹ پیس کر چھان لیں اور ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور دو ماشہ تازہ پانی سے مریض کو دیں۔ اس کے کھانے سے بھی بہت لوگوں کو درد سر سے آرام مل جاتا ہے۔

۷۴۔ بعض انگریزی چیزیں بھی ایسی ہیں جو درد سر کو فوری طور پر نفع بخشتی ہیں۔ مریض روتا آتا ہے اور ڈاکٹر صاحب سے دوائی کھا کر ہنستا جاتا ہے۔ مگر ان دوائیوں کا اثر دیرپا نہیں ہوتا۔ ہاں فوری طور پر درد اور کرب و اضطراب کو دُور کر دیتی ہیں چنانچہ اُن میں سے ایک چوٹی کا نسخہ یہ ہے۔

صفت۔ فینسٹین ۲ تولہ، کیفین سائٹراس ا تولہ دونو کو اچھی طرح سے کھرل کر کے ملا لیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں، بوقتِ ضرورت ۴ رتی کی ایک پڑیہ باندھ کر مریض کو پانی سے دیدیں۔ ۵ منٹ کے اندر اندر ہر قسم کا درد سر دور ہو گا۔

۷۵۔ ایسپرین ایک مشہور انگریزی دوائی ہے جو ہر انگریزی دوائی فروش سے مل سکتی ہے۔ خرید کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور درد سر کے مریض کو ۴ رتی دوائی تول کر پانی سے کھلا دیجئے۔ روتا آئے گا۔ ہنستا جائے گا۔

۷۶۔ اکثر اوقات اینٹی فیبرین ۴ گرین دینے سے بھی درد سر کے مریض کو آرام ہو جاتا ہے۔

۷۷۔ اینٹی پائرین ۵ گرین لے کر مریض کو دے دیجئے۔ رفع مرض کے لئے کافی ہے۔

۷۸۔ عود صلیب ایک ماشہ خمیرہ گاؤزبان کے ساتھ کھانا درد سر

کے لئے مفید ثابت ہوا ہے۔

۷۹۔ اسپرین ۳ گرین، کافین سائٹراس ۲ گرین، سوڈا برومائیڈم ۵ گرین۔ باہم ملائیں اور پڑیہ بنا کر مریض کو کھلائیں سر درد کو فوراً آرام ہوگا۔

۸۰۔ اگر درد سر بہت پرانا ہو گیا ہو تو روزانہ دو چار دانہ دھتورہ کے پانی سنے نگل لیا کیجئے۔ ایک ہفتہ کے اندر اندر آرام ہوگا۔

۸۱۔ اگر دھتورہ کے بیج تھوڑے تھوڑے چبائیں اور تھوکتے رہیں یعنے ان کی معمولی اور خفیف سی رسا اندر جائے اور زیادہ نہ جانے پائے۔ تو اس ترکیب سے بھی پرانے درد سر کو آرام ہو جاتا ہے۔

۸۲۔ اگر دوپہریا کے پھولوں کا پانی ناک میں ٹپکایا جائے تو سر درد کے لئے بہت فائدہ مند ہے۔

۸۳۔ رنک چھکنی کے سبز پتوں کو ہاتھوں میں مل کر سونگھنے یا خشک کر کے ان کی نسوار بنا کر سونگھنے سے ہر قسم کے درد سر کو آرام ہو جاتا ہے۔

۸۴۔ ایک ماشہ کافور، ایک ماشہ افیون عورت کے دودھ یا گلاب میں گھس کر پیشانی پر ضماد کریں۔ نیز ناک میں بھی سعوط کریں۔ شدت درد سر کی حالت میں فوراً تسکین بخشتا ہے اور از حد مجرب نسخہ ہے۔

۸۵۔ سونف ایک تولہ لے کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ آگ ذرا ہلکی ہلکی رہے۔ جب آدھ پاؤ پانی باقی رہ جائے تو اسے اتار کر چھان لیں۔ اور مصری ملا کر پی جائیں۔ صبح و شام ایسا ہی کیجئے۔ یہ ہر قسم کے درد سر کو مفید ہے خصوصاً پرانے سر درد کے لئے اکسیر ہے۔

۸۶۔ روغن سونف ایک دو بوند گرم دودھ میں ملا کر پینا اور ایک آدھ بوند پیشانی پر ملنا اور ناک میں لگانا درد سر کو دور کرتا ہے۔

۸۷۔ رسوت، افیون، زعفران گوند کیکر مساوی الوزن پانی میں حل کر کے نیم گرم کاغذ پر لگا کر دونو کنپٹیوں پر چپکا دیں۔ انشاء اللہ دوا خشک ہونے تک درد سر رفع ہو جائے گا۔

۸۸۔ کلونجی حسب ضرورت پانی میں پیس کر پیشانی پر ضماد کرنا ہر قسم کے درد سر کے لئے مفید ہے۔

۸۹۔ روغن کنجد ۳ ماشہ میں ایک رتی پیپر منٹ ملا کر ماتھے پر مالش کریں۔ درد سر کو فوراً تسکین ہو گی۔ بارہا کی آزمودہ ہے۔

۹۰۔ پیپر منٹ کرسٹل ۱۔ ڈرام، ویزلین ۱۔ اونس باہم ملا کر مرہم سی بنا لیں اور پیشانی پر ملیں، درد کافور ہو گا۔

۹۱۔ کیمفر اور ضورل ہائیڈریٹ دونو مساوی الوزن لیکر شیشہ کے پسٹل مارٹر (کھرل) میں حل کر لیں۔ ایک سیال مرکب بن جائے گا۔ سر درد میں ماتھے پر لگانے سے شرطیہ فائدہ ہوتا ہے۔

۹۲۔ درد سر کے لئے اکثر اوقات پاشویہ بھی مفید ثابت ہوا کرتا ہے خصوصاً جبکہ درد سر بخارات کی وجہ سے ہو تو اسے پاشویہ سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ گیہوں کی بھوسی، بیر کے پتے، خطمی کے پتے، مکو کے پتے ایک ایک مٹھی بھر لے کر پانی میں خوب جوش دیں۔ اور اس پانی سے پاشویہ کریں۔ از حد مفید چیز ہے۔ اگر خطمی، مکو کے پتے نہ مل سکیں تو صرف بیری اور بھوسی کے پتے کافی ہیں۔ ان میں تھوڑا سا نمک ڈال کر جوش دے لیجئے۔ اور پھر اس پانی سے پنڈلیوں کو اوپر کی طرف سے ملئے۔ اور پاؤں کے تلوؤں کو سہلائیے۔ آرام ہو جائے گا۔

۹۳۔ نحاس کو چرخ دے کر گندھک سے کشتہ کر وا س سے چاندی

زرد رنگی ہو جاتی ہے کشتہ سرمئی رنگ کا ہوگا۔ اس سے ایک ماشہ کشتہ لے کر دس سیر پانی میں جوش دیں۔ پھر اس پانی سے مریض دردسر کا پاشویہ کرو۔ بے حد مفید پاؤگے۔

۹۴۔ کافور ۱ تولہ، پوٹاس پرمنگناس ۴ رتی دونو کو سرمہ سا سحق کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں اور ضرورت کے وقت ذرا سی نسوار لیں۔ جب سر میں درد ہو، ناک بند ہو، مواد رکا ہوا ہو، سر بوجھل ہو تو اس نسوار کے استعمال کا وقت ہوتا ہے، اس سے چھینکیں آکر دماغ ہلکا اور سبک ہو جاتا ہے اور درد کافور ہو جاتا ہے۔

۹۵۔ جب دردسر کی یہ کیفیت ہو کہ رگیں زور زور سے تڑپتی ہوں، نبض بھری ہوئی چلے اور بخار کے آثار نظر آتے ہوں تو یہ دوائی استعمال کیجئے بہت جلد تسکین ہوگی۔

بیش مدبر ۲ تولہ، سوڈا سیلی سلاس ۱ تولہ، انٹی فیبرین ۶ ماشہ سب کو خوب کھرل کر کے ملالیں اور صرف ۴ رتی دوائی مریض کو پانی یا عرق گاؤزبان کے ساتھ کھلادیں۔ درد کے ساتھ بخار کو بھی فرو کر دے گی۔

۹۶۔ افیون، جوز ماثل ہموزن پانی میں گھوٹ کر لیپ کرنے سے ہر قسم کا دردسر کافور ہو جاتا ہے۔ دس پندرہ منٹ کا ضماد کافی ہوتا ہے۔ اس کے بعد ضرور پانی سے دھو ڈالیں۔

۹۷۔ کافور ۲ تولہ، ست اجوائن ۶ ماشہ دونو باہم خوب کھرل کریں پھر اس میں نصف چھٹانک روغن زرد ملالیں مرہم سی بن جائے گی پس مقام درد پر اسے ذرا سا مل دیں۔ درد تھم جائیگا۔ اگر اس

کے ساتھ کوئی دوائی ایسپرین وغیرہ بھی کھلا دی جائے تو سونے پر سہاگہ کا کام ہو جاتا ہے۔

۹۸۔ آک کے زرد پتوں کو روغن گاؤ سے چپڑ کر دہکتی ہوئی آگ پر گرم کریں۔ اور نچوڑ کر پانی نکال لیں۔ اور کسی شیشی میں محفوظ رکھیں اور جب ضرورت ہو تو مریض کو لٹا کر اور سر نیچا کر کے دونو نتھنوں میں دو دو بوند ٹپکا دیں۔ چھینکیں آ کر پانی بکثرت نکلے گا اور درد کا نام و نشان بھی نہیں رہے گا۔

۹۹۔ اٹ سٹ ایک بوٹی ہے جو ہر جگہ عام طور پر مل سکتی ہے اسکی جڑ کا پانی نکال کر محفوظ رکھئے۔ اور مریض کے ناک میں چڑھایئے درد سر کے لئے نفع بخش ہے۔

۱۰۰۔ ناک کی راہ سے علی الصبح سرد پانی کھینچنا عام درد اور درد نیم سر کا بہترین علاج ہے۔ بلکہ قروع دماغ کے لئے بھی مفید اور منفعت بخش ثابت ہوا ہے۔

۱۰۱۔ صندل و گل بانسہ پانی میں رگڑ کر پیشانی پر ضماد کرنے سے اکثر اوقات درد سر کو آرام ہو جاتا ہے۔

۱۰۲۔ اگر سیاہ تلسی مل جائے تو اس کے پتوں کی ٹکیہ بنا کر کنپٹی پر باندھ دینے سے بھی درد سر کو آرام ہو جاتا ہے۔

۱۰۳۔ بیخ انار کو پانی میں گھس کر پیشانی پر ضماد کرنے سے اکثر اقسام صداع کو آرام ہوتا ہے اور بے چینی و بے قراری رفع ہو جاتی ہے۔

۱۰۴۔ روغن بادیان ۲ بوند دودھ میں ملا کر پینا اور دو تین بوند پیشانی پر ملنا اور ناک میں چڑھانا درد سر کو دور کر دیتا ہے اور

بسا اوقات کسی مزید تدبیر کی حاجت نہیں چھوڑتا۔

۱۰۵۔ پیازِ کو خوب باریک پیس کر پاؤں کے تلوؤں پر ضماد کرنے سے بھی اکثر اقسام کا درد سر دور ہو جاتا ہے اور مریض کی بے چینی کو رفع کر دیتا ہے

۱۰۶۔ ایک تولہ بادیان نصف سیر پانی میں نرم آنچ پر پکائیں جب دو چھٹانک پانی رہ جائے تو اُتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر مصری ملا کر مریض کو پلا دیں۔ صبح و شام دو بارہ کریں۔ درد سر کافور ہو گا۔ اگر ضعف دماغ کی وجہ سے درد رہتا ہو تو چند یوم مسلسل پینے سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے آرام ہو جاتا ہے۔

۱۰۷۔ جس درد سر میں مریض کو اشیاء گھومتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں اور جسے عرف عام میں گھمار کے نام سے تعبیر کیا جاتا ہے اس درد کے لئے یہ نسخہ نہایت مفید ہے۔ ۲ تولہ گھی لوہے کی کڑچھی میں آگ پر خوب گرم کریں۔ جب جھاگ مر چکے اور گھی کا رنگ سیاہی مائل ہو جائے تو اُتار کر اس میں ایک تولہ لہسن کا پانی ڈال دیں۔ بس دوا تیار ہے محفوظ رکھیں اور عند الضرورت ذرا گرم کر کے مریض کو سونگھائیں بفضلہ فوراً افاقہ ہو گا۔

۱۰۸۔ اگر کسی کا سر چکراتا رہتا ہے اور اُٹھتے وقت آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہو، تو اسے کشنیز بکثرت استعمال کرنا چاہیئے، خشک کشنیز کو چبانا اور غذاؤں میں بکثرت استعمال کرنا اس مرض میں جید النفع ہے۔

صداع دودی

۱۰۹۔ بکچو، مغز تخم املی، زیرہ سفید، دانہ الائچی کلاں مساوی الوزن کوٹ

چھان کر نسوار بنا لیں، اور ضرورت کے وقت استعمال کریں، صداع ودوی (درد سر بوجہ کرم دماغ) کے لئے بے حد مفید ہے۔

۱۱۰۔ برگ نیم ایک تولہ، کمیلہ ۶ ماشہ پانی میں جوش دے کر ناک میں پچکاری کریں، کرم دماغ ہلاک ہو کر خارج ہو جائیں گے۔ اور درد سر کو آرام ہوگا۔

۱۱۱۔ ہینگ اور کافور دونو کو ہموزن ملاکر بطور نسوار استعمال کرنا کرم دماغ کو ہلاک کرتا ہے، اور درد کو دور کرتا ہے۔

۱۱۲۔ ملین اور تلسی کے بیج ہموزن باریک پیس کر رکھ لیں اور نسوار دیں۔ کرم تمام کے تمام ناک کے راستے مردہ ہو کر گر جائیں گے۔

۱۱۳۔ سرمۂ سفید ۶ ماشہ، سیماب ۴ ماشہ، برگ حنا ۱ ماشہ سب کو خوب کھرل کریں کہ مثل سرمہ ہو جائیں، پھر مریض کو بطور نسوار دیں نہایت کامیاب اور بے مثل نسخہ ہے۔

۱۱۴۔ کسی پرانے سے پرانے جوتے کا تلا جلا کر اسکی راکھ کو بطور نسوار استعمال کرنا از حد مفید ہے۔ اس سے کیڑے بھی مر جاتے ہیں اور درد سر کو بھی آرام ہو جاتا ہے۔

۱۱۵۔ ملیم کو نیم کے پتوں کے پانی میں پیس کر قطور کرنے سے دماغ کے تمام کیڑے مر کر خارج ہو جاتے ہیں اور درد سر کو آرام ہو جاتا ہے۔

۱۱۶۔ روغن تارپین کے قطور کرنے یا اس میں پھایہ بھگو کر ناک کے سامنے رکھنے سے تمام کیڑے خارج ہو جاتے ہیں۔ اور اگر ۲ تولہ روغن تارپین کو آدھ سیر گرم پانی میں ملاکر پچکاری کریں۔ تو یہ بھی نہایت مفید ہے۔ اس سے بھی دماغ کے کیڑے خارج ہو جاتے ہیں، اور

مریض کو آرام آ جاتا ہے۔

۱۱۷۔ برگِ کنیر اور برگِ شفتالو دونو کا پانی مساوی الوزن نچوڑ لیں، اور ناک میں ٹپکائیں۔ اگر سبز پتے نہ ملیں تو خشک پتوں کو کوٹ چھان کر نسوار بنا لیں اس سے بھی کیڑے ہلاک ہو کر خارج ہو جائیں گے۔

۱۱۸۔ دونا مروا کے پتوں کو کوٹ کر نچوڑنا اور اس میں تھوڑا سا کافور حل کر کے ناک میں بار بار چڑھانا کیڑوں کو ہلاک کر دیتا ہے۔

۱۱۹۔ بطریق معروف مولی کا نمک حاصل کریں اور اسے باریک پیس کر نسوار لیں۔ دماغ کے سب کیڑے مر جائیں گے اور درد کو آرام ہوگا۔

۱۲۰۔ اگر درد سر دماغ میں کیڑے پڑ جانے کی وجہ سے ہوں تو کوکڑ چھڈی بوٹی کا عرق نچوڑ کر ناک میں ٹپکائیں سب کیڑے مر کر خارج ہو جائیں گے۔ اور درد سر کافور ہو جائے گا۔

۱۲۱۔ کمیلہ ایک ماشہ اطریفل شاہترہ ایک تولہ میں ملا کر رات کو سوتے وقت کھا لیجیے۔ صداع دودی کے لئے از حد مفید ہے۔

۱۲۲۔ حب ایارج سے (جو مشہور نسخہ ہے) دماغ کا تنقیہ کرنا صداع دودی کے لئے از بس مفید ہے۔

۱۲۳۔ آب برگِ شفتالو (آڑو) ناک میں ٹپکانے سے تمام کیڑے ہلاک ہو جاتے ہیں اور درد رک جاتا ہے۔

۱۲۴۔ صبر سقوطری باریک پیس کر ناک میں ٹپکانا بھی از حد مفید ثابت ہوا ہے۔

۱۲۵۔ افسنتین کو پانی میں حل کر کے ناک میں ٹپکانا گویا کیڑوں کو موت کا پیغام دیتا ہے۔

۱۲۶۔ آب برگ شاہترہ بھی یہی تاثیر رکھتا ہے۔

۱۲۷۔ نیب کے سبز پتوں کا پانی نچوڑ کر ناک میں ٹپکانا کیڑوں کو ہلاک کرتا اور درد کو آرام دیتا ہے۔

۱۲۸۔ صداع دودی میں ریٹھہ کو پانی میں گھس کر ۲۔۳ قطرے ناک میں ٹپکانا بھی بہت مفید اور نافع ہے۔

۱۲۹۔ ہینگ اور کافور کو گل روغن میں حل کرکے ناک میں ٹپکانا بھی صداع دودی کو آرام دینے اور کیڑوں کو مار کر نکال دینے میں مفید و مؤثر ہے۔

۱۳۰۔ اگر دماغی کیڑوں کی ہلاکت کے بعد ناک سے بو آتی رہے تو اُشنہ کو بے آب حقہ میں تمباکو کی طرح پینا اور دھواں نتھنوں سے خارج کرنا چاہیئے۔ بُو جاتی رہے گی۔

صداع صُفراوی

۱۳۱۔ صفراوی دردسر کے لئے تخم کاہو ۴ ماشہ، تخم کدو ۶ ماشہ دونو کو پیس کر شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کرکے پلانا ازحد مفید ثابت ہوا ہے۔ اس سے سر درد اور بے خوابی جو گرمی کے سبب سے ہو دُور ہو کر مریض کو تسکین ہو جاتی ہے۔

۱۳۲۔ آملہ کو گائے کی چھاچھ میں رگڑ کر سر پر لیپ کرنا صفراوی درد سر کے لئے نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ کیونکہ اس سے صفرا کا جوش ٹھنڈا پڑ جاتا ہے۔

۱۳۳۔ جو کا آٹا گلاب میں حل کرکے پیشانی پر ضماد کرنے سے صفراوی دردسر جاتا رہتا ہے۔ اور مریض کو تسکین ہو جاتی ہے۔

۱۳۴۔ املی کو پانی میں بھگو کر اور مل چھان کر مصری ملانا اور پلانا

صفرا کی حدت کو توڑتا اور درد سر صفراوی کو تسکین دیتا ہے اور اس کے علاوہ غثیان وعطش وغیرہ کو بھی مفید ہے۔

۱۳۵۔ تازہ گلاب کے پھول رگڑ کر سر اور پیشانی پر ضماد کر دیں۔ اس سے بھی صفراوی درد سر رفع ہو جاتا ہے۔

۱۳۶ ایک کدو پر کپڑا لپیٹ کر مٹی لگا دیں اور پھر کسی تنور میں رکھ دیں جب مٹی سُرخ ہو جائے۔ نکال لیں، اور کدو کو نچوڑ کر پانی حاصل کر لیں۔ یہ پانی صداع صفراوی کے لئے عجیب صفت رکھتا ہے۔ ۷ تولہ پلائیں اور سر پر بھی لگائیں۔ درد سر کے لئے اکسیر ہے۔

۱۳۷۔ مکو کے سبز پتے پیس کر ضماد کرنے سے بھی صفراوی درد سر کو آرام ہو جاتا ہے۔

۱۳۸۔ شفتالو کی گٹھلی نکال کر اس کے اندر سے مغز حاصل کریں۔ اس مغز کو گلاب میں پیس کر پیشانی پر ضماد کریں۔ یہ تدبیر درد صفراوی کو ساکن کرنے کے لئے بہترین ثابت ہوئی ہے۔

۱۳۹۔ تخم بارتنگ ۹ ماشہ کا عرق گلاب نصف پاؤ میں شیرہ نکال کر اور حسب ذائقہ مصری ملا کر پینا دموی اور صفراوی درد سر کے لئے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

۱۴۰۔ لعاب بہیدانہ شیریں ایک تولہ شربت نیلوفر دو تولہ میں ملا کر پینا صداع صفراوی کے لئے نافع ہے۔

۱۴۱۔ شیرہ تخم کاہو مقشر ۹ ماشہ شربت نیلوفر میں ملا کر پینے سے صفراوی درد سر دور ہو جاتا ہے۔

۱۴۲۔ سرکہ اور روغن گل میں کپڑا تر کر کے چند بار پیشانی پر رکھنے سے اس درد سر کو جو غلبہ صفرا کی وجہ سے ہو۔ آرام ہو جاتا ہے۔

۱۴۳۔ بکری کا دودھ پاؤں کے تلوؤں پر ملنا صداع صفراوی کے لئے نافع ہے۔

۱۴۴۔ شدت درد سر صفراوی میں بنفشہ کو پانی میں جوش دیں اور اس میں مریض کے پاؤں رکھوا کر زانوؤں سے نیچے کی طرف ملتے رہیں۔ سریع الاثر تدبیر ہے۔

۱۴۵۔ اگر درد سر بے خوابی کی وجہ سے ہو۔ تو پوٹاسیم برمائیڈ ۲۰ گرین پانی میں حل کر کے پی لیجئے۔ نیند آ جائے گی۔ اور آرام ہو جائیگا۔

صداع سوداوی

۱۴۶۔ صداع سوداوی کے لئے کپاس کے پھولوں کی گلقند نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔

۱۴۷۔ معجون نجاح بھی سر درد سوداوی کو دور کرنے کیلئے مفید چیز ہے

۱۴۸۔ صداع سوداوی میں روغن بنفشہ کا سر پہ مالش کرنا نفع بخش اور جید العمل ہے۔

۱۴۹۔ روغن کدو کا ناک اور کانوں میں ٹپکانا سوداوی درد سر کو زائل کر دیتا ہے۔

۱۵۰۔ صداع سوداوی میں نیم گرم پانی کا سر پہ ڈالنا اور روئی کو دودھ میں تر کر کے سر پہ رکھنا بھی نفع بخش تدبیر ہے اور بسا اوقات صرف اسی سے کلی طور پہ آرام ہو جاتا ہے۔

۱۵۱۔ مربہ ہلیلہ یا مربہ آملہ کھانا صداع سوداوی کیلئے نفع بخش ثابت ہوا ہے۔

۱۵۲۔ مرغی کے نیم برشت انڈوں کی سفیدی کا تناول کرنا درد سر سوداوی

کے لئے ازبس مفید ہے۔

صداع بلغمی

۱۵۳۔ صداع بلغمی کے لئے برگِ سنا ۶ ماشہ، ترپھلہ ڈیڑھ تولہ پیس کر ۴ تولہ شہد ملالیں اور روغن گاؤ تولہ بھر میں چرب کر کے رکھ لیں۔ اور سوتے وقت ڈیڑھ ماشہ کھالیا کریں ازحد مفید ثابت ہوا ہے۔

۱۵۴۔ بلغمی درد سر کے لئے تمباکو کی نسوار دینا اور اجوائن کو پانی میں گھس کر پیشانی پر ضماد کرنا ازحد نفع بخش ہے۔

۱۵۵۔ اگر درد سر احتباس بلغم یا نزلہ بند ہو جانے کی وجہ سے ہو۔ تو یہ دوائی تیار کر لیجئے اس کے سونگھنے سے چھینکیں آئیں گی جن سے بلغم خارج ہو کر درد سر کو آرام ہو جائے گا۔

صفتہٗ۔ نوشادر ایک تولہ، ان بجھا چونا دو تولہ، دونو باہم پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور عند الضرورت شیشی کو ہلا کر مریض کو سونگھائیں بہت جلد آرام ہوگا۔

یہ دوائی ہر قسم کے درد سر، درد شقیقہ، درد آل اور نزلہ و زکام پر بھی بیحد مفید ثابت ہو چکی ہے۔ اور اکثر اوقات درد داڑھ و دانت کو بھی فائدہ بخشتی ہے۔ بعض لوگ اس میں پانی ڈال کر عرق سا بنا لیتے ہیں تاکہ کوئی پہچان نہ سکے۔ اور پھر کوئی رنگ ملا کر چھوٹی چھوٹی شیشیوں میں بند کر کے فروخت کرتے ہیں۔ گو چیز معمولی ہے۔ مگر منفعت میں بڑے بڑے قیمتی نسخوں سے بڑھی ہوتی ہے۔ اس لئے اسے حقیر نہ سمجھئے اور اس سے ضرور فائدہ اُٹھائیے۔

۱۵۶۔ اگر زکام کی بندش اور مواد کے رُک جانے سے سر درد کر رہا ہو۔ تو

مواد جاری کرنے کے لئے ہلدی کی گرہ کو آگ پر رکھ کر کسی نلکی وغیرہ کے ذریعہ ناک میں دھوآں کھینچیں، فوراً بلغم خارج ہونے لگتی ہے اور سر ہلکا پھلکا ہو جاتا ہے۔ درد سر و نیم درد سر کیلئے یہ تدبیر بہت مفید ہے۔

۱۵۷۔ اگر احتباس نزکام کی وجہ سے ہو تو گل کرفس خشک پیس لیں۔ اور کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر سونگھا دیں۔ تاکہ چھینکیں آکر احتباس رفع ہو جائے۔ اگر چھینکیں بند کرنا چاہیں۔ تو زیرہ گل کو پیس کر نسوار دیں۔ بند ہو جائیں گی۔

صداع ریاحی

۱۵۸۔ صداع ریحی کے لئے بادیان ۶ ماشہ، انیسوں ۴ ماشہ کو جوش دے کر اور دو تولہ گلقند ملا کر پی لیں۔ درد سر کے علاوہ ریاح و دیگر امراض شکم کے لئے بھی مفید و مؤثر دوائی ہے۔

۱۵۹۔ زنجبیل کو پانی میں گھس کر پیشانی پر ضماد کرنا درد سر معدی و ریاحی کے لئے از حد مفید ثابت ہوا ہے۔

۱۶۰۔ ۳ ماشہ ریوند چینی چند روز مسلسل کھانا سر درد بلغمی کیلئے نفع بخش ہے۔

۱۶۱۔ تخم حالیہ پانی میں پیس کر پیشانی پر ضماد کریں۔ درد سر معدی و ریاحی کے لئے از حد مفید ہے۔

۱۶۲۔ تخم سویا، بابونہ، پودینہ جنگلی، سداب، سبوس گندم، بورہ ارمنی ہموزن کوٹ چھان کر کپڑے میں پوٹلی باندھ کر ٹکور کرنا سر درد ریاحی کے لئے مفید ثابت ہوا ہے۔

۱۶۳۔ نوبتی درد سر کے لئے کونین ۳ گرین اور نوشادر ۸ گرین یا کونین ۳ گرین کافور ۳ گرین اور کرنجوہ ۳ گرین کھلادیں۔ دونو نسخے مفید ہیں اور ایک یا ۲ بار کے استعمال سے نوبتی سردرد کو آرام ہوجاتا ہے۔

۱۶۴۔ پوٹاس برمائیڈ ۱۰ گرین آب سادہ ایک اونس میں ملاکر ۴ ڈرام کی مقدار صبح وشام پلانا دردسر میں بہت مفید و مؤثر ہے۔ یہ دوا نوبت کے وقت استعمال کرائی جاتی ہے۔

دردِ شقیقہ

۱۶۵۔ درد خواہ کس قدر شدید ہو۔ اور مریض تڑپ رہا ہو نسوار ذیل درد سے مخالف جانب کے نتھنے میں چڑھا دیجئے۔ چھینکیں آئیں گی اور مواد ردّیہ خارج ہوکر درد کافور ہوجائے گا۔

صفت۔ تخم سرس خوب باریک پیس کر چھان لیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں بس یہی نسوار ہے۔ اور درد شقیقہ کے لئے اکسیر سے بڑھکر ہے

۱۶۶۔ سمندر پھل کو خوب باریک پیس کر نسوار بنالیں اور درد کے مخالف جانب کے نتھنے میں چڑھائیں۔ اگر زیادہ تیز ہو تو عورت کے دودھ میں پیس کر سعوط کریں۔ درد شقیقہ کیلئے ازحد مفید ہے۔

۱۶۷۔ تخم سرس کو پانی میں پیس کر اور پوٹلی باندھکر دوچار قطرہ ناک میں ٹپکائیں۔ اس سے بھی درد شقیقہ کو آرام ہوجاتا ہے۔

۱۶۸۔ ریٹھہ کے چھلکا کو اچھی طرح پانی میں پیسیں۔ جب اس سے جھاگ نکلنے لگے تو ناک میں ٹپکائیں۔ یہ نہ صرف آدھے سر کے درد ہی کے لئے نافع ہے بلکہ اس سے پورے سر کے درد کو بھی آرام

ہو جاتا ہے۔

بسا اوقات آدھا سیسی کا درد باری سے آتا ہے یعنی ایک دن آرام رہتا ہے اور ایک دن درد شدید ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں بنڈال ڈوڈہ پانی میں بھگو کر اس کے چند قطرے ناک میں ٹپکائیں فائدہ ہوگا

۱۶۹۔ کالی مرچ باریک پیس کر گائے کے گھی میں حل کر لیں اور پھر اس کی نسوار لیں۔ درد شقیقہ کے لئے بہترین چیز ہے۔

۱۷۰۔ گاجر کی پتیوں کو گھی سے چپڑ کر توے پر گرم کریں۔ اور پھر اُن سے پانی نچوڑ کر ناک میں ٹپکائیں درد شقیقہ کے لئے مفید ہے۔

۱۷۱۔ سفید کنیر کے پتوں کو خشک کر کے ہلاس کے مانند باریک پیس لیں۔ اور بطور نسوار لیں چھینکیں آکر آدھا سیسی کو آرام ہو جائے گا۔ اور درد سر بارد کو بھی نفع ہوگا۔

۱۷۲۔ چاولوں کو تین مرتبہ آک کے دودھ میں تر و خشک کر کے پیس لیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ جب کسی کو آدھے سر کا درد ہو بطور نسوار دیں مگر آرام ہوگا۔ یہ نسوار پرانے درد سر کے لئے بھی مفید ثابت ہوتی ہے۔

۱۷۳۔ [illegible] رتی لے کر کاغذ پر ملیں پھر اس کی بتی بنا کر اس کا ایک سرا درد کے مخالف جانب کے نتھنے میں رکھ کر دوسری جانب آگ لگائیں اور اس کی دھونی لیں۔ مگر یہ عمل طلوع آفتاب سے قبل کریں تاکہ درد شروع نہ ہونے پائے۔

۱۷۴۔ سمندر پھل ایک [illegible] دو مرچ سیاہ ایک عدد نوشادر ایک ماشہ تینوں کو خوب باریک پیس کر [illegible] لیں۔ اور [illegible]

خوب چھینکیں آئیں گی۔ یہ درد شقیقہ اور دردِ سر بلغمی کے لئے از حد مفید ہے

۱۷۵۔ نوشادر ایک ماشہ کافور ایک ماشہ دونو کو باریک پیس کر حفاظت سے شیشی میں رکھیں۔ اور بوقت ضرورت ایک چٹکی دونو دونوں نتھنوں میں خوب زور سے چڑھائیں۔ درد شقیقہ کے لئے بینظیر چیز ہے۔ خصوصاً پرانے سے پرانے شقیقہ کو بھی اس سے آرام ہو جاتا ہے نیز یہ دوائی درد دانت کیلئے بھی از حد مفید ہے۔ درد دندان کی صورت میں ایک چٹکی دردناک دانت پر رکھیں۔ چند ہی منٹ میں آرام ہوگا۔ اگر ایک بار آرام نہ ہو تو دوسری بار پھر رکھیں

۱۷۶۔ ۲ رتی نوشادر لے کر پانی میں حل کر لیں اور درد کے مخالف جانب کے نتھنے میں ٹپکائیں۔ درد جاتا رہے گا۔

۱۷۷۔ تلسی کے پتوں کا پانی نچوڑ لیں۔ اور پھر درد کی مخالف جانب یعنی اگر درد بائیں جانب ہو تو دائیں نتھنے میں اور اگر درد دائیں جانب ہو تو بائیں نتھنے میں چند قطرے ٹپکائیں درد آدھا کو آرام ہوگا۔

۱۷۸۔ سمندر جھاگ کو پانی میں حل کر کے درد کے مخالف جانب کان میں ڈالیں۔ درد شقیقہ کو دور کرنے کا واحد علاج ہے۔

۱۷۹۔ ایک تولہ نوشادر لے کر اسکو توے پہ رکھیں اور آگ دیں۔ جب وہ نصف رہ جائے تو اتار لیں اور ۴ ماشہ گیرو سرخ ملا کر باریک پیسیں اور شیشی میں محفوظ رکھ لیں اور حسب الضرورت مریض کو ایک دو رتی بطور نسوار دیں۔ چھینکیں آئیں گی اور دماغ صاف ہو کر درد جاتا رہے گا۔

۱۸۰۔ لہسن کو چھیل کر خوب کوٹیں اور اس کا پانی حاصل کر کے

پانی میں ۲ رتی ہینگ خالص ڈال کر خوب کھرل اور شیشی میں ڈالکر سنبھال رکھیں۔ بوقت ضرورت اس میں سے دو تین بوند لے کر مریض کے اس نتھنے میں ٹپکائیں جس طرف درد ہو۔ شقیقہ بلغمی کیلئے ازبس مفید ہے۔

۱۸۱۔ اگر سرس کے پھولوں کا موسم ہو۔ تو علی الصبح تازہ پھول جمع کیجئے۔ اور درد کا دورہ شروع ہونے سے ایک گھنٹہ پہلے انہیں سونگھنا شروع کر دیجئے۔ امید غالب ہے کہ پہلے ہی دن درد کا دورہ رک جائیگا۔ ورنہ دوسرے تیسرے دن یہ عمل کرنے سے یقیناً آرام ہو جائے گا۔

۱۸۲۔ شورہ قلمی ۶ ماشہ دار فلفل ۶ ماشہ دونوں کو باریک پیس کر محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت ہلاس لیں ہر قسم کے درد شقیقہ کے لئے اکسیر ہے۔

۱۸۳۔ دار فلفل ایک تولہ نمک لاہوری ۳ ماشہ باریک پیس کر شیشی میں رکھیں بوقت ضرورت نسوار لیں۔ یہ درد کا فوری تدارک کرتی ہے۔

۱۸۴۔ اگر درد شقیقہ گرمی کی وجہ سے ہو۔ تو کافور یا صندل کا سونگھنا اور طلاء کرنا ازبس مفید ثابت ہوا ہے۔

۱۸۵۔ اسی طرح اسپغول ۹ ماشہ کا لعاب نکال کر پینا اور سرکہ کے ساتھ ضماد کرنا بھی فائدہ دیتا ہے۔

۱۸۶۔ خشخاش کو سرکہ میں پیس کر ضماد کرنا بھی فائدہ بخش ثابت ہوا ہے۔

۱۸۷۔ سبز دھنیے کا نچوڑ ناک میں بھی رفع درد کی بہترین تدبیر ہے۔

۱۸۸۔ اگر درد شقیقہ برودت کے سبب سے ہو تو ۲ عدد مغز بادام

روغن سرشف میں پیس کر پیشانی پر طلا کریں۔ آرام ہو جائیگا۔

۱۸۹۔ علیٰ ہذا القیاس خاکستر چوب انگور کو سرکہ میں گوندھ کر طلاء کرنا بھی نفع بخش ثابت ہوا ہے۔

۱۹۰۔ اور زرد چوب (ہلدی) کو روغن بادام تلخ میں گھس کر طلاء کرنا بھی شفائی تاثیر رکھتا ہے۔

۱۹۱۔ سقمونیا بقدر مسور روغن گل میں پیس کر طلا کرنا بھی عجیب الاثر ثابت ہوا ہے۔

۱۹۲۔ نازبو کے پھول اور پتے سونگھنے اور ضماد کے طور پر استعمال کرنا بھی سریع الاثر ہیں۔

۱۹۳۔ گل نسرین (سیوتی) کا سونگھنا اور لیپ کرنا بھی فائدہ مند ہے۔

۱۹۴۔ کنجد غیر مقشر کو کوٹ کر لیپ کرنا بھی وہی اثر رکھتا ہے۔

۱۹۵۔ مشمش تلخ یعنی زرد آلو کڑوا کا روغن نکال کر ناک میں ٹپکانا اور سر پہ لگانا ازبس مفید ثابت ہوا ہے۔

۱۹۶۔ گیہوں کے آٹے کی چپاتی روغن بادام تلخ میں مرغن کر کے پکانا اور گرم گرم مقام درد پہ باندھنا دافع درد شقیقہ ہے۔

۱۹۷۔ جنگلی کبوتر کی بیٹ اور رائی دونو ہموزن پانی میں پیس کر ضماد کریں۔ شقیقہ کے لئے مفید ہے۔

۱۹۸۔ ہینگ خالص گرم پانی میں حل کر کے مقام درد پہ ملنے سے فوری آرام حاصل ہوتا ہے۔

۱۹۹۔ سونٹھ، صندل سفید، پوست بیخ ارنڈ، تنبول اشیا ہموزن لے کر ساٹھی کے چاولوں کی دھوون (پیچھ) میں پیس کر پیشانی اور کنپٹی پہ

ضماد کریں۔ شقیقہ اور ہر قسم کے درد کو دور کرتا ہے۔

۲۰۰۔ گوند کیکر ۲ ماشہ افیون ڈیڑھ ماشہ زعفران ۶ رتی ہینول کو سفیدی بیضۂ مرغ میں پیس کر کاغذ پر لگا کر دونوں کنپٹیوں پر چسپاں کر دیں۔ شقیقہ کی شدت کو توڑتا ہے اور درد کو رفع کرتا ہے۔

۲۰۱۔ مغز جما لگوٹہ ایک عدد پانی میں پیس کر درد کے مخالف جانب سر پر طلا کریں یعنی اگر درد دائیں جانب ہو۔ تو بائیں جانب طلاء کریں اور درد بائیں جانب ہو تو دائیں جانب طلا کریں جب سوزش ہونے لگے اور آبلہ پیدا ہو جائے تو نیم گرم پانی سے دھو ڈالیں اور اس پر مکھن لگا دیں۔ پھر کبھی درد نہ ہوگا۔

۲۰۲۔ مُرمکی ۲ ماشہ سرکہ انگوری میں حل کر کے ضماد کریں آرام ہوگا۔

۲۰۳۔ سنبھالو کے پتوں کو کوٹ کر عرق نکالیں اور اس کو آگ پر رکھ کر پکاویں جب قدرے گاڑھا ہو جائے تو گرم گرم ہی پیشانی پر لیپ کر دیں۔ درد شقیقہ منٹوں میں دور کرتا ہے اور تیر بہدف نسخہ ہے۔

۲۰۴۔ گائے کا گھی ۵ تولہ لے کر کسی کڑچھی میں گرم کریں اور سات عدد سرخ مرچ لے کر اس میں جلا لیں پھر روغن کو چھان لیں اور مریض کی پیشانی و کنپٹیوں پر مالش کریں۔ درد کو آرام ہو جائیگا۔

۲۰۵۔ لہسن کو چھیل کر شہد میں خوب اچھی طرح کھرل کر کے ایسے سر درد کی جانب والی کنپٹی پر لیپ کر دیں۔ بفضلہٖ درد رک جائیگا۔

۲۰۶۔ جدوار خفیسجی کو خوب باریک پیس کر جانب مخالف کے کان میں ٹپکانے سے درد شقیقہ کو آرام ہو جاتا ہے۔

۲۰۷۔ بیخ اٹ سٹ کے نیم گرم جوشاندہ سے سر اور پیشانی کو خوب

دھونیں درد شقیقہ اور درد آل کو مفید ہے۔

۲۰۸۔ اگر درد طلوع آفتاب کے وقت شروع ہوتا ہو اور جوں جوں سورج بلند ہو درد بھی تیز ہو اور دن ڈھلتے ہی درد میں بھی کمی ہوتی جاتی ہو تو پھر یہ نسخہ استعمال کیجئے از حد مفید ثابت ہوگا۔

صفت:۔ کافور رتی ۲ رتی لے کر منقہ یا پتاشہ میں رکھیں اور طلوع آفتاب سے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ پیشتر پانی سے نگل لیں اور پھر طلوع آفتاب پر ماشہ کشنیز پانی میں گھوٹ کر چھان لیں اور مصری ملا کر پی جائیں۔ اوّل تو پہلے ہی روز آرام ہوگا ورنہ دوسرے دن ضرور آرام ہو جائے گا مجرب نسخہ ہے۔

۲۰۹۔ ایک تولہ طوطیا سبز (نیلہ تھوتھا) لے کر اسکو کسی آہنی توے پر رکھ کر بریاں کر لیں۔ پھر باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں جب کسی کو درد شقیقہ کی شکایت ہو تو ذرا احتیاط سے اس کا گاڑھا خمیر، گا گھو [illegible] کر [illegible] جس طرف درد ہو اس کان پر ایک بوند دوائی رکھ کر اوپر پانی کا ایک قطرہ ڈال دیں پس فوراً ہی وہاں [illegible] کہ قدرت [illegible] تو [illegible] درد شقیقہ سے عمر بھر کے لئے نجات مل جائے گی۔ یہ ایک نہایت ہی لاجواب نسخہ ہے۔

۲۱۰۔ گائے کا دودھ آدھ سیر، چھوہارے ۷ عدد، سبز دھنیا ایک تولہ تازہ پانی آدھ سیر سب کو ایک دیگچی میں ڈال کر پکنے کیلئے رکھ دیں یہانتک کہ تمام پانی خشک ہو جائے اور صرف دودھ باقی رہ جائے پھر مل چھان کر اسکو پی لیں۔ آدھا سیسی کے لئے مفید ہے۔

۲۱۱۔ ناریل ایک چھٹانک، گڑ ایک چھٹانک دونو کو باہم ملا کر ہاون دستہ میں خوب کوٹیں۔ یہاں تک کہ وہ یک ذات ہو جائیں۔ ۲ تولہ علی الصبح کھائیں اور اوپر سے ایک تولہ دھنیا پاؤ بھر پانی میں باریک پیس کر اور چھان کر پی لیا کریں۔ دو چار ہی دن کے عمل سے پرانا درد شقیقہ بھی بیخ و بن سے اُکھڑ جائے گا۔

۲۱۲۔ لوبان کوڑیہ ۲ تولہ نیم کوب کر کے ایک مٹی کے پیالہ میں ڈالیں اور اس کے منہ پر دوسرا پیالہ رکھیں۔ مگر پہلے سے دونو کے کنارے گھِس کر ہموار کر لئے جائیں پھر مقام وصل پر آٹا یا ملتانی مٹی سے گل حکمت کر کے کسی چھوٹے سے چولہے پر رکھیں اور نیچے پاؤ بھر تیل چراغ میں ڈال کر اور ایک موٹی بتی بنا کر جلائیں۔ اور اوپر کے پیالہ پر کپڑے کی گدی بھگو کر رکھ دیں۔ اور اسکو بار بار پانی سے تر کرتے رہیں۔ تیل کے ختم ہونے پر پیالوں کو اتار لیں۔ اوپر کے پیالہ کے ساتھ جو جوہر اُڑ کر لگا ہو، وہ بحفاظت اتار لیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اس جوہر میں سے ایک رتی مریض شقیقہ کو علی الصبح بطور نسوار دیں۔ نیز دو چاول بھر نہار منہ پانی سے کھلا دیں یا اوپر سے گرم دودھ پلا دیں۔ بس سمجھ لیجئے کہ اکسیر چیز ہے۔

۲۱۳۔ اسطوخودوس ۶ ماشہ، کشنیز خشک ۴ ماشہ، مرچ سیاہ ۶ عدد، یہ سب اجزاء رات کو پاؤ بھر پانی میں بھگو دیں اور علی الصبح آفتاب سے قبل مثل سردائی کے گھوٹ چھان کر پھیکا ہی پی لیں اور بعد میں ذرا سی مصری کھا لیں۔ اول تو پہلے ہی دن ورنہ دوسرے تیسرے دن یقیناً کلی طور پر آرام ہو جائے گا۔ یہ سو فیصدی مجرب نسخہ ہے اور درد

شقیقہ کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ ہاں اگر اس کے ساتھ ہی طلوع آفتاب سے قبل ناک میں روئی رکھ لی جائے تو اور بھی مفید ہے اور دردِ سر دور کرنے میں یہ عمل سونے پر سہاگہ کا کام دیتا ہے۔

۲۱۴۔ گائے کا دودھ آدھ سیر دودھ میں ایک تولہ مغز بادام باریک کر کے جوش دیں اور پھر گرم گرم جلیبیوں کے ساتھ یہ دودھ ملا کر کھا لیں اور کچھ نہ کھائیں۔ ربسا اوقات دردِ شقیقہ کے مریض کو اسی سے آرام ہو جاتا ہے۔

۲۱۵۔ جوز ماثل ایک تولہ آرد زنجبیل بلا ریشہ ۶ تولہ ریوند چینی ۴ تولہ الگ الگ کوٹ چھان کر قدرے صمغ عربی ملا کر شہد کی مدد سے فلفل سیاہ کے برابر گولیاں بنا لیں۔ یہ گولیاں دردِ شقیقہ، دردِ عصابہ اور اکثر اقسام دردِ سر کے لئے نافع اور سریع الاثر ہیں۔ درد شروع ہونے کے وقت سے ۲ گھنٹہ پیشتر ۲ گولیاں اور ایک گھنٹہ پہلے مکرر ایک یا دو گولیاں مریض کو دیدیجئے۔ درد سے آرام رہے گا اور پرانے دردِ سر کے مریض کو رات سوتے وقت ایک یا دو گولی دے دیجئے۔ تین دن میں کلی آرام ہوگا۔ مگر شرط یہ ہے کہ مریض کو پہلے سے قبض نہ ہو۔ قبض رفع کر لینے کے بعد یہ گولیاں نہایت مفید ثابت ہوتی ہیں۔

۲۱۶۔ سنکونا فیبری فیوج ایک سفوف کی شکل کی دوائی ہے۔ جو عام انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتی ہے حسب ضرورت لے لیجئے اور اس میں ایک حصہ تیزاب گندھک اور بارہ حصہ پانی ملا کر خوب حل کیجئے۔ یہاں تک کہ گولیاں بننے کے قابل ہو جائے پھر نخود

برابر گولیاں بنالیں اور محفوظ رکھیں۔ دردِ شقیقہ یا دردِ عصابہ کے مریض کو درد شروع ہونے سے دو گھنٹہ پہلے تین گولیاں پانی سے کھلا دیں۔ اور ایک گھنٹہ بعد پھر تین گولیاں دیں، اوّل تو پہلے ہی دن درد بند ہو جائیگا۔ ورنہ دوسرے دن تو یقیناً آرام ہوگا۔ یہ ہماری خاص الخاص مجرّب دوائی ہے۔ جو عام طور پہ بخار روکنے کا کام بھی دیتی ہے۔ جو بخار کسی دوائی سے نہ رُکتا ہو وہ اس سے رُک جاتا ہے بشرطیکہ وہ اُتر کر چڑھنے والا بخار ہو۔ مسلسل نہ رہتا ہو۔

۲۱۷۔ دردِ شقیقہ کے لئے ایک سنیاسی کا بتایا ہوا یہ نسخہ بہت مفید اور کامیاب پایا گیا ہے اور کئی دفعہ پرانے سے پرانے بیمار بھی اس سے شفایاب ہوئے ہیں۔

صفتہ۔ پوست کوکنار ۲ تولہ، سبوس گندم ۴ تولہ، پرانا گڑ ۴ تولہ سب کو پانی میں جوش دیں اور رات سوتے وقت پی لیں۔ تین روز متواتر پینے سے درد کا نام و نشان نہ رہے گا۔

۲۱۸۔ اینٹی پائرین ۳ گرین، کیفین ۳ گرین، کونین ۳ گرین؛ یہ ایک خوراک ہے۔ دن میں ایسی تین خوراکیں دیں، آدھے سر کے درد کے لئے نہایت مفید چیز ہے۔

۲۱۹۔ بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ۱۰ ماشہ، جلسیمیم ½ گرین، رب السوس ۲ ماشہ سب کو باریک پیس کر ۵۰ گولیاں بنالیں اور مریض شقیقہ کو ہر دو گھنٹہ کے بعد ایک، ایک گولی کھلاتے جائیں نہایت مفید چیز ہے۔

۲۲۰۔ ایک تلخ کدو لے کر اسے چاقو سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیں پھر پانچ سیر گائے کے دودھ میں جوش دیں۔ جب اچھی طرح جوش آ جائے تو کدو

کے ٹکڑے نکال لیں اور دودھ میں خامن لگا کر جمالیں، پھر اسے بلو کر مسکہ نکالیں اور گھی حاصل کریں۔ بس یہ گھی بطور نسوار مریض شقیقہ کو دیں۔ اکسیر چیز ہے۔

۲۲۱۔ مرچ سیاہ کو پانی میں پیس کر درد سے دوسری طرف لیپ کر دیں۔ یعنی اگر درد بائیں طرف ہو۔ تو لیپ دائیں طرف کریں اور اگر دائیں طرف ہو تو لیپ بائیں طرف کریں، اس سے بفضلہ آدھے سر کا درد رفع دفع ہو جاتا ہے۔

۲۲۲۔ نوشادر ۲ ماشہ، لونگ ۲ ماشہ کریلہ کے پانی میں یا عورتوں کے دودھ کے ساتھ حل کر کے ناک میں ٹپکائیں از حد مفید ہے۔

۲۲۳۔ ہلدی کو نیم گرم پانی میں گھس کر مخالف سمت درد کے کان میں ڈالنا (یعنی اگر درد بائیں جانب ہو تو دائیں کان میں اور اگر درد دائیں جانب ہو تو بائیں کان میں ڈالنا) درد شقیقہ کے لئے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

۲۲۴۔ فلفل دراز، چوتھائی نمک لاہوری کے ساتھ پیس کر ہلاس دینے سے بھی عام طور پر درد شقیقہ کو آرام ہو جاتا ہے۔

۲۲۵۔ کاسنی کو گلاب خالص میں پیس کر سر اور پیشانی پر ضماد کرنے سے بھی شقیقہ کو آرام ہو جاتا ہے۔

۲۲۶۔ اسی طرح لعاب بہ گلاب خالص میں پیس کر لیپ کرنے سے بھی فائدہ ہو جاتا ہے۔

۲۲۷۔ برگ سوہانجنا گھوٹ کر پیشانی پر لیپ کرنے سے بھی درد کو تسکین ہو جاتی ہے۔

۲۲۸۔ افیون، زعفران، گوند کیکر مساوی الوزن لے کر کنپٹی پر ضماد

کریں۔ آرام ہوگا۔
۲۲۹۔ پوست ریٹھہ، گٹھلی چھوہارہ، بنڈال ڈوڈہ مساوی الوزن لے کر کسی پتھر پر پانی سے گھسا دیں اور پھر اُس کی نسوار لیں۔ شقیقہ اور عصابہ کے لئے اکسیر ہے۔
۲۳۰۔ مرچ سیاہ کو گھی میں گھس کر سونگھانے سے بھی بفضلہ آدھا سیسی کو آرام ہو جاتا ہے۔
۲۳۱۔ اگر درد شقیقہ سردی کی وجہ سے ہو تو مناسب مقدار میں زعفران کا کھانا، لگانا اور سونگھنا بھی سردی کے اثر کو مٹاتا اور درد کو نفع بخشتا ہے۔
۲۳۲۔ سوداوی مادہ کے درد شقیقہ میں تھوڑی سی مومیائی، روغن بابونہ میں گھس کر ناک میں چڑھاتے اور پیشانی پر طلا کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔
۲۳۳۔ جب شقیقہ کا باعث ریاح ہوں، تو مومیائی پگھلا کر روغن بنفشہ کے ہمراہ ناک میں ٹپکانا سریع الاثر ثابت ہوا ہے۔
۲۳۴۔ شقیقہ کے لئے یہ ڈاکٹری نسخہ نہایت مفید اور مؤثر ثابت ہوا ہے جس سے فوراً تسکین ہو جاتی ہے۔ اپی کاک ۲۰ گرین، کاربونیٹ آف امونیا ۵ گرین، تین اونس پانی میں حل کر کے مریض کو پلا دیجئے یہ خوراک پورے جوان آدمی کی ہے۔
۲۳۵۔ بسا اوقات مریض شقیقہ کو صرف دس رتی نوشادر دو چار دفعہ پانی سے کھلانے سے آرام ہو جاتا ہے، یہ بہترین اور سہل نسخہ ہے مگر مناسب ہے کہ اسکے ساتھ کوئی نسوار بھی دے دی جائے۔

۲۳۶۔ بھٹ کٹائی کا پھل (جسے چھمک لمونی یا جھوکرڈی بھی کہتے ہیں) زرد شدہ لیکر سایہ میں خشک کرلیں اور باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت نہایت قلیل مقدار میں بطور نسوار چڑھائیں درد شقیقہ، درد اُل اور درد سر بوجہ نزلہ زکام کے لئے اکسیر چیز ہے مواد خارج ہو کر سر ہلکا ہو جاتا ہے۔

درد عصابہ

۲۳۷۔ درد عصابہ کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ ازحد مفید ثابت ہوا ہے۔ شقیقہ اور عصابہ میں فرق یہ ہے کہ درد شقیقہ تو طلوع آفتاب سے دوپہر تک رہتا ہے اور سورج ڈھلنے کے بعد آرام ہو جاتا ہے۔ مگر عصابہ میں آرام نہیں ہوتا۔ یہ درد سر کے علاوہ ابرو (بھوؤں) میں بھی ہوتا ہے۔ شقیقہ عام طور پر سر کے طولانی حصہ میں لاحق ہوتا ہے مگر عصابہ کا احساس عرض میں ہوا کرتا ہے۔ اگر مریض کو قبض کی شکایت ہو تو اس کا ازالہ ضروری ہے۔ اس کے بعد پھر شقیقہ کے نسخوں میں سے کوئی نسخہ استعمال کیجئے۔ فائدہ دے گا۔ خصوصاً کرفس کے پھول خشک شدہ پیس کر کسی کپڑے میں باندھ دیں اور بار بار سونگھیں۔ اس سے چھینکیں آئیں گی اور درد کو آرام ہو جائیگا۔ اگر چھینکیں زیادہ آنے لگیں تو زیرہ گل تو پیس کر ملاس لینے سے بند ہو جاتی ہیں۔

۲۳۸۔ درد عصابہ کے لئے جہاں اور کوئی نسخہ کارگر نہ ہو وہاں یہ نسخہ استعمال کیجئے تریاق ثابت ہوگا۔

صفتہ۔ فراٹی کارب ۴ گرین، کونین سلفاس ۱۰ گرین، انٹی فائبرین ۳ گرین سب کو ملالیں۔ اور آفتاب طلوع ہونے سے دو گھنٹہ پیشتر ایک پڑیہ مریض کو کھلادیں۔ اسی طرح تین روز کریں۔ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اس درد سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

۲۳۹۔ بابونہ کو جوش دیکر گاڑھا گاڑھا پیشانی پر لیپ کرنا درد عصابہ کے لئے ازحد مفید ثابت ہوا ہے۔

۲۴۰۔ تھوم (لہسن) کا پانی ۱۰ قطرہ، نوشادر ۲ ماشہ، باہم پیس کر نسوار لیں۔ درد عصابہ کے لئے اکسیر ہے۔

۲۴۱۔ روغن لبوب سبعہ کی مالش سے بھی درد عصابہ کو تسکین ہو جاتی ہے۔

۲۴۲۔ درد عصابہ میں اگر قبض کی شکایت ہو تو پہلے کوئی ملین چیز دیجئے۔ پھر ماء الشعیر یا ماء الجبن پلا دیجئے۔ آرام ہو جائے گا۔

۲۴۳۔ درد عصابہ میں تنقیہ کے بعد اگر کافور کو روغن گل میں حل کر کے ناک میں ٹپکایا جائے تو بہت مفید اور جید العمل ہے۔

۲۴۴۔ اگر احتباس زکام سے درد عصابہ پیدا ہو تو سنا مکی ۸ ماشہ عرق گلاب میں جوش دے کر پلادیں۔ یہ دوا زکام کو کھول دیتی ہے اور درد کو آرام دیتی ہے۔

درد دُلّ

۲۴۵۔ درد دُل بھی درد شقیقہ ہی کی ایک قسم ہے جو نہایت تکلیف دہ ہے۔ مندرجہ ذیل ٹوٹکہ دُل کے لئے ازحد مفید ثابت ہوا ہے۔ تڑپتا ہوا مریض منٹوں میں ہنسنے لگتا ہے۔

صفتہ۔ ایک بھلاوہ تر و تازہ لے کر اس میں اچھی طرح سوئی چبھوئیں تاکہ سوئی اس کے روغن (رس) سے تر ہو جائے۔ پھر وہی سوئی مریض کی کنپٹی کی اس تڑپتی ہوئی رگ میں چبھوئیں تاکہ وہ رس اس رگ میں پہنچ جائے۔ دو چار مرتبہ اسی طرح کرنے سے درد بند ہو جائے گا۔ اور ایسا معلوم ہوگا کہ کبھی درد ہوا ہی نہیں تھا۔

۲۲۶۔ درد آل کے لئے یہ نسخہ سوفی صدی مفید ثابت ہو چکا ہے اور بعض خاندانوں میں سینہ بسینہ چلا آرہا ہے اور ان کے سربستہ رازوں میں سے ایک خاص راز کا نسخہ ہے۔

صفتہ۔ ہلدی کی گرہ کسی پتھر یا مٹی کے برتن پہ چند قطرے پانی ڈال کر خوب گھسیں اور پھر اسی قدر اندازاً پھٹکڑی کی ڈلی کو گھسیں۔ دونو کا وزن مساوی رہے۔ اب اس گاڑھی دوا کو ذرا سی انگلی پہ چڑھا کر جس طرف درد ہو۔ اس طرف کی آنکھ میں ڈالیں۔ اور کچھ کنپٹی اور ابرو کے اوپر لیپ کر دیں۔ انشاء اللہ ایک ہی دن میں آرام ہوگا۔ ورنہ دوسرے دن تو یقیناً صحت کلی ہو جائے گی جس روز یہ دوا آنکھ میں ڈالی جائے اس روز سوائے جلیبی کے اور کچھ نہ کھانا چاہیئے سب چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔

۲۲۷۔ ایک عدد بیضہ مرغ کی زردی حاصل کریں اور اس میں تھوڑا سا چونا آب نارسیدہ ملائیں کہ لئی سی بن جائے۔ پھر فوراً ہی مریض آل کی جائے درد کنپٹی اور ابرو وغیرہ پر لیپ کر دیں چونا زردی میں ملاتے ہی فوراً لیپ کر دیں۔ اگر دیر کریں گے تو وہ بھربھرا ہو جائیگا۔ اور فائدہ بھی نہیں دے گا۔ درد آل کے لئے

یہ ضماد بہترین ثابت ہو چکا ہے۔

۲۴۸۔ آک کی جڑ کا چھلکا سایہ میں خشک کردہ ایک تولہ دانہ الائچی خورد ۷ عدد کافور ۲ رتی سب کو باریک پیس کر نسوار بنا لیں اور بوقت ضرورت مریض کو ذرا سی چڑھا دیں۔ درد آل کے لئے اکسیر چیز ہے۔

۲۴۹۔ اونٹ کی مینگنی ایک عدد شیر مدار میں تر کر کے سایہ میں خشک کر لیں۔ اور پھر اُسے جلا کر راکھ کو باریک پیس لیں۔ یہ نسوار بھی درد آل اور درد شقیقہ کے لئے از بس مفید ہے۔

۲۵۰۔ ٹڈا مدار۔ جو اکثر آک پر ہی رہتا ہے اور سبز رنگت کا پر دار کیڑا ہوتا ہے۔ خشک کر کے پیس لیں، اور ضرورت پر بطور نسوار استعمال کریں۔ آل اور شقیقہ دونوں کے لئے مفید ہے۔

۲۵۱۔ میٹھا تیلیہ، تو تیا، ہیراگوگل، افیون خالص ہموزن لے کر ترتیب وار ملاتے اور کھرل کرتے جائیں، یہ سب ادویات خود بخود بلا پانی ملائے نرم ہو جائیں گی۔ پھر ان کی لمبی لمبی بتیاں بنا کر رکھ لیں اور بوقت ضرورت پتھر پر گھس کر کاغذ پر لیپ کر کے کنپٹی پر لگائیں۔ بفضلہ ۵ منٹ کے اندر اندر درد آل بند ہو جائے گا۔ یہ ایک لاجواب اور سو فی صدی کامیاب نسخہ ہے۔

۲۵۲۔ جس مریض کو درد آل کی شکایت ہو۔ اُس کی کنپٹی کے اوپر کی رگوں کو پہلے خشک کپڑے سے رگڑیں۔ پھر ذرا سا گرم پانی لگا کر خوب رگڑیں۔ جب جگہ سرخ ہو جائے تو ایمپلاسٹرم کنتھریڈیس (جو انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتی ہے) رگوں کا غذی پہ لگا کر اوپر چپکا دیں۔ اگر سردی کا موسم ہو تو اوپر روئی باندھ کر ذرا سینک

سینگ بھی دیں۔ ورنہ گرمی کے موسم میں اس کی ضرورت نہیں۔ اس دوائی سے آبلہ پڑ جائیگا اور بطور امالہ مرض رفع ہو جائے گا۔ مجرب چیز ہے۔

۲۵۲۔ دودھ میں گرم گرم جلیبی ڈال کر کھانے سے بھی دماغ کو فائدہ ہوتا ہے۔ خصوصاً ایسے لوگوں کے لئے جن کا دماغ ضعیف ہو یہ عمل بہت مفید ہے۔ دردسر علاوہ دردِ دنداں اور دَوران سر وغیرہ امراض کو بھی اس سے فائدہ پہنچتا ہے۔

دوارِ سَدر

دوار چکر آنے کو کہتے ہیں۔ اس مرض میں ادنیٰ حرکت سے یا کھڑا ہونے سے اردگرد کی اشیاء حرکت کرتی ہوئی یا چکر کھاتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ اور مریض کو اپنے تئیں سنبھالنا دشوار ہو جاتا ہے۔ بسا اوقات ایسی حالت میں مریض گر پڑتا ہے۔

سدر میں کھڑا ہونے یا معمولی حرکت کرنے سے آنکھوں کے نیچے اندھیرا چھا جاتا ہے، مریض اپنے آپ کو سنبھال نہیں سکتا کسی چیز کا سہارا لیتا ہے۔ بیٹھ جاتا ہے یا گر پڑتا ہے۔

ان امراض کا سبب عام ضعف، ضعف دماغ، کثرت جماع مسکرات کا استعمال خرابی معدہ و امعاء وغیرہ ہوا کرتے ہیں۔ بعض اوقات ان امراض کے دَوروں میں قے ہو کر مرض میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ پچاس سال کی عمر کے بعد ان امراض میں مبتلا ہونا فالج کی علامت متقدمہ بھی ہوا کرتی ہے جس کے لئے کسی لائق معالج کا مشورہ لینا چاہیئے۔ علاج میں معدہ کی اصلاح کرنا چاہیئے۔ منشیات سے پرہیز، مجامعت سے خصوصاً کثرت

سے) اجتناب، مقوی، زود ہضم غذائیں استعمال میں لائیں۔ گیہوں کی چپاتی، پالک، شلغم، گوشت میں پکا کر کھائیں۔ دال مونگ، شوربائے مرغ، بکری کے شوربے اور دودھ کی بھی اجازت ہے۔

مبخر اشیاء مثلاً دال ماش، دال مسور، پیاز وغیرہ وغیرہ دماغی محنت سے ان امراض میں ضرور پرہیز رکھنا چاہیئے ورنہ مرض میں ترقی ہو کر بہت تکلیف کا احتمال ہے۔

۲۵۴۔ سدر اور دوار کی حالت میں اگر ضعف معدہ ہو تو دو سیر آب تازہ میں ۵ تولہ چرائتہ بھگو کر ایک شبانہ روز کے بعد پوست سنگترہ نصف پاؤ شامل کریں اور جوش دیں جب ڈیڑھ سیر رہ جائے تو اتار لیں اور کپڑے سے چھان کر رکھ لیں اور دو تولہ دانہ الائچی شامل کر کے اس دوا میں سے ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام کو پلائیں بہت مفید ہے۔

۲۵۵۔ جب سدر اور دوار میں صفرا کا غلبہ ہو تو ماء الشعیر بہت مفید رہتا ہے یہی حال املی کا ہے۔ ماء الشعیر حسب ضرورت، املی ۳ تولہ ہلیلہ ۷ ماشہ، گل سرخ ۵ ماشہ حسب معمول جیسا نده بنا کر دیں۔

۲۵۶۔ اگر بلغم غالب ہو تو حب ایارج فیقرا یا ایارج فیقرا کا استعمال مفید ہوتا ہے اور ان سے مواد خارج ہو کر سدر و دوار کو آرام ہو جاتا ہے۔

۲۵۷۔ سوداکی حالت میں ماء الجبن بہترین علاج ہے۔ افتیمون کو دودھ میں جوش دے کر پلانا بھی موزوں و مناسب ہوتا ہے۔ ماء الشعیر بھی فائدہ میں کم نہیں۔

۲۵۸۔ اگر اس مرض کا مریض ضعیف اور بوڑھا ہو تو بعض اوقات صرف قرنفل ۹ عدد لے کر ان کو پانی میں جوش دینے اور یہ جوشاندہ پلا

پلا دینے سے برودت کا اثر زائل ہو کر دماغ اور اعصاب میں تحریک ہوتی اور قوت مسلوبہ عود کر آتی ہے اور سدر و دوار رفع ہو جاتے ہیں۔

۲۵۹۔ سردی کی حالت میں دار چینی بھی مفید چیز ہے۔ ایک ماشہ یہ اور ایک تولہ شہد ان دونوں کو مخلوط کر لیں۔ اور برودت کی حالت میں استعمال کرائیں۔ اس سے بھی سردی کا اثر زائل ہو کر مریض اچھا ہو جاتا ہے۔

۲۶۰۔ جب سدر دوار کا باعث ضرب یا چوٹ ہو تو مومیائی داخلاً اور خارجاً برتیں کھلائیں بھی اور گرم کر کے لگائیں بھی۔ کھلانے کے لئے ایک رتی بھر کافی ہے۔ مرغ کا شوربا دیں۔ یہ بہت مقوی ہوتا ہے اور عظام کو ہوست اور مضبوط کرنے میں بہت نفع بخشتا ہے۔ دار ہلد کی گولیاں بھی شوربائے مرغ کے ساتھ کھلاتے ہیں۔ یہ بھی کثیر المنفعت ثابت ہوئی ہیں۔

۲۶۱۔ سدر اور دوار میں کشتہ طلا ۲ چاول بھر مقدار میں استعمال کرنا بھی بہت مؤثر مفید اور مسلم ہے

۲۶۲۔ اگر مروارید ایک سرخ کھلا دیں۔ تو یہ تدبیر سدر و دو کے لئے بہت نفع بخش ہے۔ کشتہ طلا اور مروارید دونوں مقوی دماغ مقوی اعضا مفرح قلب و مقوی ارواح ہیں اور اپنی طبعی قوت سے ان امراض کا ازالہ کر دیتے ہیں۔

۲۶۳۔ کشتہ نقرہ بھی نصف سرخ کی مقدار میں چند روز کھلانا فائدہ بخشتا ہے

۲۶۴۔ کشتہ عقیق، کشتہ مرجان، کشتہ یشب بھی مفید ہیں۔ انکو نصف سرخ کی مقدار میں ملا کر کھلائیں تو ان سے بھی دل و دماغ کو قوت آتی ہے۔ اعصاب طاقت حاصل کرتے ہیں اور مرض سدر و دوار برطرف ہو جاتے ہیں۔ اگر طباشیر ایک رتی بھی [illegible] کے ساتھ شامل کر لیں۔ تو

اثر بھی زیادہ قوی ہو جاتے ہیں۔

۲۶۵۔ خشخاش سفید ڈیڑھ سیر لے کر اس کو دس سیر آب چاہ میں ڈال کر جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ پانی رہ جائے اور دو حصہ جل جائے۔ تو اتار نہیں (؟) چھان لیں، پھر اس میں ڈھائی سیر مصری شامل کر کے چولہے پر چڑھا دیں۔ اور قوام درست کر کے محفوظ رکھ لیں۔ سدر و دوار کے علاوہ یہ دوا مالیخولیا کو بھی بہت نفع دیتی ہے۔

۲۶۶۔ اگر سدر اور دوار کا باعث سوداوی البخرات ہوں تو مواد کا تنقیہ کرنے کے بعد لیموں چوسنا بہت مفید تدبیر ہے۔

۲۶۷۔ اسی طرح تنقیہ کرنے کے بعد مغز کشنیز دس تولہ کو پیس کر اور شکر حسب ضرورت ملا کر کھلانے سے بھی بہت نفع ہوتا ہے۔ ایک ہفتہ اس دوا کو استعمال کرنا چاہیے۔

۲۶۸۔ شربت ورد ڈھائی تولہ آب سادہ میں ملا کر پلانا بھی تنقیہ کے بعد بہت مفید و نفع بخش ہے۔

۲۶۹۔ جب سدر و دوار کے مرض میں حرارت کے علامات پائے جائیں۔ تو صندل سفید سے فائدہ اٹھائیں، اسے ۹ ماشہ کی مقدار میں لیکر گلاب میں پیس لیں اور پلا دیں مگر اس کے ساتھ برگ بید انجیر کے جوشاندہ سے دست و پا کو مل کر دھویا بھی کریں اگر تین روز اس علاج کو جاری رکھیں تو نمایاں فائدہ ظاہر ہو جاتا ہے۔

۲۷۰۔ جب سدر و دوار کا باعث ضعف دماغ ہو۔ تو مربہ آملہ ایک عدد کھلا دیں یا مربہ سیب دیں۔ اس سے بھی قلب کو تفریح اور دماغ کو قوت حاصل ہوتی ہے۔

۲۷۱- ہر روز علی الصبح گائے کا تازہ دودھ مصری ملا کر پینے اور سر پر مکھن کی مالش کرنے سے یبوست اور ضعف دماغ رفع ہو کر سدر و دوار کو صحت ہوتی ہے۔ دودھ اور مکھن خشکی کو ہٹاتے ہیں۔ اور بدن میں مصفیٰ اور معقول خون کی عمدہ مقدار پیدا کر دیتے ہیں۔ اور مرد و زن پیر و جوان بچے بوڑھے سب کے لئے نعمت ہیں۔

۲۷۲- یہ نقوع بھی سدر و دوار کے لئے بہت کار آمد ہے۔ ضعف دماغ ضعف معدہ کو رفع کر کے اس مرض سے نجات دلاتا ہے۔ حار مزاج کے لئے خصوصاً مفید ہے۔

صفت نقوع۔ کشنیز، آملہ ہر ایک ۹ ماشہ دونوں کو رات کے وقت سادہ پانی میں بھگو دیں۔ صبح ذرا ملیں اور چھان لیں۔ پھر شکر سفید حسب ذائقہ ملا لیں اور پی لیں۔

۲۷۳- اگر تخم خشخاش ۶ ماشہ، مغز کدو ۶ ماشہ اور اسی قدر کشنیز خشک کو شیر گاؤ میں پیس کر اور حسب مذاق مصری یا شکر سفید ملا کر پی لیں۔ تو یہ سادہ نسخہ بھی ضعف دماغ کو رفع کرنے، دماغ کو تقویت بخشنے اور اس مرض کو رفع کرنے میں عجیب المنفع ہے۔ چند روز میں ہی نمایاں فائدہ دکھاتا ہے اور سدر و دوار کو مٹاتا ہے۔

۲۷۴- تخم خشخاش، دھنیا، مغز بنولہ ہر ایک ۱ تولہ، مصری ۲ تولہ ان سب کا سفوف بنا لیں اور ہر روز ۱ تولہ بھر کی مقدار میں کھاتے رہیں۔ اس سے بھی دماغ قوت پاتا ہے اور مرض مذکور رفع ہو جاتا ہے۔

۲۷۵- دار چینی ۳ ماشہ، مغز تخم کشنیز ۳ ماشہ دونوں کو ملا کر ہر روز کھائیں اور چند روز برابر بلا ناغہ استعمال کریں تو دوار سر کے لئے یہ بھی

بہت نفع بخش ثابت ہوتا ہے ضعفِ ہضم اور ضعف دماغ دونوں کے لئے مفید ہے۔

۲۷۶۔ اگر روغن خشخاش کو سر پر ملیں اور ناک میں بھی سعوط کریں۔ تو یہ صداع و دوار بھی حرارت مفرط کو تسکین دیتی۔ بے خوابی اور اسکی بے چینی کو رفع کرتی اور سدر و دوار [illegible] نفع بخشتا ہے، خشخاش داخلاً اور خارجاً دونوں طرح سے مستعمل ہے۔

۲۷۷۔ ضعفِ دماغ کی وجہ سے جب سدر و دوار کا مرض ہو تو یہ نسخہ تیار کریں۔ علاوہ مقوی دماغ ہونے کے جریان وسیلان کو بھی دور کرتا ہے صفت۔ صدف خورد یعنی چھوٹی سیپیاں ۲ تولہ کھٹکری سفید ۱ تولہ، کنول گٹہ ایک تولہ، صدف کو کوٹ کر ریزہ ریزہ کر لیں۔ ایک سکورہ گلی میں پہلے ایک تولہ صدف ریزہ کو فرش کر [illegible]۔ اس کے اوپر دوسری دونوں [illegible] سب سے اوپر پھر باقی ماندہ صدف [illegible] کر رکھدیں۔ کوزہ کا منہ مٹی سے اچھی طرح بند کر دیں۔ اور خشک ہونے کے بعد [illegible] سیر اپلوں میں رکھ کر آگ دیں [illegible] نکال کر باریک پیس [illegible] اور دو [illegible] لیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں [illegible] دوا ہر روز شہد میں ملا کر چاٹ لیا کریں۔ اگر مل سکے تو اس کے ساتھ ہی دودھ بھی پی لیا کریں۔ اس کے استعمال سے انشاء اللہ دماغ کو خوب قوت حاصل ہوگی۔

۲۷۸۔ تیتر مشہور پرندہ ہے۔ اس کا گوشت دماغ کو بہت قوت دیتا ہے، حافظہ کو قوی کرتا اور سدر و دوار کو رفع کرتا ہے بارد امزجہ

کے لئے خصوصاً مفید ہے یہ غذا ہی دوا کا کام دیتی ہے اور اکثر دواؤں کے استعمال سے مستغنی کر دیتی ہے مگر حار مزاج لوگ اسے استعمال نہ کریں۔

۲۷۹۔ برگد کے سبز پتے ایک سیر لے کر ۲ سیر پانی میں چولہے پر چڑھا دیں اور نیچے آگ کریں جب دو سیر پانی باقی رہے تو چولہے سے نیچے اتار لیں اور ہاتھوں سے خوب ملیں اور کپڑے سے چھان لیں۔ اس پانی کو مکرر آگ پر چڑھا دیں اور نرم آنچ پر پانی اڑا دیں نیچے سے ست برگد نکال لیں۔ مگر جب قوام غلیظ ہو جائے تو آگ کو بہت ہی نرم کر دیں اور خیال رکھیں کہ جوہر جل نہ جائے ورنہ بے احتیاطی سے دوا جل کر بالکل بیکار ہو جاتی ہے۔ یہ برگد کا ست علی الصبح ایک سے دو رتی بادام و خشخاش وغیرہ کے شیرہ کے ہمراہ استعمال کرانے سے چند ایام میں ہی اس مرض سے نجات مل جاتی ہے۔

۲۸۰۔ سونف نصف پاؤ، مصری کوزہ ۵ تولہ دونوں دواؤں کو خوب باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔ اس میں سے ۹ ماشہ دوا صبح و شام دونوں وقت گائے کے گرم دودھ کے ساتھ ہر روز استعمال کریں، بہت مفید دوا ہے، ضعف دماغ، ضعف بصر، سردرد وغیرہ کا عمدہ علاج ہے چند یوم میں حالت درست کر دیتی ہے۔

۲۸۱۔ چھ سیر سونف کو نیم کوب کریں اور اسی کے تین حصہ کر کے ایک حصہ کو بیس سیر پانی میں ۲۴ گھنٹے تک بھگو کر بذریعہ قرع انبیق عرق کشید کریں۔ اس کشید شدہ عرق میں سونف کا دوسرا حصہ ڈال کر مکرر عرق کشید کریں پھر اس دوسری بار کے کشید کردہ عرق میں بدستور تیسرا حصہ سونف ملا کر تیسری مرتبہ عرق نکالیں مگر ہر بار

۲۴ گھنٹے ضرور سونف کو ملا کر رکھ دیا کریں۔ اس تیسری مرتبہ کے عرق
کو کسی کھلے برتن میں ڈال دیں اور اس کی چکنائی کو علیحدہ حاصل کر لیں
یہ ہے "اصلی روغن بادیان" اس تیل کی بیس بوندیں ۵ تولہ گھی میں
ملا لیں۔ اور ذرا سی آنچ کی حرارت دیں کہ سب کچھ خوب اچھی طرح
مل ملا جائے۔ اب حفاظت سے شیشی میں بھر لیں اور اسی روغن کی
مالش سر پر کیا کریں۔ سر کا چکرانا چند یوم میں ہی اس سے بند ہو جاتا ہے۔

۲۸۲۔ اگر ایک تولہ برگد کے سبز نرم پتے تھوڑے سے پانی میں رگڑ
کر چھان لیں اور ذرا سی مصری سے شیریں کر کے چند یوم میں استعمال
کریں۔ تو یہ چٹکلہ بھی سدر و دوار کے لئے بہت نفع بخشتا ہے، اور
وہ لوگ جو ست برگد کی محنت سے گھبراتے ہیں اس سادہ نسخہ
سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور وہی فائدہ جو محنت سے حاصل ہوتا
ہے اس سے بھی حاصل ہو سکتا ہے۔

۲۸۳۔ یہ حریرہ بھی سدر و دوار کے لئے بہت ممدوح و مقبول ہے
یبوست دماغ کو رفع کرتا ہے۔ دماغ کو قوت دیتا ہے اور لذیذ ہونے
کے باعث مرغوب طبائع ہے۔

صفت۔ مغز بادام ۱۱ شیریں مقشر، عدد تخم خشخاش ۷ ماشہ کشنیز
خشک ۷ ماشہ تینوں دواؤں کو گائے کے پاؤ سیر دودھ میں گھوٹ
کر چھان لیں۔ پھر ۲ تولہ روغن زرد گائے کو دیگچی میں ڈال کر چولہے
پر رکھیں جب گھی پکنے لگے تو دودھ چھوڑ دیں اور جب جوش آ
جائے تو نیچے اتار لیں اور دو تولہ یا کم و بیش حسب ذائقہ مصری سے
شیریں کر کے پی لیں۔ متواتر چند یوم استعمال کریں۔ سدر و دوار کا

عارضہ رفع کرنے میں یہ حریرہ عجیب الاثر ہے۔

۲۸۴۔ لیموں کی سکنجبین بنا کر صبح کو پینا بھی سدر و دوار کے لئے بہت منفعت بخش ہے۔ جن کے مزاج میں حرارت ہو۔ وہ ضرور استعمال کر کے قدرت خدا کا مشاہدہ کریں۔ یہ چیز حرارت و حدت کو توڑ کر رکھ دیتی ہے اور حرارت کے جملہ عوارض کو برطرف کر دیتی ہے۔ اس کے علاوہ مفرح ہے، مقوی قلب، مقوی معدہ و مصلح خون ہے۔

۲۸۵۔ حبوب عصارۂ سرس بھی سدر و دوار کے لئے بہت نفع مند ہیں۔ ان کی تیاری کا طریق حسب ذیل ہے۔

صفتہٗ۔ سرس کے پتے، سرس کے پھول، سرس کی چھال، سرس کے نیم خام تخم، پوست سرس ان سب کو ان کے وزن سے ۸ گنا پانی میں قلعی دار دیگچی کے اندر ڈال کر آگ پر پکا دیں۔ آنچ نرم ہو۔ جب نصف پانی جل جاوے تو آگ سے نیچے اتار لیں۔ اور ہاتھوں سے خوب ملیں اور چھان لیں۔ اس چھانے ہوئے پانی کو مکرر نرم آنچ پر چڑھا کر غلیظ القوام بنا لیں اور ست برگد کی طرح امر کا خیال رکھیں کہ آگ کی تیزی سے جوہر جلنے نہ پائے۔ جب قوام غلیظ ہو کر ست کی صورت پر تیار ہو جائے۔ تو کسی مناسب ظرف میں محفوظ رکھ لیں، یا رتی رتی کی گولیاں بنا کر اور خشک کر کے کسی شیشی میں بند کر لیں۔ اگر چاہیں تو ورق نقرہ ان گولیوں پر چڑھا لیں ان کی خوراک ایک سے ۴ گولی ہے۔ سدر و دوار کے لئے صبح ایک گولی ہمراہ ۵ تولہ چند لوہم استعمال کریں۔ اس کے علاوہ یہ گولیاں جریان احتلام وغیرہ کے لئے بھی بہت مفید ہے۔

ضعفِ دماغ

دماغ عام طور پر خون کی کمی، دل کی کمزوری، کثرت جماع یا کثرت دماغی محنت کی وجہ سے کمزور ہو جاتا ہے۔ جس سے انسان کی نظر پر بھی بہت بُرا اثر پڑتا ہے۔ کانوں میں باجے سے بجتے ہیں۔ اور سر کے پچھلے حصہ میں اکثر درد رہتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا چھا جاتا ہے۔ نزلہ زکام، نسیان عام ہو جاتا ہے۔ اس لئے ضعف دماغ کا علاج فوری ہونا چاہیئے۔ ذیل میں ہم اس کے مجربات درج کئے دیتے ہیں۔

حلوہ۔ ایک پاؤ بھر مغز بادام کو گرم پانی میں بھگو کر مقشر کر لیں، اور ان مقشر دل کو ریزہ ریزہ کر لیں پھر دو سیر شیر کو نرم آنچ پر پکنے کے لئے رکھ دیں۔ جب ک سیر دودھ رہ جائے اور گاڑھا ہو جائے تو ان مغزوں کو ڈال دیں۔ اور چمچہ ہلاتے رہیں۔ جب دودھ ان مغزوں سے مل کر خوب غلیظ ہو جائے تو اس ر ت تخم الائچی اور روح کیوڑہ حسب مذاق شامل کر کے آگ سے نیچے اتار ، اور مصری حسب ذائقہ ملا کر اور طشتریوں میں ڈال کر رکھ دیں۔ جب در سرد ہو جائے تو اس پر ورق نقرہ لگا دیں اور استعمال میں لاویں۔ یہ لذیذ کھیر دمار غ کو تقویت بخشنے اور اعصاب کو طاقت دینے میں عجیب الفعل ہے۔ بوڑ جوان اور جوان مرد و عورت سب کی من بھاتی چیز ہے۔ جنہوں نے کثرت دماغ ضعیف کر لیا ہو یا مطالعہ نے جن کی دماغی طاقت کو زائل کر دیا، بصارت ضعیف ہو گئی ہو۔ سر چکراتا ہو۔ یا درد کرتا ہو، ادنیٰ محنت دماغی سے تکان غالب ہو جاتے۔ آنکھوں تلے اندھیرا چھا جاتے یا

بریان واحتلام سے سر ہلکا ہلکا ... بس ہونے لگے تو ان سب
حالات میں اس دوا کے استعمال کا دف... ہوتا ہے۔ اس کی چند
خوراکوں سے ہی بدل ما یتحلل ہو کر قوت مسلوبہ ... کرنے لگتی ہے
اور عقل و فہم ذہن و ذکا میں اس کی مداومت سے ترقی ہو ... صحت
پھر سے لوٹ آتی ہے۔ مگر موجبات مرض سے بھی اس کے دوران استعمال
میں غفلت نہ چاہیئے۔ مطالعہ کو کم یا ترک کر دیں۔ دماغی محنت سے
پرہیز کریں۔ جماع سے اجتناب کریں، مرطبات کا استعمال کریں اور
مبخرات کا استعمال بھی ترک کر دیں۔ قوت دماغ کے لئے یہ عجیب شے ہے۔
۷ مربار عمدہ چاول ایک پاؤ لے کر سیر بھر عرق گلاب میں تین گھنٹے تک تر رکھیں
اور پھر تولیہ میں باندھ کر خشک کر لیں۔ اس کے بعد پاؤ بھر گھی میں اس قدر
بھونیں کہ سرخ ہو جاویں پھر بھینس کے تین سیر دودھ میں پکا دیں اور
تیار ہونے پہ قدرے روح کیوڑہ اور الائچی وغیرہ حسب ذوق ملا کر اور
۵ چھٹانک کھانڈ کا اضافہ کر کے نیچے اتار لیں اور طشتریوں میں رکھ
دیں۔ اس کے اوپر حسب خواہش سونے یا چاندی کے ورق لگا دیں
اور برتیں۔ یہ غذائے لذیذ دماغی کمزوریوں کو قوتوں سے بدل دیتی
ہے۔ اور بہت مرغوب الطبع اور پسند خاطر تیار ہوتی ہے اور یہ معمولی
سی چیز بہت سی دواؤں سے فارغ کر دیتی ہے۔

۸ مربار یہ گزر کا حلوہ ہے جو بہت لذیذ تیار ہوتا ہے۔ دماغ کو قوت
دینے میں ممتاز ہے۔ مفرح ہے۔ ضعف قلب و ضعف باہ کے لئے بھی
بہت سے فوائد کا حامل ہے۔ عمدہ خوشرنگ گاجروں کو پانی سے
دھو صاف کر لیں اور چھیل کر ان کا سخت ہڈی کا سا کیل نکال ڈالیں۔

پھر ان کو کدوکش کرلیں یا باریک ملیں لیں اول ان سیر بھر گاجروں کو اسی وزن یعنی ایک سیر دودھ میں جوش دیں جب خوب اچھی طرح سے گل جاویں اور تمام کا تمام دودھ خشک ہو کر جذب ہو جائے تو نیچے اتار لیں اور ایک دوسری کڑاہی میں ڈیڑھ پاؤ گھی ڈال کر چولہے پر رکھ دیں۔ اور اس کے نیچے نرم نرم آنچ جلا دیں جب دیکھیں کہ گھی سرخ ہو گیا ہے تو اس میں وہ گاجریں ڈال بریاں کریں ایسے طریق پر کہ گاجریں نہ تو خام رہیں اور نہ ہی جلنے پائیں۔ اب ان گاجروں میں نصف سیر قند سفید یا مصری باریک شدہ ڈال کر ۵ منٹ تک چھوڑ دیں۔ اور پھر نیچے اتار کر مغز بادام دس تولہ اور مغز نارجیل دس تولہ شامل کرلیں۔ حلوہ تیار ہے۔ اگر مقدور ہو تو ورق نقرہ بھی ملا لیں۔ ورنہ خیر۔

اس کی خوراک صبح کے ناشتہ کے طور پر ۵ سے ۷ تولہ تک ہے بہت مفید اور نفع بخش ہے چند دنوں میں بدن کی قوت میں ترقی محسوس ہونے لگتی ہے۔

۲۸۹۔ مغز بادام دس تولہ پاؤ پختہ گائے کے دودھ میں اچھی طرح گھوٹ کر آدھ سیر مصری ملائیں۔ اور اس کا قوام پکائیں جب خمیرے کے مطابق قوام ہو جائے تو اس میں ایک تولہ دانہ الائچی خورد باریک پیس کر ۱۵ عدد ورق نقرہ حل کرلیں اور پھر کسی چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ اور علی الصبح روزانہ ۲ تولہ کھالیا کریں۔ یہ خمیرۂ بادام مقوی دل و دماغ ہے۔ حافظہ کو بڑھاتا ہے۔ اور بھولی ہوئی باتیں یاد دلاتا ہے اور تمام دل انسان کو تر و تازہ رکھتا ہے۔

۲۹۰۔ مغز بادام مقشر دس تولہ آدھ سیر پانی میں گھوٹ کر شیرہ نکال لیں اور ایک سیر مصری ملا کر اس کا قوام پکائیں جب شربت سے قدرے

گاڑھا ہو جائے تو اسے اتار لیں اور چند بوندیں روح کیوڑہ کی ڈال لیں اور کسی کڑاہی میں ڈال کر خوب گھوٹیں اور پھر ابلے ہوئے انڈوں کی ۲۵ عدد زردیاں ملا کر اس میں حل کر لیں اور خوب اچھی طرح گھوٹیں تاکہ یکجان ہو جائیں۔ بس دوائی تیار ہے۔ کسی مرتبان میں رکھ لیں اور ۳ تولہ روزانہ کھا کر دودھ پی لیا کریں۔ موسم سرما کا بہترین ناشتہ ہے جو غایت درجہ کا مقوی دماغ اور مقوی باہ ہے اور جملہ اعضائے رئیسہ کے لئے اکسیر صفت ہے۔ ضعف دل و دماغ اور ضعف جگر و ضعف بدن کو دور کرتا ہے اور دبلے پتلے کمزور انسان کو موٹا تازہ اور طاقتور بناتا ہے۔

۲۹۱۔ مغز بادام ۲۰ عدد خشخاش ایک تولہ نشاستہ گندم ۲ تولہ سب کو پانی میں گھوٹ کر چھان لیں اور قدرے گھی ڈال کر آگ پر پکائیں اور حسب ضرورت کھانڈ ملائیں۔ جب فرنی کی طرح گاڑھا ہو جائے تو اتار کر کھا لیں۔ دماغ کو طاقت دینے میں بے نظیر ہے اور کھانسی نزلہ زکام کے لئے بھی مفید چیز ہے۔

۲۹۲۔ ضعف دماغ کے لئے خالص بادام روغن کا استعمال بھی نہایت مفید ہے۔ سر پر مالش کریں۔ کانوں میں ڈالیں۔ بطور نسوار لیں۔ اور سوتے وقت ۴ ماشہ روغن بادام پاؤ بھر دودھ میں ڈال کر پی لیا کریں۔ نہایت مفید ثابت ہوگا۔

۲۹۳۔ مغز بادام شیریں ۷ عدد مغز کدوئے شیریں ۵ ماشہ تخم خشخاش ۴ ماشہ پانی یا شیر گاؤ میں گھوٹ چھان کر ۳ تولہ گھی دیگچی میں ڈال کر آگ پر چڑھائیں اور شیرہ مذکورہ بھی اس میں ڈال دیں جب ایک آدھ

جوش آجائے تو اُتار لیں۔ اور ٹھنڈا ہونے پر مصری ملا کر پی لیں۔ دماغ کو طراوت اور قوت بخشنے میں بے نظیر ہے خشکی اور یبوست کو گنواتا ہے اور بصارت کو تیز کرتا ہے۔

۲۹۴۔ ضعفِ دماغ کی وجہ سے جب آنکھیں اندر کو دھنس گئی ہوں، اور سخت کمزوری رُونما ہو تو اس نسخہ سے فائدہ اٹھائیں جو بہت مریضوں پر مفید ثابت ہُوا ہے۔

صفت: مغز بادام مقشر، عدد نشاستہ ۴ ماشہ، مصری کالپی ایک تولے یہ ایک خوراک ہے رات کو سوتے وقت دودھ نصف سیر ہمراہ استعمال کریں۔ جس میں ۲ ماشہ ثعلب مصری کوفتہ بیختہ شامل ہو۔ ایک ہفتہ کا استعمال فائدہ دکھاتا ہے بلکہ اسی سے ہی آرام ہو جاتا ہے۔

۲۹۵۔ دماغ کو تقویت دینے اور ضعف رفع کرنے کے لئے یہ نسخہ بھی کم مفید نہیں ہے۔ صفت: خشخاش ایک پاؤ بھر، مغز بادام ۲ تولہ بادیان ایک تولہ اس طرح تیار کریں کہ رات کو خشخاش دودھ میں تر کر کے رکھ دیں۔ اور صبح خوب اچھی طرح سے گھوٹ کر گھی میں بھون لیں۔ پھر قند ملا کر دوسری دوائیں پسی ہوئی ملا دیں۔ اور مصری حساب ذائقہ شامل کر کے استعمال میں لاویں۔ خوراک بقدر برداشت۔ علاوہ تقویت دماغ کے یہ دواء نزلہ زکام کو بھی مفید ہے۔ ضعفِ بصارت کا ازالہ کرتی ہے۔ خوش ذائقہ اور لذیذ ہے۔ اس لئے سب اسکو خوشی خوشی استعمال کر سکتے ہیں۔ کڑوی کسیلی نہیں ہے کہ ناک بھوں چڑھانا پڑے۔

جالینیہ ۔۔۔ [illegible]

۲۹۶۔ ذیل کی معجون بھی دماغ کو اور جوہر دماغ کو تقویت دینے کے علاوہ

دافع جریان و احتلام بھی ہے۔ مادہ منی کی تولید و تغلیظ کے لئے بہت مفید و مؤثر ہے۔ اخراج منی سے جو کمزوری پیدا ہو۔ اسکو رفع کرنے کے لئے اور بدلی تحلیل کی غرض کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ اور بہت کامیاب رہتی ہے۔ ہم دوا و ہم غذا۔ نزلہ اور زکام بعض دفعہ بگڑ جاتا ہے۔ اور دماغی قوتوں کو سخت صدمہ پہنچاتا ہے ایسے حال میں بھی یہ دوا بہت کارآمد ہے۔ اس کی مداومت سے نسیان بھی رفع ہو جاتا ہے۔ بصارت تیز ہوتی ہے۔

صفت:۔ مغز بادام مقشر دس تولہ خشخاش دس تولہ دال ماش ۳۰ تولہ اول خشخاش اور دال کو تمام رات پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح دونوں کو گھوٹ لیں اور ½ پاؤ روغن زرد میں بریاں کر لیں۔ پھر ۹ چھٹانک مصری کا قوام کر کے اس میں یہ دوائیں ملا دیں اور ان کے علاوہ پوست ہلیلہ کابلی دس تولہ، اور اگر بادیان دس تولہ بھی شامل کر لیں تو اور بھی اچھا ہے، کا اضافہ کریں۔ اور سب اجزاء کو خوب سا اس میں مخلوط کریں کہ سب کچھ مل ملا کر معجون تیار ہو جاوے پھر اسکو کسی روغنی برتن میں بند کر کے محفوظ رکھیں۔ اور بلا ناغہ اس میں صبح کے وقت ۲ سے ۳ تولہ تک شیر گاؤ نیم گرم کے ہمراہ کھایا کریں۔ اور اس کے دوران استعمال میں بادی اشیاء، ترش اشیاء اور جماع سے پرہیز رکھیں۔

۲۹۷۔ مقوی دماغ چٹنی کا نسخہ یہ ہے۔ اس سے ضعف دماغ، دوار سر، نسیان و ضعف قلب رفو چکر ہو جاتے ہیں۔ لذیذ و مرغوب ہے، کڑوی کسیلی نہیں اور چند یوم کا استعمال اثر دکھا دیتا ہے۔

صفت:۔ مغز بادام مقشر ۷ عدد الائچی خورد ۴ عدد خرما دھوپارے

تین عدد ان تینوں دواؤں کو شام کے وقت ایک پانی کے گھڑے میں ڈال کر رکھدیں علی الصبح نکالیں اور چھوہاروں کی گھٹلیوں کو نکال کر سب کو رگڑ لیں پھر اس میں مسکہ ایک چھٹانک بھی شامل کر دیں۔ اور مصری حسب پسند ملا کر کھائیں۔ عجیب چیز ہے۔ مجرب ہے۔ دو تین ہفتہ استعمال کر لینے سے غرض حاصل ہو جاتی ہے۔ اور ضعف و نقاہت کا ازالہ ہو کر قوت مسلوبہ عود کر آتی ہے۔ دماغی اور جسمانی قوتیں نمایاں ہو جاتی ہیں۔

۲۹۸۔ اگر دماغ ضعف کی وجہ سے بالکل خالی ہو چکا ہو اور تھوڑی حرکت سے بھی سر میں درد شروع ہو جاتا ہو تو ایک تازہ بیضہ مرغ لیں اور اس کی زردی نکال کر ہتھیلی پر رکھ لیں۔ اور پھر اپنا کان اس پہ رکھ دیں۔ پندرہ بیس منٹ میں وہ سب کی سب زردی خود بخود کان میں چلی جائے گی۔ پانچ چھ یوم تک مسلسل روزانہ یہ عمل کیجئے۔ دماغ صحیح سالم اور طاقتور ہو جائے گا۔ جس کی علامت یہ ہو گی کہ پھر وہ زردی بیضہ دماغ کے اندر نہ جائے گی۔ یہ ایک خاص نسخہ ہے جو عرض کیا گیا ہے۔ اسے معمولی تصور نہ کیجئے۔ ایسی چیزیں ہر کسی کو نہیں بتائی جا سکتیں۔

۲۹۹۔ ضعف دماغ اور ضعف بصارت کے لئے آپ مندرجہ ذیل طریق سے گھی صاف کر لیں۔ یہ گھی اتنا مقوی دماغ اور مقوی اعصاب ہے کہ بیان سے باہر ہے اس سے نظر تیز ہو جاتی ہے خون صاف ہو جاتا ہے مگر استعمال مسلسل ہو۔ بنانا کچھ مشکل نہیں ہے۔ ایک بار کا بنا ہوا مہینوں تک کام دے جاتا ہے۔ وھو ھذا۔

صفت۔ ایک سیر بھر گھی لے کر اس میں آدھ پاؤ دیسی گڑ (قند سیاہ) ریزہ ریزہ کر کے ڈال دیجئے۔ اور پھر اسے ہلکی سی آگ پر پکائیے پہلے گڑ تہ نشین

ہو جائے گا۔ پھر اوپر آنا شروع ہو گا۔ یہاں تک کہ تمام سطح پر آ جائے گا۔
لیکن اس میں ابھی چیپ ضرور ہو گی۔ جب پکتے پکتے چیپ دور ہو جائے
اور گڑ لاکھ کی طرح ہو جائے تو اسے فوراً آگ سے اتار لیجئے۔ اگر بے دیر
ہو گی تو پھر گھی خراب ہو جائیگا۔ اس میں صرف احتیاط ہی کی ضرورت
ہے۔ نہ آگ تیز ہو نہ گھی جل کر کڑوا ہو۔ پھر اتارتے ہی گڑ کو گھی سے الگ
کر لیجئے۔ وہ گڑ بھی بتاشوں کی طرح لذیذ ہو جائیگا۔ جو بچوں کے کام
آئیگا۔ مگر یہ گھی آپ کے لئے اکسیر صفت ہے۔ روزانہ اسے کھانے
کی چیزوں میں ملا کر کھائیے۔ اور پھر قدرت کا تماشہ دیکھئے۔

—————— ۳۰۰ ——————

زردی بیضہ مرغ ۲ عدد آدھ سیر دودھ میں اچھی طرح پھینٹ کر
شہد سے میٹھا کر لیں اور چند یوم مسلسل پئیں از حد مقوی دماغ چیز ہے۔
۳۰۱۔ برہمی بوٹی سایہ میں خشک شدہ ۷ ماشہ، مغز بادام شیریں مقشر
۷ عدد، مرچ سیاہ ۷ عدد۔ سب کو پانی میں گھوٹ کر چھان لیں اور ۲ تولہ
مصری ملا کر پیئیں۔ چند روز کے عمل سے تمام شکایات دور ہو جائیں گی۔ اگر
برہمی سبز کا شیرہ مل جائے تو وہ اور بھی زیادہ مفید ہو گا۔
۳۰۲۔ برہمی بوٹی ۵ تولہ سنکھا ہولی بوٹی ۵ تولہ الائچی سفید معہ پوست
ایک تولہ۔ ہر سہ اشیاء کو نیم کوب کر کے رات کو ۵ سیر پانی میں بھگو دیں،
اور صبح قلعی دار دیگچی میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکا دیں۔ جب نصف وہ
پانی جل جائے، تو اس میں ۵ سیر مصری ڈال دیں۔ اور قوام درست کر کے
شربت تیار کر لیں۔ یہ شربت مقوی دماغ ہے، دافع نسیان ہے، حافظہ
بڑھاتا ہے آواز کو صاف کرتا ہے۔ دن میں ایک دو بار حسب ضرورت

پانی ملا کر پی لیا کریں۔ گرمی کے دنوں میں تسکین بخشتا ہے مفرح اور مقوی بھی ہے۔

۴۰۳۔ برہمی بوٹی کا شیرہ نکال کر حسب دستور شربت تیار کر لیجئے ضعف دماغ کے لئے نہایت مفید ہوگا۔ ویدک میں اس کے بہت سے فوائد بیان کئے گئے ہیں۔ یہ بوٹی اعلیٰ درجہ کی ٹانک اور مقوی بھی ہے۔

۴۰۴۔ برہمی بوٹی کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کریں۔ اور فلفل سیاہ، دانہ ہیل خورد ۳-۳ ماشہ باریک پیس کر اس میں ملائیں۔ اور سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنالیں اور دو گولی صبح اور دو رات کو سوتے وقت کھائیں۔ ضعف دماغ کے لئے بے نظیر ہیں۔ خصوصاً جس کا دماغ بلغم کی وجہ سے کمزور ہو اور ذہن کند ہو اس کیلئے تو نایاب ہیں۔

۴۰۵۔ فلفل دراز ڈیڑھ پاؤ کو اچھی طرح دھو کر ایک سیر شیر مادہ گاؤ تازہ میں جوش دیں۔ حتیٰ کہ سب شیر جذب ہو جائے۔ بعدہٗ سایہ میں خشک کر کے پاؤ بھر سونٹھ اور پاؤ بھر مرچ سیاہ اور ایک سیر مصری ملا کر باہم کوٹ کر سفوف بنا رکھیں۔ اور یہ سفوف ایک تولہ روزانہ علی الصبح گائے کے دودھ کے ساتھ کھا لیا کریں۔ اور پھر قدرت کا تماشہ دیکھیں۔ تقویت دماغ کے لئے اکسیر ہے۔ حافظہ بڑھاتا ہے بصارت کو تیز کرتا ہے، جسم کو مضبوط کرتا ہے اور جلد درجہ کا مبہی ہے۔ مگر یہ سرد مزاج والوں کے لئے زیادہ تر نافع ہے، گرم مزاج والوں کو کم موافق آتا ہے۔

۴۰۶۔ آب آملہ ایک بوتل (حاصل کردہ از آملہ سبز) روغن کنجد ایک بوتل (حاصل کردہ از کنجد مقشر) دونوں کو باہم ملا کر کسی آہنی برتن یا تانبہ

کے برتن میں ڈال کر نرم آگ پر پکاویں اور جو جھاگ اوپر آتا رہے۔ اُسے کفگیر سے اتار جمع کرتے جاویں۔ جب تمام پانی جل کر صرف روغن رہ جائے تو سرد کر کے بوتل میں نگاہ رکھیں۔ اور حسب ضرورت ایسنس ملالیں۔ اگر رنگ کرنا منظور ہو تو رتن جوت کا رنگ دے کر خوش رنگ بنالیں۔ یہ روغن اعلیٰ درجہ کا مقوی دماغ ہے۔ بالوں کو لمبا پتلا اور سیاہ کرتا ہے' جو شخص ہمیشہ اسکو استعمال کرتا رہے' اس کے بال بڑھاپے میں بھی کم سفید ہوتے ہیں اور اس روغن کو کان اور ناک میں ڈالنا بے حد مقوی دماغ اور مقوی بصر ہے' اور جو جھاگ جمع ہوگی وہ مانند اسفنج کے پھول جائے گی۔ اسکو سفوف کر کے شیشی میں رکھیں بوقت ضرورت تھوڑی جھاگ لیکر گرم پانی میں حل کر کے اس سے بالوں کو دھوئیں اعلیٰ درجہ کی مصفی ہے اس سے بال نہایت سیاہ اور چمکیلے ہوں گے۔

۲۰۷ کشتہ عقیق بھی دماغ کو قوت دینے میں مسلّم ہے۔ آدھ سیر برہن کے پتوں میں رکھ کر ۸ ر ۱۰ سیر کی آنچ دیں۔ تو پہلی یا دوسری آنچ میں قابل سحق سفید کشتہ تیار ہوجاتا ہے۔ مسکہ یا بالائی میں نصف سے ۱ رتی یہ کشتہ تنہا یا کشتہ مرجان کے ساتھ ملاکر استعمال کر سکتے ہیں۔ بڑے کام کی چیز ہے اور طالبعلموں کے قابل استعمال ہے جن کی دماغی قوت ضعیف ہو وہ اس سے قوت مطلوبہ حاصل کرنے کے لئے اور جو تندرست ہوں بطور حفظ ماتقدم اسکو استعمال کرتے ہیں چند خوراکوں سے اندازہ کر کے حسب ضرورت استعمال میں لادیں۔ کشتہ مرجان گل سرخ یا کنول گٹہ میں ۵-۶ سیر آنچ سے عمدہ تیار ہوجاتا ہے۔ جو لوگ بوڑھے ہوں یا جن کے دماغ اور اعصاب میں برودت غالب ہو، وہ

وہ شیر ملا لیں تیار کر لیں اور شہد کے ہمراہ بجائے مسکہ کے استعمال کریں۔

۰۸۔ طباشیر ۳ ماشہ، مروارید خالص ایک ماشہ، ورق نقرہ ۲۵ عدد ان تینوں دواؤں کو کسی ایسے کھرل میں روح کیوڑہ کے ہمراہ رگڑیں۔ جو گھسنے والا نہ ہو۔ جب ۶ گھنٹے تک کھرل ہو چکے تو دوا تیار سمجھیں۔ اگر مروارید کی استطاعت نہ ہو تو صدف مرواریدی اس کی بجائے ملا لیں۔ یہ فائدہ میں مروارید سے کم نہیں۔ غریبوں کے موتی یہی ہیں فائدہ میں مروارید اور صدف یکساں ہیں۔

اس دوا کی مقدار خوراک صرف ۲ چاول ہے، دماغ کو تقویت دینے میں اور جریان و احتلام کو رفع کرنے میں بہت سریع النفع اور عجیب الفعل ہے۔ چند خوراکیں اپنے اثر کا قائل بنا لیتی ہیں اور زیادہ استعمال کرنے کے لئے استعمال کرنے والا مجبور ہو جاتا ہے۔

۰۹۔ ہلیلہ بلیلہ آملہ ہر ایک سیر سیر بھر وزن میں لے کر جلا لیں اور خاکستر بنا کر ۸ گنا پانی میں بھگو دیں۔ جس میں بھگوئیں وہ برتن آہنی ہو اور مصفا ہو۔ دن بھر میں تین چار مرتبہ پیپل یا برگد کی لکڑی سے اس کو ہلاتے بھی رہیں۔ تین دن کے بعد مت ہلائیں۔ ٹھہرنے دیں اور پانی سے نتھار لیں۔ اس نتھرے ہوئے پانی کو کسی صاف برتن میں نرم آنچ پر پکا دیں۔ پانی جل کر خاکستری مائل سفید رنگ کی چیز رہ جائے گی۔ اسے چینی کے برتن میں ڈال کر نرم آنچ پر غلیظ القوام کر لیں اس طرح سے جو چیز سفید رنگ کی ملے وہی مطلوب ہے، اور یہ جوہر ترپھلہ ہے۔ مذکورہ جوہر ترپھلہ ۱ تولہ، کشتہ نقرہ یا ورق نقرہ ۱ تولہ دونوں کو

عمدہ نہ گھسنے والے کھرل میں سحق کریں اور پھر طباشیر ۴ تولہ شامل کرکے شیشی میں محفوظ رکھ لیں۔ ۲ رتی اسکی خوراک ہے مسکہ گاؤ میں صبح کے وقت استعمال کی جاتی ہے اور ایک ماہ استعمال کر لینے سے ضعف کو زائل کرتی ہے اور قوت کو واپس لے آتی ہے حافظہ قوی ہو جاتا ہے

۲۱۰۔ برادہ نقرہ ۱ تولہ سیماب مصفیٰ ۱ تولہ دونوں دواؤں کو کرنڈ بوٹی کے پانی میں کھرل کرتے رہیں حتیٰ کہ دس تولہ آب مذکورہ دواؤں میں جذب ہو جائے۔ اب اس کی ٹکیہ بنا لیں۔ اور پتلے پتلے سکوروں میں بند کرکے گل حکمت کریں۔ جب گل حکمت اچھی طرح خشک ہو جائے تو تین سیر اپلوں کی آگ دیں مگر اس بات کا لحاظ رکھیں کہ آگ ہوا سے محفوظ ہو ورنہ عمل میں خرابی ہو جانے کا احتمال ہے۔ جب آگ سرد ہو جائے۔ تو حفاظت سے دوا کو نکال لیں۔ یہ اکسیر دماغ ہے ۲۰ چاول سے چار چاول تک اس کی خوراک ہے۔ ملائی یا مسکہ میں کھلائی جاتی ہے خمیرہ گاؤزبان وغیرہ بھی اسکے ہمراہ دینا موزوں ہے ہفتہ عشرہ کا استعمال اثر دکھا دیتا ہے۔ دو ہفتے میں دماغ قوی اور حافظہ تیز ہو جاتا ہے نزلہ زکام دائمی کو بھی آرام ہو جاتا ہے۔ جریان و احتلام کے لئے بھی نافع ہے سستی اور کاہلی اس کے استعمال سے رفع ہو جاتی ہے اور اعصاب مضبوط ہو کر بدن میں توانائی اور چستی آجاتی ہے اس کے دوران استعمال میں دودھ مکھن وغیرہ خوب کھائیں پئیں۔

۲۱۱۔ سونف چھ ماشہ مغز بادام شیریں مقشر ۷ عدد مصری ۶ ماشہ سب کو کوٹ کر سفوف بنا لیں اور رات کو جب سونے لگیں تو نیم گرم دودھ کے ساتھ کھا لیں۔ اور اس کے بعد پانی نہ پئیں یہ ایک خوراک

اسی طرح اگر چالیس دن تک کریں گے تو دماغ از حد مقوی ہو جائے گا۔ اور قوت بصارت اتنی تیز ہو گی کہ پھر عینک کی حاجت بھی نہ رہے گی۔

۳۱۲۔ سونف حسب ضرورت لے کر اس کا چھلکا اتار لیں یعنی چاول نکال لیں اور تولہ بھر چاول رات کو سوتے وقت چبالیا کریں یا پانی سے نگل جایا کریں۔ چند ہی روز میں دماغ طاقتور ہو جائے گا معدہ بھی قوی ہو گا۔ اور قبض کی شکایت بھی جاتی رہے گی۔

۳۱۳۔ سونف ۶ ماشہ، مغز بادام شیریں مقشر، ۷ عدد الائچی سبز ۴ ماشہ آدھ سیر پانی میں گھوٹ چھان کر حسب ضرورت مصری ملائیں اور صبح و شام پی لیا کریں۔ یہ ایک قسم کی بہترین ٹھنڈائی ہے۔ جو دماغ کو تقویت پہنچاتی ہے۔ گرمی کو دور کرتی ہے، بصارت کو تیز کرتی ہے اور بہت سے فوائد رکھتی ہے۔

۳۱۴۔ کشنیز دس تولہ لے کر اچھی طرح کوٹ لیں۔ پھر اس کو آدھ سیر پانی ڈال کر پکاویں۔ جب تمام پانی جل کر صرف دس تولہ رہ جائے تو اسے اچھی طرح مل چھان لیں۔ اور دس تولہ مصری ملا کر اس کا قوام پکائیں۔ جب پک کر چٹنی کی طرح گاڑھا ہو جائے تو اتار لیں اور محفوظ رکھیں روزانہ ۹ ماشہ کھا لیا کریں۔ بہترین چیز ہے۔

۳۱۵۔ کشنیز ۵ تولہ، ہلیلہ زنگی ۲ تولہ کوٹ چھان کر ہموزن شکر ملا لیں، اور ۶-۶ ماشہ صبح و شام پانی سے پھانک لیا کریں۔ مقوی دماغ ہے، قبض کشا بھی ہے۔ اور ہر قسم کی سستی و کاہلی کو دور کرتا ہے۔

۳۱۶۔ کونپل پیپل ۱۰ عدد لے کر آدھ سیر گائے کے دودھ میں جوش دیں اور تین چار جوش آنے کے بعد چھان لیں اور مصری ملا کر پی لیں کم از کم

سات دن روزانہ یہ عمل کریں۔ ضعفِ دماغ کا بہترین علاج ہے۔

۳۱۷۔ پیپل کے نازک نازک پتے حسبِ ضرورت لے کر سایہ میں خشک کر لیں اور پھر اُن کا سفوف بنا کر کسی برتن میں محفوظ رکھیں۔ روزانہ چھ ماشہ سفوف لے کر پاؤ بھر پانی میں جوش دیں اور دودھ و میٹھا ملا کر چائے کی طرح پی لیا کریں۔ مقوی دماغ ہے۔

۳۱۸۔ ۴ ماشہ تخم خنا پیس کر ایک تولہ شہد میں حل کر لیں اور روزانہ صبح سویرے یا سوتے وقت چاٹ لیا کریں۔ ضعفِ دماغ کے لئے اکسیر چیز ہے۔

۳۱۹۔ اسطوخودوس ایک تولہ شہد میں ملا کر کھانا بے حد مفید ہے تقویت دماغ کے علاوہ باہ اور معدہ کو بھی قوی کرتا ہے۔ بواسیر کے لئے نفع مند ہے۔

۳۲۰۔ جندبیدستر ۵ رتی کا کھانا دماغ بارد کو تقویت دینے میں عجیب الفعل ہے۔ اور دماغ کے تنقیہ اور تقویت دونو کے لئے مفید ہے۔

۳۲۱۔ پودینہ کوہی ۳ ماشہ کا سفوف یا جوشاندہ معدہ اور دماغ دونو کو تقویت دیتا ہے۔ بالخصوص اگر پودینہ بستانی کے پانی میں اس کا سفوف استعمال کیا جائے۔ تو اور بھی قوی العمل ہو جاتا ہے۔

۳۲۲۔ بھیڑ یا بکری کا مغز گھی میں بھون کر شکر سفید ملا کر چند روز کھانا نہایت مفید اور مقوی دماغ ہے۔

۳۲۳۔ ریوند چینی ۵ ماشہ مسہل اور مقوی دماغ و اعصاب ہے اس کا سفوف یا جوشاندہ کے طور پر استعمال کرنا خصوصاً ہلیلہ کابلی کے ساتھ تقویت و تنقیہ دماغ میں بے نظیر ہے۔

۳۲۴۔ مصطگی رومی کا تھوڑا تھوڑا منہ میں رکھ کر چبانا دماغ سے بلغم خارج کرنے کے علاوہ تقویت کا بھی باعث ہے۔

۳۲۵۔ روزانہ ایک، دو تازہ سیب کھانا نہایت مقوی دماغ ہے اور سیب کا سونگھنا بھی دماغ کو طراوت بخشتا ہے۔

۳۲۶۔ حریرہ سبوس گندم فی ذاتہ مقوی دماغ اور ایک بہترین غذا ہے۔ اگر اس میں مغز بادام اور مغز کدو ملا لئے جائیں تو اس کی قوت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔

۳۲۷۔ عطریات کو تفریح قلب و تقویت دماغ میں بہت دخل ہے مزاج کے مطابق گرم یا سرد اثر کا لحاظ رکھتے ہوئے خوشبوئیں استعمال میں رکھنا چاہئیں۔ مثلاً اگر مزاج حار ہو تو خس استعمال کریں اور اگر مزاج سرد ہو تو سنبل الطیب وغیرہ وغیرہ۔

۳۲۸۔ چنبیلی کے پھولوں کا سونگھتے رہنا بھی مقوی دماغ ہے۔

۳۲۹۔ نرگس کے پھول یا نسرین کا سونگھنا بھی دماغ کو تقویت دیتا ہے

۳۳۰۔ جوزبوا دماغ کو قوت عطا کرتا ہے۔ سونگھنے سے بھی اور کھانے سے بھی، زیادہ سے زیادہ خوراک اس کی ۶ ماشہ سرد مزاج کیلئے خاص ہے مگر حتی الوسع تھوڑی مقدار سے کام لینا افضل ہے

۳۳۱۔ قرنفل یعنی لونگ بھی بارد مزاج کے لئے قابل استعمال ہیں جن کے مزاج میں حرارت غالب ہو۔ ان کے لئے نہیں۔ ان کی مقدار خوراک ۲½ ماشہ ہے۔ یہ بھی برابر کھلائے اور سونگھائے جاتے ہیں۔

۳۳۲۔ روزانہ شیر گاؤ تازہ بتازہ کا پینا بھی دماغ کو قوت بخشتا ہے۔

۳۳۳۔ گائے کا مکھن خوراکاً اور سعوطاً دماغ کو قوی کرتا ہے۔

۲۳۴۔ عورت کے دودھ میں کپڑا تر کر کے سر پر رکھنا اور ہر گھنٹہ کے بعد اسے تبدیل کرتے رہنا ضعف دماغ کیلئے نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔

۲۳۵۔ دار چینی بھی بہت مفید ہے۔ ۷ ماشہ زیادہ سے زیادہ مقدار میں دے سکتے ہیں۔ یہ بھی سردی کے اثر کو زائل کرتی اور قوت دیتی ہے۔ نسیان کو رفع کرتی ہے۔ اور معدہ کے لئے بھی کئی فوائد رکھتی ہے۔

۲۳۶۔ بادرنجبویہ بہت مفید و مؤثر دوا ہے مفرح ہے دماغ پر تقویت کا اثر کرتی ہے۔ اس کی مقدار خوراک ۵ ماشہ کافی ہے یہ دوا تفریح و تقویت کے لحاظ سے ایک خاص درجہ رکھتی ہے۔

۲۳۷۔ سنبل کی مقدار خوراک سوا ۱ ماشہ ہے اور یہ بھی تفریح و تقویت بہم پہنچانے میں عجیب و غریب شئے ہے۔ اسے سونگھیں تو اور کھائیں تو عجیب فوائد ظہور میں آتے ہیں۔ سردی غنودگی سستی اور کاہلی کے اثر کو دیکھتے دیکھتے ہی زائل کر دیتی ہے۔ اور دماغ اور اعصاب کو قوت بخش کر طبیعت کو چست و چابک اور ہشاش بشاش کر دیتی ہے اور بے ہوش کو باہوش بنا دیتی ہے۔ دماغ کے علاوہ معدہ جگر کے لئے بھی محرک و مقوی ہے اور ضعف معدہ و ضعف جگر میں برابر استعمال ہوتی ہے۔

۲۳۸۔ مشک بھی دل و دماغ کو قوت بخشنے والی جلیل القدر و رفیع المرتبت دوا ہے۔ حافظ و مقوی قوای وارواح ہے۔ مفرح ہے حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتی ہے اور ضعف اور برودت کے اثر کو زائل کر دیتی ہے۔ یہ گرانبہا دوا بے شک فوائد و منافع کے لحاظ سے بھی گراں بہا ہے۔

۳۳۹۔ عنبر کا بھی یہی حال ہے، یہ بھی قوت طبعی کو قوت دیتا ہے، حرارت غریزی کو ابھارتا ہے۔ دماغ کے ضعف اور برودت کا اثر باطل کر دیتا ہے۔ ارواح نفسانی و حیوانی کا مقوی و محرک ہے، قلب و دماغ کو تفریح و تقویت عطا کرتا ہے، اور ابخرات کا اثر قبول کرنے سے مانع آتا ہے۔ اس کا رتبہ بہت اعلیٰ ہے اور چوٹی کی دواؤں میں شمار ہوتا ہے اگر خالص مل جائے تو خاص الخاص دوا ہے قیمت اور اثر کے لحاظ سے امیرانہ دوا ہے۔ غلیظ رطوبات کا قلع قمع کر دیتا ہے۔

۳۴۰۔ صندل بہت سریع الاثر اور فائدہ مند دوا ہے۔ دماغی پریشانی اور بے چینی کو برطرف کر دیتا ہے۔ اس کا شموم بھی مستعمل ہے اور داخلاً بھی شربت صندل اور خمیرہ صندل وغیرہ کی شکل میں فائدہ پہنچاتا ہے، کشنیز کے ساتھ مل کر اس کا اثر رفع حرارت و تسکین کے لئے بہت قوی ہو جاتا ہے، گرمی کو زائل کر کے دل و دماغ کو تفریح و قوت بخشتا ہے اور بےچینی کو امن چین سے بدل دیتا ہے۔

۳۴۱۔ گل گلاب کا اثر ظاہر ہے۔ اس کی خوشبو سے خدا کی قدرت یاد آتی ہے۔ دماغ کو معطر کر دیتا ہے، اور غیر طبعی خلش و کرب کو اقلیم بدن سے خارج کر دیتا ہے۔ داخلاً بھی گلقند، عرق کی شکل میں اور مختلف مرکبات سے مرکب ہو کر خلق خدا کو فیض یاب کرتا ہے، شہرۂ آفاق چیز ہے۔

۳۴۲۔ گل سفرجل و دانہ سفرجل بھی سونگھنے اور کھانے سے تقویت کا اور تفریح کا اثر پہنچاتے ہیں، دل کو خوش کر دیتے ہیں۔ علاوہ ازیں اسہال کے لئے بھی مفید ہیں، سفرجل بہی کو کہتے ہیں،

۳۴۳۔ امرود اور اس کے پھول بھی اس مطلب کے لئے بہت مفید ہیں

دماغ کو تقویت کا اثر پہنچاتے اور بے چینی اور ضعف کو رفع کر دیتے ہیں۔

۴۴۴۔ بعض سرد دوائیں ایسی بھی ہیں جو تقویت کے ساتھ ہی قوت اسہال بھی رکھتی ہیں مثلاً ہلیلہ سیاہ بوزن آٹھ ماشہ دیں تو تقویت و اسہال دونوں اثر ظہور میں آتے ہیں ردی اخلاط اخراج پاتے ہیں اور دماغ سے بوجھ اتر جاتا ہے۔

۴۴۵۔ ہلیلہ کابلی بھی اسی مقدار میں یعنی ۸ ماشہ وزن کا یہی اثر رکھتا ہے۔ یعنی مسہل بھی ہے اور مقوی بھی۔ صفرا کو خارج کر دیتا ہے۔ اور دماغ کو تقویت بخشتا ہے۔ اگر ان ہلیلہ جات کا مربہ تیار کر لیا جائے اور ایک تولہ مربہ استعمال کیا جائے تو خصوصاً تقویت کے اثر میں اولیٰ ہیں۔

۴۴۶۔ آملہ بھی سرد مزاج کا ہے اور مقوی دماغ ہے۔ مانع صعود ابخرات ہے اس کے علاوہ معدہ کو قوت بخشتا ہے۔ تفریح دیتا ہے۔ اشتہا کو لوٹاتا ہے۔ اور اسہال کو رفع کرتا ہے۔ ہلیلہ اور بلیلہ کے ساتھ مل کر اکثر مرکبات میں برتا جاتا ہے۔

۴۴۷۔ شحم حنظل قوی مسہل دماغ ہے۔ اور مواد کو خارج کر کے تقویت کا باعث بنتا ہے۔ مگر اسے اشد ضرورت کے وقت ہی برتنا چاہئیے معمولی حالات میں دیگر معمولی دواؤں سے ہی کام لے سکتے ہیں۔ اگر شحم حنظل کی ضرورت سمجھیں تو ½ ۳ ماشہ سے زیادہ استعمال نہ کریں۔

۴۴۸۔ اگر صبر زرد یعنی ایلوا کو ۵ ماشہ کی مقدار میں دیں تو یہ بھی تینوں اخلاط کے لئے مسہل کا عمل کرتا ہے اور تینوں خلطوں کو خارج کر کے تقویت دیتا ہے۔

۴۴۹۔ اگر اذخر کے پھول ½ ۲ ماشہ لے کر ان کا جوشاندہ بنا لیں اور استعمال کرائیں تو اس سے بھی وہی عمل ہوتا ہے۔

۲۵۰۔ قنطوریوں ۵ ماشہ کا جوشاندہ بنا کر پلانے سے دماغ کے علاوہ تمام بدن سے لیس دار اور لزج بلغم اخراج پاتی ہے اور دماغ کو قوت آتی ہے۔

۲۵۱۔ عود صلیب بھی دماغ کے لئے بہت مفید ہے، اس کا بخار ناک میں لینا اور سونگھنا دماغ کو قوت بخشتا ہے اور نزلہ کو مانع آتا ہے۔

۲۵۲۔ درخت برگد کے نرم نرم سرخ رنگ کے پتے لے کر سایہ میں خشک کر لیں اور ان کو ذرا ذرا کوٹ کر محفوظ رکھ لیں۔ عند الضرورت بکار آئیں۔ یعنے جب نزلہ یا زکام کی تکلیف رونما ہو تو پانچ چھ ماشہ وزن میں یہ دوا لے کر نصف سیر پانی میں اسے پکاویں۔ اور جب نصف پاؤ پانی باقی رہے تو چھان کر اس میں حسب دستور دودھ اور کھانڈ ملا کر چائے کی طرح تیار کر لیں اور چائے کی طرح پئیں، صبح و شام دونوں وقت استعمال کر سکتے ہیں۔ نزلہ و زکام کو بہت مفید ہے اور مقوی دماغ ہے، کم خرچ و بالا نشین نسخہ ہے امیروں کے بہت سے قیمتی نسخوں سے بڑھ کر ہے اور مفت کی دوا ہے۔

نزلہ و زکام

دماغ سے گرنے والے فضلات اگر ناک کی راہ سے گریں، تو زکام اور اگر حلق کی طرف گریں، تو یہ حالت نزلہ کہلاتی ہے۔

دماغ کو خارجی حرارت مفرط پونہچنا، تیز اور لاذع اشیاء کا شموم یا سعوط، خاص مزاج دماغ کی حرارت خارجاً سردی لگ کر مسامات کا مسدود ہو جانا، بدن کا بخرات سے ممتلی ہونا، تبدیل موسم، قبض، خرابی معدہ وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔ اسے معمولی خیال کیا جاتا ہے مگر بگڑا ہوا زکام اور نزلہ بعض اوقات ہفتوں اور مہینوں اچھا نہیں ہوتا اور بہت ہی

صعب العلاج اور ہٹیلی امراض کا پیش خیمہ ثابت ہوتا ہے۔ بعض اوقات اسی ایک حقیر سمجھی ہوئی تکلیف سے تپدق اور سل تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ خصوصاً نزلہ مالح سخت ترش اور لاذع ہوتا ہے اور اپنی خراش لاذع اور حدت سے متواتر خراش کر کے سوزش وغیرہ کا سبب بنتا ہے۔ اس لئے نزلہ وزکام کے علاج کی طرف فوراً متوجہ ہونا چاہیئے۔ اور پوری پرہیز کے ساتھ علاج کرنا چاہیئے

حار مواد کی صورت میں گوشت، شراب، پیاز، لہسن سے پرہیز چاہیئے۔ اخروٹ وغیرہ حار اشیاء سے اجتناب لازم ہے اور اگر برودت کا غلبہ پایا جائے۔ تو سرد ہوا میں رہنا، سرد پانی پینا، تازہ میوے کھانا ترشی وغیرہ سب ممنوع ہے۔

بقول اطبائے جدید اس مرض کا باعث مائکروکوکس کٹارلیس نامی کیڑا ہے آغاز مرض میں طبیعت میں کسل ہو کر پیشانی سکڑ جاتی ہے چھینکیں آنے لگتی ہیں۔ اور رقیق خراشدار رطوبت ناک کے دروازوں سے خارج ہونے لگتی ہے۔ ابتداً اسے بند کرنے کا خیال دل میں نہ لاویں۔ بلکہ اس کی غلظت کی کوشش کریں۔

جب حرارت مزاج میں غالب ہو تو سرد دوائیں برتیں جب مواد موجبہ دماغ میں بند ہو کر مختلف تکالیف کا باعث بنیں تو کوئی مناسب نسوار دے کر باہر نکال دیں۔

دن میں سونا، ترشیوں کا استعمال، آلو، اروی، جماع، دھوپ اور حدت میں پھرنا یہ سب ممنوعات میں داخل ہیں۔

نزلہ وزکام کے لئے بعض ضروری ہدایات

۱۔ نزلہ وزکام بعض دفعہ ایسا بگڑتا ہے کہ درست ہونے میں نہیں آتا۔ اور اس کا سبب ضعف دماغ ہوتا ہے اس لئے جب دیکھیں کہ یہ مرض ہٹیلا ہو رہا ہے تو تقویت دماغ کو مقدم جانیں اور اسے فراموش نہ کریں محض بلغم کو نضج دینے اور اسے اعتدال پر لانے کی کوشش بے سود ہے۔

۲۔ ابتدا مرض میں معطسات (نسواروں) کا استعمال بے فائدہ بلکہ مضر ہوتا ہے کیونکہ غشائے مخاطی میں پہلے ہی بہت تحریک ہوتی ہے اور ایسے حال میں سکون کی ضرورت ہے۔ پس بجائے تسکین کے الٹا تحریک کرنا خلاف مصلحت ہے ہاں البتہ جب یہ درجہ گذر کر بلغم غلیظ ہو جائے تو اس کے اخراج کے لئے چھینکیں مفید ہو سکتی ہے۔

۳۔ دن میں سونا نزلات کا مولد ہے خصوصاً کھانا کھاتے ہی سو جانا بہت ضرر رساں ہے۔ اسلئے دوران مرض میں یہ امر ملحوظ رہے کہ مریض کو ہرگز دن کے وقت سونے کی اجازت نہ دی جائے ورنہ باوجود مناسب ادویات استعمال کرانے کے سبب مرض پیدا ہو کر مرض بڑھتا رہتا ہے۔ اور اچھا ہونے میں نہیں آتا۔

۴۔ معدہ کی نادرستی کی وجہ سے زکام درست نہیں ہوتا۔ اور طبیب اور مریض دونوں پریشان ہو جاتے ہیں۔ پس ایسی حالت میں معدہ کی اصلاح مقدم جانیں۔ معدہ کی درستی کے ساتھ ہی زکام بھی رفع ہونے لگتا ہے۔

۵۔ کثرت جماع کے عادی مریض بھی زکام سے بہت دکھ اٹھاتے ہیں۔

اور ان کی تکلیف کا سلسلہ طویل ہو جاتا ہے پس اُنکو چاہیئے کہ دوران علاج میں اس حرکت سے ضرور باز رہیں۔ ورنہ ایسے حال میں علاج عموماً مشکل ہُوا کرتا ہے۔

۲۔ علاج کے لئے اس امر کا خیال رکھیں کہ مواد کو محتبس کرنا اور روک دینا مخدوش اور ناجائز فعل ہے۔ پہلے اُس مواد کو خارج ہونے دیجئے۔ جسے قوت حیات بدن سے خارج کرنا چاہتی ہے۔ اس کے بعد کوئی دواء تسکین دینے اور روکنے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

اب ذیل میں نزلہ وزکام کے چند خاص الخاص مجربات پیش کئے جاتے ہیں۔

۳۵۳۔ نزلہ وزکام بعض اوقات بگڑ جاتا ہے۔ مدتوں اچھا ہونے میں نہیں آتا۔ اور بہت سی دوائیں بے سود ہوتی ہیں۔ ایسی حالت میں مغز بادام شیریں ۲۵ عدد کے ساتھ سم الفار ایک ماشہ خوب اچھی طرح سے پیس کر نصف نصف رتی کی گولیاں بنالیں اور چوتھائی گولی علی الصبح اکیس روز تک استعمال کریں۔

علاوہ نزلہ وزکام رفع کرنے کے عام قوت بدنی کو بھی فائدہ ہوتا ہے اور جسم کی سستی وکاہلی دور ہو کر بدن چست وچابک ہو جاتا ہے اس کا اثر محرک ہے۔ بلغمی رطوبات کو چھانٹتا ہے اور تمام قویٰ کو مضبوط کرتا ہے۔

۳۵۴۔ ۵ تولہ خشخاش سفید کو ایک سیر پانی میں چولھے پر پکنے کیلئے رکھ دیں۔ یہاں تک کہ نصف پانی جل جائے۔ اور نصف باقی رہ جائے اب نیچے مل کر کپڑے سے چھان لیں اور اس میں ایک سیر شکر سفید ڈال دیں اور قوام بننے کے لئے آگ پر رکھ دیں جب شربت کے قوام پر درست ہو

جائے ۔ تو اتار لیں ۔ اور وہ زکامی کو دن میں تین چار مرتبہ چٹائیں ۔ زکام و نزلہ حار میں بہت سریع الاثر ہے و عجیب النفع شربت ہے اور خوش ذائقہ ہے ۔ کڑوا کسیلا بے مزہ نہیں کہ ناک بھوں چڑھانا پڑے ۔

۳۵۵ ۔ پھٹکڑی سفید عمدہ شفاف ، ایک تولہ لیں ۔ اور اسے شیر مدار یعنی آک کے دودھ میں برابر ایک یوم سحق کریں ۔ دوسرے دن آب برگ دھتورہ میں کھرل کریں یعنی دھتورہ کے پتوں کو کوٹ کر نچوڑ لیں اور اس پانی میں اس پھٹکڑی کو سارا دن کھرل کریں ۔ شام کے وقت اسکی ٹکیہ بنا کر محفوظ رکھ لیں ۔ اور پھر مٹی کے کسی کوزہ میں اسے بند کر کے اس کوزہ کو مسدود الفم اور گل حکمت کرنے کے بعد خشک کر لیں ۔ جب اچھی طرح سے خشک ہو جائے تو دس سیر اُوپلوں کی آگ دیں ۔ جب آنچ اچھی طرح سے سرد ہو جائے تو نکال لیں ۔ اور باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھ لیں ۔ ایک رتی اس کی خوراک ہے مسکہ یا حلوہ میں حسب حالات کھلائی جاتی ہے ۔ اسکے بعد باقی نہ پیئیں ۔ بسا اوقات اس دوا کی صرف ایک خوراک زکام کو رفع کرنے کیلئے مکتفی ہو جاتی ہے ۔ بہت فائدہ مند اور سریع الاثر نسخہ ہے ۔ زکام کے علاوہ نوبتی بخار اور اوجاع کے لئے بھی مفید و مؤثر ہے نیز دمہ و سعال مزمن کے لئے کار آمد ہے ۔ اگر آنچ درست آ جائے ۔ تو یہ دوا برامد ہوتی ہے ۔ اگر رنگت سیاہ ہو تو سمجھ لیں کہ آگ کی کسر ہے ۔ دوبارہ آگ دے کر درست کر لیں کہ حسب منشا سفید ہو جائے ۔ اکثر لوگوں نے اس نسخہ کو استعمال کر کے اس کے اثر سریع کی تعریف کی ہے ۔ اور اسے بہت نفع بخش تسلیم کیا ہے ۔

۳۵۶ ۔ برگ نیم ۱ تولہ فلفل سیاہ ۶ ماشہ ان دونوں دواؤں کو نیم کے ڈنڈے

کے ساتھ باریک پیس کر آب سادہ کی مدد سے رتی رتی بھر وزن کی گولیاں بنالیں اور ان گولیوں کو سایہ میں رکھ کر خشک کرلیں، اور کسی صاف شیشی میں محفوظ رکھ لیں۔ تین چار گولیاں صبح و شام نیم گرم پانی سے کھاویں۔ یہ گولیاں نزلہ و زکام کو رفع کرتی اور حفظ ماتقدم طاعون کے کام آتی ہیں۔ مصفی خون ہیں۔

۳۵۷۔ یہ نسخہ بہت جید الاثر مفید و مؤثر ہے۔ زکام مزمن کیلئے عجیب دوا ہے۔ جب زکام جاری ہوئے بغیر اپنے مضر اثرات سے سر کو ماؤف کر دیتا ہے اور احتباس کی وجہ سے کانوں میں آوازیں آئیں کھانسی ہو۔ دماغ مردہ ہو جائے۔ یہ وقت اس دوا کے استعمال کا ہوتا ہے۔ ان حالات میں اس دوا کو استعمال کر لینے سے نزلہ ناک کے راستے اخراج پا جاتا ہے کان کی بھنبھناہٹ کافور ہو جاتی ہے اور کھانسی وغیرہ سب عوارض رفع ہو کر طبیعت ہشاش بشاش ہو جاتی ہے۔

صفت۔ کائپھل ۳ ماشہ، قرنفل ہموزن کائپھل کے بس یہ دونو چیزیں لے کر انہیں نہایت باریک پیس لیں اور پارچہ بیز کر کے رکھ لیں ۲ رتی کی مقدار کافی ہے۔ عند الضرورت ناس لیں۔ ایک دفعہ صبح اور ایک دفعہ شام کو استعمال کریں۔ اگر اس دوا کے ہمراہ مغز بادام بھی مساوی الوزن شامل کر لیں تو زیادہ اچھا ہے۔

۳۵۸۔ یہ نسخہ نزلہ میں خوب اثر دکھاتا ہے اور بہت ممدوح و مجرب ہے فائدہ میں بہت سریع اور قوی ہے، مواد نزلہ خواہ کسی طرف گرتا ہو برابر فائدہ کرتا ہے۔ بقول صاحب نسخہ اس کا ایک دفعہ کا استعمال ایک سال تک دواؤں کے استعمال سے فارغ کر دیتا ہے اور دس بیس یا سو دو سو نہیں بلکہ ہزاروں انسانوں پر اسکا تجربہ ہو چکا ہے۔ ایک ریٹائرڈ صاحب

کا عطیہ ہے۔ اگر ضرورت سمجھیں تو مہینہ ڈیڑھ مہینہ بعد دوبارہ بھی اس کو دے سکتے ہیں۔ حلق پر گرنے والے نزلہ کو بھی ایک سال تک روک دیتا ہے۔ صفتہ:۔ حب سرخ جسے عوام رتکال یا گھونگچی بولتے ہیں۔ بس یہ صرف اکیلی دوا ہی علاج ہے۔ اس دوا کو لے کر کوٹیں اور سرخ پوست اوپر کا تمام وکمال نکال کر نفوخ تیار کرلیں۔ مقدار ڈیڑھ رتی بلکہ اس سے بھی کم، یعنی ایک رتی بلکہ نصف رتی حسب ضرورت لے کر سورج کے سامنے ۹ بجے دن کے وقت بیٹھ جاویں اور ناک میں دوا کو چڑھا لیں۔ نزلہ کا پانی تقریباً دوسرے دن جاری ہوتا ہے اور ایک ہفتہ تک جاری رہتا ہے اس عرصہ میں مرغن اشیاء سے بالکل پرہیز رکھیں۔ اور اس کے بعد ہلیلہ زرد کی نسوار کی مداومت کریں۔

۳۵۹:۔ یہ نسخہ بھی بہت زود اثر ہے، فوراً فائدہ کرتا ہے اور ہر قسم کے نزلہ کے لئے مفید و مستعمل ہے۔

صفتہ:۔ جوز ماثل سیاہ مل جائے تو بہتر ورنہ سفید لیں۔ ۲ تولہ وزن ہو۔ اس کو پاؤ بھر پانی میں پیس کر شیرہ نکالیں اور پارچہ بیز کریں۔ اس میں افیون خالص ۲ تولہ حل کردیں۔ اور دس پندرہ عدد مویز منقیٰ کلاں عمدہ و مصفا بھی شامل کردیں۔ اور ان سب دواؤں کو ملا کر نرم آنچ پر رکھ دیں۔ جب پانی خشک ہو کر ذرا سی تری باقی رہ جائے تو اتار لیں اور خوب سا کھرل کریں۔ اور مونگ کے برابر گولیاں بنالیں اور حسب ضرورت استعمال کریں، یہ دوا مخدر ہے۔ اس لئے احتیاط ضروری ہے۔ نصف یا ایک گولی کو آزمادیں۔ زیادہ کی جرأت نہ کریں اگر ضرورت ہو تو کافی وقفہ اور طبیب کے مشورہ سے دوسری حب دے سکتے ہیں۔

۳۶۰۔ اگر زکام و نزلہ میں برودت غالب ہو۔ تو اس دوا کے استعمال کا وقت ہوتا ہے۔ اس کی صرف ۲۔۳ خوراکوں سے بہتا ہوا نزلہ درست ہو جاتا ہے۔ اور بالکل آرام آجاتا ہے۔ یہ دوا مجرب ہے اور صدہا مریضوں پر اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔ زکام و نزلہ کے علاوہ کھانسی ہو۔ تو بھی بہت جلد اسکو رفع کر دیتی ہے۔ ذات الجنب میں بھی نفع بخش ہے۔ عرق النساء وجع المفاصل میں بھی فائدہ بیّن دکھاتی ہے۔ اکثر امراض باردہ کیلئے اکسیر صفت دوا ہے اور لطف یہ کہ بلا دقت ہے، بنانے میں کوئی جھنجھٹ نہیں۔ منٹوں میں دوا تیار ہو سکتی ہے۔ فوائد اوصاف کے لحاظ سے اس قدر بیش بہا ہے کہ آزمانے سے تعلق رکھتی ہے۔

صفت۔ اذاراقی حسب ضرورت لے کر اس کو روغن زرد میں بریاں کریں۔ خیال رہے کہ جل نہ جاوے اور جب بھن کر سُرخ سے رنگ پر آجاوے تو اتار کر گرم گرم ہی کوٹ لیں۔ اور باریک سفوف بنا لیں۔

یہ سفوف ڈھائی تولہ لیں اور اس میں فلفل سیاہ، فلفل دراز، زنجبیل، دار چینی، سوہاگہ سب کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ملا لیں۔ اور پھر سب کو باہم خوب سحق کریں۔ اور تیار کر کے رکھ لیں۔ تیار ہے۔

نزلہ ہو یا زکام یا کھانسی ہو۔ نصف یا ایک رتی بھر یہ دوا منقی میں ملفوف کر کے کھلا دیں۔ چند خوراکوں کے بعد دیکھیں کہ کیسا نمایاں اثر ہوتا ہے ضعف ہضم، قبض دائمی، کمی اشتہا، تیجا بخار کے لئے بھی یہ سفوف بہت عجیب ہے اور اس کے علاوہ کئی سرد بیماریوں پر استعمال ہوتا ہے اور خلق خدا کو مستفیض کرتا ہے اور بیسیوں دواؤں کی ایک دوا ہے۔

۳۶۱۔ جب نزلہ و زکام محتبس ہو [illegible] کرے اور

ابروؤں پر بھی درد اور ثقل کی شکایت ہو تو حسب ذیل نسخہ سے فائدہ اٹھائیں صبح و شام اس کو پلانے سے ۳ دن میں حالت درست ہو جاتی ہے۔

صفتہ:- گل بنفشہ ۶ ماشہ عناب ۷ دانہ سپستان ۱۱ دانہ ان ہر سہ دواؤں کو آب گرم میں بھگو کر مل اور چھان لیں حسب ذائقہ مصری ۲ تولہ یا کم، اس میں شامل کر سکتے ہیں۔

۲۶۲۔ بند زکام کو کھولنے کے لئے نسخہ ذیل بھی جدید الاثر، سریع النفع و موثر ہے۔ ہتھیلی پر سرسوں دیکھنا ہو، تو اسے آزمائیے۔ ادھر ناک کے پاس گئی اُدھر رستہ کھل گیا۔ بند نالیاں فوراً اس کے استعمال سے کھل جاتی ہیں۔ بے ہوش مریض بھی اس سے ہوش میں آجاتے ہیں۔ بار ہا بار کا مجرب نسخہ ہے۔ یونانی حکیم اور ڈاکٹر دونوں اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور فائدہ پہنچاتے ہیں سہل الحصول ہے بلا دقت ہے اور زیادہ صرفہ نہیں۔ صفتہ:- نشادر ایک تولہ لے لیں۔ اور اس میں چونہ قلعی ایک تولہ ملا کر اور خوب باریک پیس کر شیشی میں مضبوط کارک لگا کر بند کر دیں شیشی کو کھلا نہ رہنے دیں۔ اور کارک بھی ڈھیلا نہ چھوڑیں۔ جب دوا استعمال کر چکیں اُسی وقت خوب مضبوطی سے بند کر دیں۔ کیونکہ اس دوا سے ایک خاص قسم کی گیس نکل نکل کر دوا کا اثر کمزور ہوتا جاتا ہے۔ اگر نوشادر کے ساتھ کافور ۲ ماشہ یا کافور اور زعفران ۲ ماشہ ملا کر اضافہ کر لیں، تو بھی بہت مفید ہے۔ اور اگر نہ ملائیں، تو خیر دونوں اشیاء ہی کافی ہیں۔ ذو منفعت پہنچانے میں اصل یہی ہیں۔ ان کے ساتھ بعض لوگ ۱ تولہ بھر پانی بھی ملا دیتے ہیں۔

اس کا طریق استعمال یہ ہے کہ جب بندش زکام کا مریض آئے۔ تو

شیشی کو ہلادیں اور اس کا کارک کھول کر شیشی کا منہ مریض کے ناک، کے نتھنے کے پاس لے جادیں بس خصوصاً جب چند دنوں میں دوا اور اس کا اثر کمزور ہو جاوے تو اس وقت استعمال سے پہلے ضرور شیشی کو اچھی طرح سے ہلا لینا چاہیئے۔ نزلہ و زکام کے علاوہ درد سر درد دنداں درد شقیقہ وغیرہ کے لئے بھی بہت مفید و مؤثر ہے۔ اور منٹوں میں یہ نسخہ اپنا اثر اور نفع کا قائل بنا دیتا ہے اور روتے ہوئے مریض کو ہنسا دیتا ہے۔

۳۶۳۔ زعفران ۲ ماشہ، جائفل ۲ ماشہ، منقی ا تولہ، افیون ۲ رتی ان سب دواؤں کو باریک پیس کر شہد خالص سے خوب سحق کریں۔ اور حب بقدر نخود تیار کر لیں۔ خوراک ایک حب بعد از غذا ہمراہ شیر ایک پاؤ بھر دیں۔ جدید نزلہ کی حالت میں بہت مفید ہیں۔ درد سر مزمن کو بھی رفع کر دیتی ہے۔

۳۶۴۔ نشاستہ ایک تولہ، گوندببول ایک تولہ، آرد اصل السوس ایک تولہ مصری ایک تولہ نشاستہ کو خشک ہی اس قدر بریاں کریں کہ سُرخ ہو جاتے۔ اصل السوس مقشر ہونا چاہیئے۔ گوند کو بھی باریک کر لیں۔ اور مصری کو بھی باریک پیس کر سب اجزا کو آپس میں خوب آمیز کر دیں۔ اور یہاں تک کھول کرتے رہیں کہ سب اجزا آپس میں مل جائیں۔ قطرہ قطرہ پانی ملاتے رہیں اور جب ٹکیہ بنانے کے لائق ہو۔ تو تقریباً ماشہ ماشہ کی ٹکیاں بنالیں اور محفوظ رکھیں۔ نزلہ اور کھانسی کی شکایت میں گھنٹہ گھنٹہ کے بعد ایک ایک ٹکیہ منہ میں رکھ کر چوستے رہیں انشاء اللہ بہت جلد کھانسی اور نزلہ سے شفا ہو جائے گی۔

۳۶۵۔ تربد مقشر، ایلوا، سنت اصل السوس، گوندکتیرا یہ سب اجزا

ہموزن لیں۔ اور انکو کوٹ کر چھان لیں اور روغن بادام میں حب بکولیں اور ماشہ ماشہ کی گولیاں تیار کر لیں، خوراک ۲ گولی رات کو سوتے وقت ہمراہ آب تازہ جن لوگوں کو اکثر نزلہ و زکام کی شکایت رہتی ہو۔ ان کے لئے یہ گولیاں خاص ہیں۔ تین چار یوم کے اندر اس شکایت کا قلع قمع کر دیتی ہیں، یہ گولیاں قبض کشا بھی ہیں۔ اور مواد کو دُور کر دیتی ہیں۔

۲۶۶۔ ضعف دماغ کے باب میں جس دوائی اکسیر دماغ کا ذکر کیا گیا ہے جس میں برادہ نقرہ، سیماب مصفیٰ کو کرنڈ بوٹی کے پانی میں تیار کرنا مذکور ہے یہ دوا بھی نزلہ و زکام کے لئے بہت جید الاثر ہے اور پُر نفع ہے۔ جب نزلہ مزمن ہو جائے تو اس کے علاج میں تقویت دماغ مقدم ہوتی ہے۔ پس ایسی حالت میں اس دوا سے فائدہ اُٹھانے کا وقت ہوتا ہے۔ یہ دوا دماغی قوتوں کو بحال کر کے نزلہ و زکام کو کھو دیتی ہے۔ قوتِ حافظہ کو ترقی دیتی ہے۔ نسیان کو رفع کرتی ہے۔ بہت عجیب و غریب شئے ہے۔

۲۶۷۔ فینسٹین کونین ملک ۲ گرین صمغ عربی ۲ گرین تینوں دواؤں کو کھرل میں پیس کر نخود کے برابر گولیاں باندھ لیں۔ یہ گولیاں نزلہ و زکام دُور کرنے کے لئے بہت فائدہ مند ہیں۔

۲۶۸۔ ایک پاؤ بھر پانی آگ پر چڑھائیں تاکہ اس میں جوش آنے لگے جوش کے وقت برگ بنفشہ ۴ ماشہ وزن کے اس میں ڈال دیں اور آگ سے نیچے اتار کر برتن کو بند کر دیں۔ ۵ منٹ کے بعد اسے چھانیں اور دودھ اور میٹھا حسب ذائقہ ملا کر گرم گرم پلا دیں۔ دن بھر میں جب بھی پیاس لگے اسی طرح تیار کر کے پلاتے رہیں۔ اور کھٹی چیز مت دیں نہ دیگر ہر قسم کی اشیاء کھانے پینے سے مکمل پرہیز رکھیں۔ اور کسی قسم کی کوئی چیز استعمال میں نہ

لادیں۔ یہ طریق علاج انشاء اللہ بہت جلد کارگر ہوگا اور انشاء اللہ ایک ہی روز میں طبیعت درستی کی طرف آجائے گی۔ جب تک خاطر خواہ مکمل فائدہ تکمیل کو نہ پہنچے۔ یہی علاج جاری رکھیں۔ یہ دوا بارہا بار کی آزمودہ و مجرب ہے۔ اور تقریباً ہر جگہ اس نے اپنے فوائد کا اعتراف کرایا ہے لطف یہ کہ کڑوی کسیلی نہیں، لذیذ اور مرغوب ہے دوا کی دوا ہے اور چائے کی چائے ہے۔ بلکہ چائے کا نعم البدل ہے۔ چائے کی مضرتوں سے مبرا اور منافع سے معمور ہے۔ نزلہ و زکام کو رفع کرنے کے علاوہ دماغ اور بصارت کو بھی قوی کرتی اور جلا دیتی ہے۔ ملین بھی ہے آنتوں کی یبوست اور قبض کو کھو دیتی ہے۔ اور بعض لوگ اسے شوقیہ بھی استعمال کر لیتے ہیں، غرضیکہ قابل استعمال چیز ہے اور آزمائش سے تعلق رکھتی ہے، طول طویل نسخوں کے خرچ کو چھوڑ کر معمولی حالات میں اس سہل الحصول جدید الاثر، کثیر المنفعت اور کم خرچ نسخہ سے مستفیض ہونا چاہیے۔

۳۶۹۔ ۱۲ عدد لسوڑیوں کو جو کوب سا کرلیں اور ایک پاؤ بھر پانی میں ڈال کر پکاویں۔ جب پانی جل جاوے اور نصف باقی رہے تو چھانیں اور ۲ تولہ مصری ملا کر گرم گرم پلاویں۔ اس دوا سے انشاء اللہ نزلہ و زکام صفراوی و سوداوی اور سعال کے عوارض بہت جلد رفع ہو جائیں گے۔ اور مریض کا رنج راحت سے بدل جائے گا۔

۳۷۰۔ بھوری مرچ ۲ عدد روزانہ سالم نگلوادیں۔ یہ دائمی نزلہ کا نسخہ ہے عموماً ایک ہفتہ کا استعمال کافی ہوتا ہے۔ ۷ یوم میں انشاء اللہ سب شکایات کافور ہو جائیں گی۔

۱۷۳۔ سوہاگہ سفید حسب ضرورت لے کر بہت باریک پیس لیں اور شیشی میں سنبھال رکھیں۔ عند الضرورت اس دوا میں سے دو رتی کی مقدار نکالیں اور آب گرم کے ہمراہ کھلا دیں۔ دوسری دفعہ پھر ۳۔۴ گھنٹہ کے بعد بدستور مذکور کھلا دیں۔ اسی طرح تیسری مرتبہ دیں۔ نزلہ و زکام کو نفع بخشتا ہے۔

۲۷۴۔ گائے کی تازہ دہی بقدر ڈیڑھ پاؤ لیں اور اس میں مصری ملا کر پلا دیں۔ یہ گرمی کے زکام کے لئے حیرت انگیز اثر رکھتی ہے۔ موسم گرما میں اکثر زکام ہو جایا کرتا ہے۔ اور صفراوی مزاج کے لوگ، اس سے بہت تکلیف اٹھاتے ہیں پس ایسے حال میں یہ چیز استعمال میں لانا چاہیئے۔ بعض لوگ زکام کی ہر حالت میں حار ادویات کو ہی برتتے ہیں یہ غلطی ہے، بلکہ گرمی میں اس ٹٹکلہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ ہم دواء و ہم غذا کی مصداق ہے۔

۲۷۵۔ نزلہ کہنہ کے لئے یہ نرالا نسخہ بہت پُر نفع اور پُر تاثیر ہے اسے متواتر دو ہفتہ استعمال کر لینے سے مدتوں کے نزلہ و زکام کا قلع قمع ہو جاتا ہے، بنانے میں دقت نہیں۔ بالکل سہل الحصول ہے اور فوائد کے لحاظ سے بعض طویل طویل نسخوں کی ہمسری کرتا ہے بلکہ اُن سے بڑھ چڑھ کر ہے۔

صفت۔ نخود بریاں ۷ عدد، فلفل سیاہ ایک عدد نہار منہ کھا لیا کریں ۲ یوم کے بعد نخود بریاں ۱۴ عدد اور فلفل سیاہ ۲ عدد شروع کر دیں ایک ہفتہ کے بعد نخود بریاں کو اکیس عدد تک لے جائیں اور فلفل سیاہ کو ۳ عدد تک اس عمل کو بدستور مذکورہ دو ماہ تک جاری رکھیں انشاء اللہ

دو تین ہفتہ کے عرصہ میں مدت کا نزلہ و زکام دور ہوجائیگا۔ آزمودہ چٹکلہ ہے۔

۴۔ ۴۷۔ منقہ کے دانہ ۳ عدد لے کر ان میں سے بیج نکال دیں اور اُنکی بجائے ہر ایک دانہ کے برابر ۷ عدد فلفل سیاہ بھر دیں اور تینوں کی ایک ہی گولی سی تیار کر لیں۔ رات کو سونے کے وقت اسے کھالیں اور اس کے سوا اور کوئی شئے مت کھاویں۔ غذا ہر قسم سے بالکل پرہیز رکھیں۔ امید تو یہ ہے کہ پہلے ہی روز میں فائدہ نظر آجاویگا۔ تا حصول صحت دو تین یوم استعمال کریں۔ دو تین یوم کا استعمال عموماً کافی ہوتا ہے۔ اور عموماً تین خوراکیں اس دوا کی مرض کا ازالہ کر دیتی ہے۔

۵۔ ۴۷۔ برگ پودینہ ۳ ماشہ، سپستان، دانہ عناب ولایتی، دانہ سپستان کو جَو کوب کر کے تینوں دواؤں کو تقریباً تین پاؤ پانی میں ڈال کر پکا دیں۔ جب ایک پاؤ پانی باقی رہے تو اتار کر مصری ملالیں اور نیم گرم پلا دیں اور اوپر کپڑا دے کر سلا دیں۔ یہ نسخہ تقریباً ہر جگہ مفید پایا گیا ہے۔

۶۔ ۴۷۔ نزلہ و زکام کے لئے یہ نسخہ بھی سہل الحصول اور کثیر النفع ہے اور فوراً تیار ہوجاتا ہے۔ مجرب المجرب اور بے خطر ہے۔

صفت۔ مغز کنول گٹہ حسب ضرورت لیں اور اس کا پتہ دور کریں اب اُسے باریک پیسیں اور اس کے ہموزن مصری ملا کر مکرر سحق کریں کہ دونوں اجزاء مل کر یک ذات ہوجائیں۔ بس تیار ہے۔ اسے کسی بند شیشی میں محفوظ رکھ لیں۔ اور عند الضرورت کام میں لاویں اس کی مقدار خوراک ۶ ماشہ ہے۔ ۶ ماشہ صبح اور اسی قدر شام کو ہمراہ آب سادہ استعمال کریں اور دو چار یوم حسب شدت و خفت مرض برتیں، فائدہ عموماً پہلے ہی روز

نمایاں ہو جاتا ہے۔ ورنہ دوسرے تیسرے دن تو ضرور ہی افاقہ کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے دوران استعمال میں ترش اشیاء، تیل کی بنی ہوئی اشیاء اور گرم اشیاء سے قطعاً پرہیز لازم ہے۔ غذا کی ضرورت ہو تو مونگ کی دال چپاتی کے ساتھ کھائیں۔ روٹی گندم کی ہو یا بیسنی مگر خشک ہو۔ یہ نسخہ ایک سنیاسی صاحب کا ہے۔

۳۷۷۔ نزلہ و زکام کے لئے یہ سادہ نسخہ بھی بہت ممدوح و مجرب ہے۔ اور عوام میں کثیر الاستعمال ہے۔ اثر میں سریع اور فائدہ میں جید ہے، اکثر لوگ اسی آسان، بلا صرفہ تدبیر سے بلا دوا اچھے ہو جاتے ہیں۔ اور طول طویل نسخوں کے جھنجھٹ سے مخلصی حاصل کر لیتے ہیں، وہو ہذا۔

صفت، چنوں کو بھاڑ میں بھنوالیں اور گرم گرم چنوں کی ٹکور پیشانی اور کنپٹیوں پر کریں، پھر انہی چنوں کو کوٹ کر جو کوب کریں۔ اور انکے ہمراہ شکر سفید ملا کر حسب خواہش کھا بھی لیں۔ اس علاج کے دوران میں دو گھنٹہ تک پانی کی پرہیز ضروری ہے۔ اس تدبیر کو زکام سے آرام ہو جاتا ہے۔ نزلہ کی حلق میں گرتی ہوئی رطوبت رک جاتی ہے اور سب عوارض رفع ہو جاتے ہیں۔ یہ چٹکلہ بہت مفید ہے اور غرباء کے لئے کارآمد ہے۔

"ہینگ لگے نہ پھٹکڑی رنگ گاڑھے کا گاڑھا"

دوا کی دوا، اور غذا کی غذا ہے۔ خدا کی قدرت ہے کہ خلاق عالم کے فیض امیر و غریب دونوں متمتع ہوتے ہیں۔ اور غریبوں کے لئے انکے گرد و پیش ان چیزوں میں ہی منافع و فوائد موجود ہیں، جو ان کو بسہولت بہم پہنچ سکتی ہیں۔

۳۷۸۔ ناگ پھنی زقوم کی ایک قسم ہے، اس کا پتہ سانپ کے پھن کی

شکل کا ہوتا ہے۔ یہ روئیدگی بھی نزلہ وزکام اور بعض دیگر امراض کے لئے عجیب النفع ہے اور عام مل جانے والی چیز ہے، مفت کی دوا ہے۔ کچھ خرچ نہیں کرنا پڑتا۔

صفتہ:۔ ناگ پھنی کے موٹے ڈنڈوں کے اوپر والے کانٹے اور درشت پوست کو دور کریں۔ اور چھوٹا چھوٹا کاٹ کر سایہ میں خشک کریں جب اچھی طرح کوٹنے کے لائق خشک ہو جائیں تو باریک سفوف کریں اور پارچہ سے چھان لیں۔ یہ سفوف کونین سے بھی زیادہ پُر منفعت اور کار آمد ہے۔ اب ناگ پھنی کے نرم حصہ کو کوٹ کر عرق نکال لیں اگر پتر اور نرم شاخوں کو نرم بھوبل میں کچھ عرصہ دبا کر اس کے کانٹے اور روآں دُور کر دیں تو زیادہ اچھا ہے۔ اس تدبیر سے عرق بھی بخوبی کافی مقدار میں نکل آتا ہے۔ جب عرق نکل آئے تو اس کا دسواں حصہ سفوف لیکر کھرل میں ڈال دیں۔ اور دونوں کو خوب سحق کریں۔ اور یہاں تک کھرل کرتے رہیں کہ سب رطوبت جذب ہو کر دوا خشک ہو جائے۔ بس تیار ہے محفوظ رکھ لیں نزلہ وزکام کے لئے عجیب دوا ہے اور اس کے علاوہ ذات الجنب وذات الصدر کو بھی نفع دیتی ہے۔ صدری رطوبات کو کھوتی ہے۔ وجع المفاصل کے لئے بھی کار آمد ہے۔ استسقاء میں بھی استعمال ہوتی ہے۔ حمیات میں برتی جاتی ہے۔ چڑھے ہوئے بخار کی حالت میں حیرت انگیز فائدہ کرتی ہے اور اگر دورہ سے قبل اسے استعمال کر لیا جائے تو بخار کو روک دینے میں کونین کی طرح مفید ہے بلکہ بعض دفعہ اس سے زیادہ مفید پڑتی ہے، مقدار خوراک اس دوا کی ۳ رتی ہے ۴ رتی تک بھی دی جا سکتی ہے اور یہ مقدار جوان اشخاص کے

لئے ہے، شربت بنفشہ کے ہمراہ دیں، عرق بادیان کے ساتھ بھی کھلا سکتے ہیں۔ اور اگر دونوں میں سے ایک بھی ہمدست نہ ہو تو آب سادہ کے ساتھ دے دیں۔

۲۷۹۔ یہ نسخہ بھی دائمی نزلہ و زکام کے لئے عجیب الاثر و ممتاز درجہ رکھتا ہے۔ اور نزلہ و زکام کے نتیجہ میں پیدا ہو جانے والے عوارض کے لئے بھی بہت جید الاثر ہے۔

صفتہٗ۔ تخم دھتورہ سیاہ ۳ تولہ، سیکران ڈیڑھ تولہ، ان دونوں اجزا کو ڈیڑھ پاؤ پانی ڈال کر آنچ پر جوش دیں۔ جب نصف پاؤ پانی باقی رہ جائے تو آنچ سے اتار لیں اور کپڑے سے چھان کر تھوڑی دیر تک پیالہ میں رہنے دیں تاکہ تمام تلچھٹ تہ نشین ہو جائے۔ جب تلچھٹ سب کی سب بیٹھ چکے تو کسی مصفیٰ پارچہ سے دوبارہ چھان لیں اور اس میں مویز منقیٰ پاؤ سیر ڈال کر نرم آنچ پر پکنے کے لئے رکھ دیں اور چمچہ سے ہلاتے رہیں۔ تا آنکہ تمام و کمال پانی جذب ہو جائے۔ جب اس درجہ پر پہنچ جائے تو آگ سے اُتار لیں اور باہر نکال کر دھوپ میں خشک ہونے کے لئے رکھ دیں اور برابر دو تین یوم رکھے رہیں۔ تاکہ دوا اچھی طرح خشک ہو جائے یہ دوا ½ مویز سے نصف دانہ مویز کی مقدار میں قابلِ استعمال ہے اور بہت مفید اثر دکھاتی ہے۔ نفع میں بہت سریع الاثر ہے۔

۲۸۰۔ دبا قوزہ بھی بہت فائدہ مند اور کثیر الاستعمال دوا ہے۔ عام طور پر نزلہ کے لئے مروج ہے۔ نزلہ کو سینہ پر گرنے سے مانع آتا ہے اور سعال کا بھی بہت اچھا علاج ہے۔

صفتہٗ۔ پوست خشخاش معہ تخم ۵ تولہ لے کر اسے ۳ پاؤ پانی میں ڈال

دیں کر ۳/۴ پانی جل کر ۱/۴ باقی رہ جائے۔ اس کے بعد مل کر چھان لیں اور نصف سیر شکر سفید ملا کر خمیرہ کا قوام بنائیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔ گرد و غبار سے محفوظ کسی چینی کے برتن یا روغنی ظرف مرتبان وغیرہ میں رکھنا چاہیئے۔ اس کی مقدار خوراک ایک تولہ تک ہے حسب حال اس سے کم بھی دے سکتے ہیں۔

۲۸۱۔ سبوس اسبغول ہمراہ عرق بادیان دس تولہ و شربت بنفشہ ۲ تولہ استعمال کرنا بھی زکام و نزلہ میں اثر دکھا دیتا ہے۔ جب حرارت کا اثر ظاہر ہو تو یہ نسخہ بہت مفید رہتا ہے۔

۲۸۲۔ مغز شاخ گوزن ۵ تولہ شیر مدار میں تر کر کے آگ دیں اور اس کے بعد مکرر آب گھیکوار میں تر کر کے آنچ دے لیں۔ تیار ہے سفید رنگ براق نکلتا ہے۔ اس کی خوراک ۱ سرخ ہے ہمراہ شہد و آب ادرک دیا جاتا ہے اور نزلہ و زکام کے لئے بہت مفید ہے۔ بارد مزاج کے لئے خاص ہے۔ نزلہ و زکام کے علاوہ دیگر امراض باردہ مثلاً ذات الجنب، ذات الصدر، نمونیا، وجع المفاصل وغیرہ کے لئے بھی مؤثر و مفید ہے۔ عجیب چیز ہے۔

۲۸۳۔ چٹنی کا یہ نسخہ بھی نزلہ و زکام اور اس کے عوارض کو رفع کرنے کے لئے بہت سریع الاثر اور عجیب النفع ہے۔ اور چند خوراکوں سے تکلیف دہ حالت کو اطمینان و آرام سے بدل دیتا ہے۔ مزا یہ کہ کڑوی کسیلی دوا نہیں ہے۔ کہ ناک بھوں چڑھانا پڑے۔ بلکہ خوش ذائقہ ہے اور بخوشی اور برغبت کھا سکتے ہیں۔

صفت۔ مویز منقی ۲ تولہ عمدہ موٹے دانے لے کر ان میں اُن کے بیجوں

کی تعداد کے مطابق دانہ ہائے فلفل سیاہ شامل کردیں اور ڈنڈے کونڈے سے اُن کو خوب سحق کریں اور ذرا ذرا پانی ڈالتے رہیں۔ جب خوب باریک ہو کر مخلوط ہو جائیں، تو اس میں پاؤ بھر پانی کا اضافہ کر کے نرم نرم آگ پر پکنے کے لئے رکھ دیں اور انتظار کریں۔ یہاں تک کہ پانی تمام سوخت ہو کر غلیظ القوام چٹنی تیار ہو جائے بس دوا تیار ہے۔ نزلہ و زکام کے علاوہ سردرد کو برطرف کرنے کے لئے بھی بہت مؤثر ہے ہر مریض کو گرم گرم یہ چٹنی چٹا دیں اور ہدایت کریں کہ اپنے تمام بدن پر کوئی لحاف یا رضائی یا گرم کمبل وغیرہ اوڑھ لے۔ اور دوران علاج میں برودت کے خارجی اثر سے بالکل محفوظ رہے۔ آب و ہوائے سرد سے بھی برطرف رہے اس تدبیر سے جسم کے مسام کھل جاتے ہیں۔ اور مواد موجبہ مرض اخراج پا کر اُس کے نتائج یعنی مرض نزلہ زکام، صداع وغیرہ سے بھی مخلصی مل جاتی ہے۔ انٹی فیبرین، اسپرین وغیرہ پسینہ آور ادویات اگرچہ ایلو پیتھک طریق علاج میں بہت شہرہ آفاق اور سریع الاثر مسلمہ دوائیں ہیں، مگر اُن کی تاثیر ضعف قلب بھی مسلّم ہے اور اس میں کسی کو کلام نہیں مگر یہ سادہ، کثیر المنفعت، سہل الحصول اور کم خرچ بالا نشین نسخہ باوجود ان منافع سے معمور ہونے کے اس نقص سے مبّرا ہے۔ اور برعکس مضعف قلب ہونے کے مقوی ہے۔ اس سے پسینہ آنے کے باوجود ضعف لاحق نہیں ہوتا اور "سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے" کا مصداق ہے، غرضیکہ یہ سادہ نسخہ آزمانے سے تعلق رکھتا ہے۔ اس سہل نسخہ سے فائدہ اٹھانا اور اس کی قدر کرنا چاہیئے۔

۳۸۴۔ اگر بجائے فلفل سیاہ کے مویز میں ملا لے اور پانی کے ساتھ گھوٹیئے

کے صرف مرچوں کو ہی دردرا سا کوٹ لیں اور قند سیاہ کے ساتھ ملا کر ان کو کوٹ کر خوب سا مخلوط اور یک ذات کر لیں تو اس کے استعمال سے بھی غرض حاصل ہو جاتی ہے۔ اس کے کھلانے میں بھی لحاف وغیرہ کا اوڑھا دینا لازم ہے۔ اس تدبیر سے بھی پسینہ جاری ہو جاتا ہے اور مذکورہ بالا فوائد حاصل ہوتے ہیں غرضیکہ یہ دونوں یکساں فوائد کے حامل ہیں۔

۲۸۵۔ مولیوں کو خشک کر کے جلا لیں اور ان کی راکھ کو حسب طریق متعارف پانی میں گھول کر اور دن میں تین چار بار حرکت دے کر جبر علقہ کے ذریعہ سے مقطر کر لیں کسی آلہ چوبی سے پانی کو ہلانا ضروری ہے اور خیال رہے کہ نمک جلے نہیں۔ ورنہ بے اثر و بے کار ہو جانے کا احتمال ہے، یہ نمک بھی منجملہ دیگر افعال و خواص کے نزلہ و زکام کا سریع الاثر علاج ہے۔ ۴ رتی کی مقدار میں استعمال ہوتا ہے اور چونا و کتھا لگے ہوئے پان کے پتے میں رکھ کر کھلایا جاتا ہے۔ دن بھر میں ۳ یا ۴ بار اس کا کھلانا اکثر حالات میں کافی ہوتا ہے۔ اور ایک دن کا استعمال ہی اثر دکھا دیتا ہے۔ اگر پان کے پتے میسر نہ ہوں۔ تو آب سادہ گرم سے ہی دے دیں۔ انشاء اللہ علاوہ نزلہ و زکام کے سعال کے لئے بھی بہت نفع بخش ثابت ہوگا اور ان تمام عوارض کو زائل کر دے گا۔

۲۸۶۔ برگ جوز ماثل خشک سائیدہ ۱ تولہ، شورہ قلمی ۲ تولہ، بادیان ۲ تولہ، ان سب کو باریک پیس لیں، اور ملا کر رکھ چھوڑیں اور جب ضرورت ہو تو ایک دہکتے ہوئے بڑے سے کوئلہ پر اس دوا کو ڈال دیں۔ اور کسی نے کے ذریعے سے اس کا دھواں ناک میں ۲، ۳ بار [illegible]

وکرم سے ایک دو چھینکیاں ہی مواد کو خارج کرنے لگتی ہیں اور زکام کی بندش کھل کر سر درد رفع ہو جاتا ہے۔

۲۸ ۔ نزلہ و زکام بند کے لئے یہ بھی ایک عجیب عمل ہے۔ اور علاوہ نزلہ و زکام مزمن کے سعال کو بھی رفع کرتا ہے اور دماغ کو تقویت بخشتا ہے دماغی کمزوریوں کو رفع کر کے قوتوں کو بحال کر دیتا ہے، لذیذ ہے ۔ اور بنانے میں بھی کوئی دقت اور مشکل نہیں، غذا کی غذا اور دوا کی دوا ہے حقیقتہً۔ گوسفند کے مغز ۵ عدد بہم پہنچائیں۔ گوسفند دو ندے ہوں۔ یعنی ان کے دو دانت ظاہر ہو چکے ہوں۔ ان مغزوں میں میدہ گندم ۴ تولہ شامل کریں۔ اور آٹے کی طرح گوندھ کر روٹی بنا لیں، پھر کسی فراخ ظرف میں ۴ سیر روغن زرد ڈال کر آنچ پر چڑھا دیں اور وہ روٹی اس کے اندر چھوڑ دیں اور اتنا عرصہ انتظار کریں کہ روٹی پک جاوے اور پک کر سرخی مائل ہو جاوے۔ اس امر کا ضرور لحاظ رکھیں کہ جلے نہیں، اور رنگ سیاہ نہ ہو جائے۔ جب اس کا رنگ سُرخی مائل ہو، تو نکال لیں۔ اور ہاتھ سے ریزہ ریزہ کر کے چوری سی بنا لیں اور مکرر روٹی کی شکل میں بنا لیں۔ درمیان میں سے کچی رہنے کے باعث دوبارہ اسکی روٹی بن سکتی ہے۔ جب روٹی دوبارہ بنا لیں۔ تو پہلے کی طرح دوبارہ گھی میں چھوڑ دیں۔ اور پکائیں۔ جب سمجھیں کہ دوسری دفعہ بھی روٹی تل گئی تو نکال کر پھر اس کو توڑ لیں گوندھیں، اور اس سب کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا لیں۔ کیونکہ اب کے اس کی سالم روٹی بننا مشکل ہے یہ سب ٹکیاں گھی میں ڈال دیں اور آگ نرم رکھ کر اس پر چڑھا دیں۔ اس دفعہ کے عمل سے جھاگ بہت سی پیدا ہوتی ہے، اور تیسری دفعہ کے عمل سے یہ ساری کی ساری

گھی میں گھل مل جاتی ہے۔ اب اسے دو سیر دانہ کھانڈ کے قوام میں جو پہلے سے بنا کر تیار رکھا ہو۔ ڈال دیں اور پکنے دیں۔ پھر مغز بادام ایک پاؤ بھر مغز نارجیل مقرض ایک پاؤ۔ اس میں ڈال کر آگ سے نیچے اتار لیں تیار ہے اس کی خوراک ا چھٹانک ہے۔ علے الصبح کھلانا چاہئیے۔ دائمی نزلہ والوں کو اس کے استعمال سے نجات مل جاتی ہے عجیب چیز ہے۔

۳۸۸۔ ٹنکچر کونین امونئیٹ مشہور ایلوپیتھک دوا ہے اور کونین اور نوشادر سے مرکب ہے۔ زکام کے لئے یہ دوا بہت مفید ثابت ہوئی ہے اسکی مقدار خوراک ۲ بوند رکھنی چاہئیے۔ تین قطرے تھوڑے سے آب سادہ میں ملائیں اور پلائیں اور دن بھر میں ۲۔۳ مرتبہ یہ عمل کریں۔

۳۸۹۔ اسی طرح یوکلپٹس آئل کے چار پانچ قطرے مصری پر ڈال کر اگر تین چار مرتبہ دن میں کھلا دیئے جائیں تو زکام کے لئے بہت نفع بخش ہوتے ہیں۔ یوکلپٹس آئل ایک خوشبودار تیل ہوتا ہے۔ اس کا درخت پنجاب میں بھی بکثرت موجود ہے۔

۳۹۰۔ اگر یوکلپٹس آئل کے چند قطرے رومال وغیرہ پر چھڑک کر سونگھتے رہیں تو بھی زکام کو بہت فائدہ ہوتا ہے اور اسکے ابخرات دماغ میں پہنچ کر مواد موجبہ کی اصلاح کر دیتے ہیں۔

۳۹۱۔ امونیا کو سونگھانے سے زکام کھل جاتا ہے۔ ناک بند ہو تو اسے سونگھائیں۔ یہ انگریزی دوافروشوں کی دوکانوں سے مل جاتا ہے لیکن اگر آہک اور نوشادر کو ملا لیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں تو اس سے بھی وہی کام لے سکتے ہیں بعض اس میں تھوڑا سا پانی بھی ملا دیتے ہیں۔

۳۹۲۔ کمپونڈ ٹنکچر آف کیمفر جو کافور اور افیون سے مرکب ہے۔ اگر

گرہ۔ ۵ بوند کی مقدار میں تھوڑے سے نیم گرم پانی میں ملا کر دو۔ دو تین تین گھنٹے کے بعد دیتے رہیں تو بھی زکام کو جلد آرام ہو جاتا ہے۔

۲۹۳۔ سوڈیم سیلی سلیٹ بھی زکام کے لئے بہت جید الاثر ہے۔ اسے ۵۔ ۵ گرین کی مقدار میں دیں۔ اور تین چار بار گرم پانی یا چائے کے ساتھ دن بھر میں کھلاویں۔ اس سے بھی زکام اور اس کے عوارض رفع ہو جاتے ہیں۔

۲۹۴۔ اگر بخار موجود ہو تو اس حالت میں کونین سیلی سلیٹ کا استعمال کریں۔ اس کی مقدار خوراک ۳ گرین ہے اور دن میں دو تین مرتبہ کھلائی جاتی ہے۔ بہت مفید و پُر منفعت دوا ہے۔

۲۹۵۔ ڈورس پوڈر ایک ایلوپیتھک دوا ہے، یہ مرکب ہے جس میں اپیکا کوانا، افیون وغیرہ اجزاء شامل ہیں، یہ بھی بہتے ہوئے زکام و نزلہ کے لئے بہت سریع الاثر ہے۔ دن میں دو تین بار حسب ضرورت کھلائی جاتی ہے۔ جب تسکین کی ضرورت ہو، اسے استعمال کرتے ہیں۔ بند نزلہ و زکام وغیرہ میں استعمال نہ کریں۔ یہ نزلہ و زکام کو روکتا ہے۔ اور بہت جلد اثر دکھاتا ہے۔ چونکہ اس میں افیون شامل ہے۔ اس لئے بچوں کو بہت قلیل مقدار میں اور کافی احتیاط کے ساتھ دیں، یہ ضروری ہے۔

۲۹۶۔ لیموں ایک عدد لے کر اس پر کھدر کا ایک پارچہ پانی میں تر کر کے لپیٹ دیں۔ اور بھوبل کے اندر دبا دیں۔ جب جانیں کہ اب اس کا بھرتہ بن گیا ہے۔ تو نکال لیں۔ اور نچوڑ کر اس کا پانی نکالیں۔ اور ذرا سی مصری ملا کر پلائیں۔ اس سے بھی بعض اوقات زکام کو آرام ہو جاتا ہے جب معدہ خراب ہو اور حرارت غالب ہو تو یہ موافق آتا ہے۔ بلغم پختہ کو کاٹتا اور چھانٹتا ہے۔

۳۹۷۔ یہ نسخہ بھی نزلہ وزکام کے لئے ممدوح اور جیدالاثر دوا ہے۔ دو تین بار استعمال کر لینے سے اکثر مفید ثابت ہوتا ہے۔

صفتہ۔ بادیان ا تولہ۔ قرنفل، عدد دونوں کو دو سیر پانی میں ڈال کر جوشائیں۔ جب صرف ایک پاؤ بھر پانی باقی رہ جاوے تو چھان لیں اور ایک مصری یا دیسی کھانڈ ملا کر چائے کے طور پر جرعہ جرعہ پی لیں۔ دو تین بار کا استعمال اکثر مکتفی ہوتا ہے اور نزلہ وزکام کی شکایت کو برطرف کر دیتا ہے۔

صرف بادیان بغیر قرنفل کا جوشاندہ بھی ان شکایات کے لئے مفید و مستعمل ہے۔ اسی طرح بجائے قرنفل کے بادیان ا تولہ کے ساتھ شکر سُرخ ۲ تولہ کو شامل کر کے جوشاندہ بنانا اور گرم گرم پلانا بھی بہت موثر ہوتا ہے اور نزلہ وزکام کے لئے عجیب الاثر ہے۔

۳۹۸۔ اگر جوشاندہ پینا چاہیں تو اصل السوس ۵ ماشہ گل بنفشہ ۷ ماشہ یہ دونوں دوائیں لے کر پانی میں جوش دیں اور صبح و شام پلائیں بہت جلد مواد موجبہ کی اصلاح کرتا ہے اور نزلہ وزکام اور اس کے نتائج کو رفع کر دیتا ہے۔ میٹھا س کے لئے شربت بنفشہ ملا سکتے ہیں، یا اگر وہ مہیا نہ ہو تو مصری ملا لیں۔ یہ سادہ نسخہ بہت جیدالاثر اور بہت سے فوائد کا حامل ہے، مگر خرچ بالا نشیں ہے۔

۳۹۹۔ توے سے جب روٹی اُتار لی جائے اور توا ابھی گرم ہی ہو تو ضرورت کے مطابق مناسب مقدار میں اس تابہ کے اوپر پانی اور ذرا سا نمک ڈال دیں اور کسی پیالی میں ڈال کر گرم گرم پی لیں۔ یہ عمل بھی زکام کیلئے بہت نافع ہے۔ اور زکام کے علاوہ کھانسی کو بھی بہت جلد فائدہ دیتا ہے۔

زکام حار کے لئے یہ نسخہ بھی بہت نفع بخش ہے۔ پیاس کو تسکین دیتا ہے جلن کو بجھاتا ہے۔

صفت۔ مغز بادام ۷ عدد خشخاش ۷ ماشہ الائچی خورد ۵ عدد فلفل سیاہ ۱۰ عدد۔ ان سب دواؤں کو سردائی کی طرح آب تازہ پاؤ بھر میں گھوٹیں۔ اور چھان کر لقدر حاجت مصری ملائیں اور پلائیں۔

۴۰۱۔ اس جوشاندہ سے بھی نفع اٹھا سکتے ہیں۔ یہ بھی زکام کے لئے بہت مفید و مؤثر ہے۔

صفت۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ فلفل سیاہ نیم کوفتہ ۷ عدد پتاشہ ۲ تولہ ان تینوں دواؤں کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں یہاں تک جوش دیں کہ نصف پانی جل کر نصف باقی رہ جائے اس کے بعد چھانیں اور پلا دیں۔

۴۰۲۔ اگر نزلہ و زکام کا باعث حدت و حرارت ہو تو یوں کریں کہ بہدانہ اور ریشہ خطمی ہر ایک ۴ ماشہ وزن میں لیں اور ان سب کا لعاب نکال لیں۔ اس لعاب میں مصری ۲ تولہ ڈال کر پلا دیں۔ اس دوا سے بہت جلد نزلہ اصلاح پر آجاتا ہے۔ اور گرمی و سوزش وغیرہ سب رفع ہو کر تسکین و آرام حاصل ہو جاتا ہے خراش سب درست ہو جاتی ہے پیاس کیلئے بھی بہت نفع مند ہے۔

۴۰۳۔ بند زکام کو کھولنے کے لئے گل بنفشہ ۵ ماشہ عناب سپستان ہر ایک ۷ دانہ کو گرم پانی میں بھگو کر مل چھان لیں اور مصری ۲ تولہ ملا کر صبح و شام استعمال کرائیں۔

۴۰۴۔ اگر عناب ڈھائی تولہ لے کر اسے جوش دیں اور اس جوشاندہ میں شکر سفید قدرے ملا لیں تو اس سے زکام کا مادہ نضج پا کر بسہولت رفع

ہوجاتا ہے، چند خوراکیں اس غرض کے لئے کفایت کرتی ہیں، حدت اور تیزی کو عناب توڑ دیتے ہیں اور اس کی اصلاح کر دیتے ہیں۔

۴۰۵۔ زکام سوداوی ہیں جو قلیل الوقوع ہے۔ مگر بدترین اقسام زکام ہے افتیموں ۸ ماشہ کا جوشاندہ پلانا مفید و موزون ہے۔

۴۰۶۔ بسفائج چھ ماشہ کا جوشاندہ کے طور پر پلانا بھی نفع دیتا ہے۔

۴۰۷۔ ماء الشعیر یعنی آش جو میں روغن بادام بوزن ۹ ماشہ ملا کر استعمال کرانے سے بھی ایسے ہی سوداوی زکام کی تکالیف کا ازالہ ہو جاتا ہے۔

۴۰۸۔ سپستان بھی اس مطلب کے لئے بہت مفید دوا ہے۔ یہ خراش کو رفع کرتی اور حرارت کو تسکین دیتی ہے۔ لعوق سپستان ایک تولہ استعمال کر لینے سے نزلہ و زکام کی تکالیف رفع ہوتی ہیں، اور سوزش و خراش تسکین سے بدل جاتی ہے۔

۴۰۹۔ گل کنیر سفید، تخم ریٹھہ، مغز تخم نیم، کشمیری پتا مساوی الوزن خوب باریک پیس کر نسوار بنالیں اور استعمال کرائیں۔ اس سے چھینکیں آتی ہیں اور دماغ کا مواد محتبسہ خارج ہو کر سر ہلکا پھلکا ہو جاتا ہے اور نزلہ و زکام سے آرام ہو جاتا ہے۔

۴۱۰۔ یہ نسخہ بھی نزلہ و زکام مزمن کے لئے ممدوح و مؤثر ہے۔

صفتہ۔ پوست ریٹھہ ۲ تولہ، چھلک نمولی ۲ تولہ، دونوں دوائیں ہم وزن لے کر نصف سیر پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت انکو جوش دیں۔ اور اتنا عرصہ آنچ پر رہنے دیں کہ نصف سیر میں سے صرف نصف پاؤ پانی باقی رہ جائے۔ اب نصف پاؤ سرسوں کا تیل اس میں ڈالدیں اور پھر آگ پر رکھ دیں، جب پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے تو اتار لیں۔

تیار ہے۔ کسی صاف شیشی میں بند رکھیں اور عندالضرورت دو تین قطرے اس کے ناک میں سونگھتے رہیں۔

۱۱م - یہ نسوار بھی مواد کو خارج کرتی ہے۔ اور بند نزلہ کو کھول دیتی ہے۔ اور مواد موجبہ کو رفع کر کے تسکین دیتی ہے۔ ذرا تیز ہے۔ خصوصاً سردی کے نزلہ میں جو بند ہو کر تکلیف دے رہا ہو۔ سر بھاری ہو یا درد کرتا ہو۔ پیشانی اور بھوؤں پر درد ہو۔ ایسے حال میں اس کا استعمال خوب اثر دکھاتا ہے۔

صفت۔ لونگ، پوست ریٹھہ، تمباکو سب اجزاء برابر وزن لے کر ان کو باہم پیس کر اور باریک کر کے نسوار بنا لیں۔ اور ضرورت کے مطابق برتیں۔ بہت تھوڑی مقدار میں یہ نسوار استعمال ہوتی ہے۔

۱۲م - چونہ قلعی کی بجائے (جیسا کہ اوپر نسخہ دیا گیا ہے) اگر نوشادر کے ساتھ صرف کافور ملا کر اور خوب سحق کر کے رکھ لیں تو یہ دوا بھی بہت کارآمد ہے۔ نوشادر کا وزن ۱ تولہ ہو تو کافور کا وزن ۱ ماشہ ہونا چاہیئے اسی حساب سے جتنی دوا چاہیں تیار کر لیں پہلے تو نوشادر کو خوب باریک پیس لیں۔ پھر اس کے ساتھ کافور ملائیں۔ اور پھر ان دونوں کو آپس میں خوب کھرل کریں کہ اجزاء بالکل باریک ہو کر مل جاویں۔ حل کرنے کے بعد اس کو بھی بند شیشی میں احتیاط کے ساتھ محفوظ رکھیں۔ کیونکہ اس دوا کا اثر بھی کھلا رہنے سے کمزور ہوتا جاتا ہے۔ استعمال کر لینے کے بعد فوراً ہی اسے مضبوط کارک سے بند کر دیں۔ اور بلا ضرورت کارک مت کھولیں۔ اس نسوار کے استعمال سے فوراً منہ، ناک اور آنکھوں سے پانی اخراج پانے لگتا ہے اور

معًا افاقہ کی صورت پیدا ہونے لگتی ہے۔ بہت سریع الاثر ہے۔

۱۴۳۔ پیپرمنٹ اعلیٰ ایک حصہ، ست اجوائن خالص ایک حصہ کافور دیسی دو حصہ ان تینوں دواؤں کو کسی شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں کہ تھوڑی دیر میں وہ دوا تیار ہو جائے، جسے لوگ مختلف نام دیکر فروخت کرتے ہیں۔ اور تھوڑی سی کمی بیشی کر کے اپنے اپنے نام سے اشتہار دیتے ہیں کوئی امرت دھارا کہتا ہے، کوئی آبحیات نام رکھتا ہے، کوئی کچھ، حالانکہ ان سب دواؤں میں اصل اصول یہی دوائیں ہیں۔

یہ دوا تیار ہونے پر اس کی بہت تھوڑی سی مقدار یعنی ایک دو قطرہ کی ناس لیں۔ ایک دو قطرے کھلا دیں۔ اور ایک آدھ قطرہ کی مالش پیشانی پر کر دیں۔ یہ دوا بھی نزلہ وزکام کے لئے بہت مفید مؤثر و مستعمل ہے، اور فوری فائدہ دکھاتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ کھانسی و دیگر اکثر امراض تنفس و امراض غشاء مخاطی کے لئے استعمال کی جاتی ہے دن میں دو یا تین بار حسب ضرورت استعمال کر سکتے ہیں۔

۱۴۴۔ خشت نیم پختہ (جسے پلی اینٹ پنجابی میں بولتے ہیں) کا ایک ٹکڑا لے کر اسے شیر مدار میں تر کر کے خشک کر لیں۔ اور خشک ہو جانے پر باریک سرمہ سا کر لیں۔ یہ نسوار ہے۔ اس نسوار کے استعمال کرنے سے نزلہ وزکام دور ہوتا ہے۔ خیال رہے کہ ذرا تیز ہے اور لاذع ہے بہت قلیل مقدار میں استعمال کرنا چاہیئے۔

۱۴۵۔ اسی طرح خشت کی بجائے اگر کوئلہ کی سفید راکھ کو شیر مدار میں تر کر لیں اور پھر خشک کر لیں اور باریک کر کے محفوظ رکھ لیں، تو یہ نسوار بھی ایک دو چاول کی مقدار میں رطوبت کو خارج کر دیتی ہے اور نزلہ سے

آرام دیتی ہے۔

۱۶۹۔ یہ نسوار بھی ممدوح ہے۔ مفید رہتی ہے۔

صدقشہ۔ کا پھل عمدہ ایک تولہ چاول سیٹھی ۲ تولہ گل چنبیلی ۶ ماشہ ان تینوں دواؤں کا باریک سفوف بنا دیں۔ اور آک کے دودھ میں تین دن تر رکھنے کے بعد دھوپ میں خشک کر کے نسوار بنا لیں۔ اسے بہت باریک پیسنا چاہیئے۔ اس نسوار سے وہ درد دنداں جو بادی کے سبب سے ہو۔ دور ہو جاتا۔ اور ہر قسم کا نزلہ وزکام اس کے استعمال سے برطرف ہو جاتا ہے۔ بہت جید الاثر ہے۔

۱۷۰۔ برنج سفید طوطیائے سبز نرکچور مکد ا تولہ زنجبیل ۶ ماشہ ان سب اجزا کو باریک پیس کر ایک برتن میں ڈالیں اور سب کو شیر مدار سے تر و خشک کر لیں۔ یہی عمل تین مرتبہ کریں۔ یعنی تین مرتبہ تر کر کے خشک کرتے رہیں اس کے بعد آگ پر بریاں کر لیں اور پھر خوب باریک پیس کر نسوار بنا لیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ عند الضرورت اسی دوا میں ذرا سا روغن بادام مخلوط کر لیں۔ اور ناک میں سعوط کریں۔ یہ نسوار نزلہ کہنہ کے لئے بہت نافع ہے۔ علاوہ ازیں درد سر درد شقیقہ العین نزول الماء القوۃ ذا لبج کیلئے بہت مفید ہے۔ امراض مرطوبی کے واسطے مستعمل ہے اور اسرار مخفیہ سے ہے۔

۱۷۱۔ اگر گیہوں کو شیر مدار میں تر کر کے خشک کریں اور نسوار بنا لیں تو یہ بھی نزلہ کہنہ نزول الماء کے لئے بہت سی منفعت رکھتی ہے۔ درد سر و درد شقیقہ کو بھی کھولتی ہے۔ امراض مزمنہ میں قابل استعمال ہے۔

۱۷۲۔ اینٹ کو اگر شیر مدار میں تر کر کے خشک کر لیں اور باریک پیس کر اس میں قرنفل بحساب فی تولہ ۲۰ عدد ملا لیں اور مکرر سحق بلیغ کرنے

کے بعد بند شیشی میں محفوظ رکھ لیں۔ تو یہ بھی بہت مفید و پُر منفعت نسوار بن جاتی ہے۔ جو کہ دماغی مرطوب امراض کے لئے بہت عجیب ہے۔ خصوصاً شقیقہ، نزول الماء اور شقیقۃ العین کے لئے معمولات و مجربات صدریہ سے ہے۔

۴۲۰۔ جنگلی اُپلوں کی راکھ حاصل کر لیں اور اس میں بدستور آک کا دودھ ملا کر تر و خشک کر لیں۔ خشک ہو جانے پر اس کا چوتھائی وزن پوست ریٹھہ اور وَج ترکی باریک شدہ ملا لیں، اور بدستور معروف عند الضرورت اس کو برتیں۔ یہ بہت قوی و سریع المنفع دوا ہے۔ جملہ امراض دماغی رطوبی نزلہ، نزول الماء شقیقۃ العین وغیرہ کے لئے مجرب ہے اور صدری نسخہ ہے۔

۴۲۱۔ برگ مدار، ثمر کٹائی خورد، برگ تُلسی، برگ کشمیری سب کو راکھ بنا لیں، اور بدستور مذکورہ بالا شیر مدار میں تر کر کے سکھا لیں، اور باریک سرمہ سا کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

یہ بھی نسوار بہت سریع التاثیر ہے، فالج، لقوہ، درد شقیقہ و نزول الماء کے واسطے بہت ہی فوائد و منافع اپنے اندر رکھتی ہے۔

۴۲۲۔ کانچھل ایک تولہ، کو خوب باریک پیس کر پارچہ بیز کر لیں اور اس میں چند قطرے امرت دھارا کے شامل کر کے شیشی میں مضبوطی سے کارک لگا کر بند کر دیں۔ یہ نسوار ضرورت کے وقت استعمال کریں، سر درد، نزلہ و زکام کو رفع کرنے میں ید طولیٰ رکھتی ہے۔ سہل الحصول، کم خرچ بالانشیں نسخہ ہے۔

۴۲۳۔ اِٹ سِٹ مشہور لوٹی ہے۔ اور پنجاب میں بکثرت ہوتی ہے

اگست ستمبر کے مہینوں میں عام مل جاتی ہے۔ اس کی جڑ نکلوا لیں۔ اور اُن کو سایہ میں خشک کریں۔ جب خشک ہو جائیں اور کوٹنے کے لائق ہوں تو کوٹ کر پارچہ بیز کریں اور اس دوا کو کسی صاف شیشی میں بند کر کے رکھ لیں۔ یہ نسوار ہے اور عجیب و غریب فوائد سے معمور ہے۔

۴۲۴۔ کائپھل ایک تولہ، پوٹاسی پرمیگناس چار رتی، ان دونوں دواؤں کو خوب باریک پیس کر شیشی میں بھر لیں۔ اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔ اور اثر دیکھیں، مواد کو خارج کرنے اور بندش کو رفع کرنے میں یہ عجیب نسوار ہے، اس سے چھینکیں آتی ہیں۔ رکا ہوا مواد خارج ہو کر دماغ ہلکا پھلکا ہو جاتا ہے۔

۴۲۵۔ ایک، باریک شدہ ہلدی کا دھواں کسی نلکی کے ذریعہ خوب زور سے ناک میں کھینچیں اور دن میں دو تین مرتبہ یہی عمل دہرائیں اور صبح و شام ذرا ذرا سی افیون پانی کے ساتھ کھلا بھی دیں۔ تو یہ نزلہ و زکام کا ایک روزہ علاج ہے۔ اور اکثر اوقات ایک ہی دن میں نزلہ و زکام اور اس کی تمام تکلیفیں دور ہو جاتی ہیں اس کے دوران میں مریض کو کوئی شئے کھانے کے لئے ہرگز نہ دیں۔ اور جب پانی پینا چاہے تو ناک بند کر کے پیئے۔

۴۲۶۔ یہ تیل بھی ان عوارض کے لئے ایک دو یوم میں آرام دینے والا ہے اور بہت مفید ہے۔ اس کے استعمال سے اس کی سریع الاثری پر تعجب ہوتا ہے اور خدا کی قدرت مشاہدہ ہوتی ہے۔ عجیب چیز ہے۔ خلق خدا کو اس مرض کی ذیتوں سے چھڑا کر اپنے جان و مال اور اولاد کے حق میں دعائیں لیں۔

صفت۔ آب برگ قیسوم دس تولہ، روغن کنجد ۲ تولہ ان دونوں کو ملا لیں اور کسی قلعی دار دیگچے میں ڈال کر آگ پر رکھ دیں۔ جب پانی جل جاوے

اور تیل باقی رہ جاوے تو آگ سے اُتار لیں اور انتظار کریں کہ سرد ہو جائے جب خوب سرد ہو جاوے تو پارچہ ململ سے چھان کر کسی شیشی میں سنبھال رکھیں اور عندالضرورت ۲-۲ قطرے اس تیل کے خدا فات والاصفات پر بھروسہ رکھتے ہوئے بطور نسوار مریض کو استعمال کرائیں انشاءاللہ ایک دو یوم میں صحت ہو جائے گی۔

۲۲۷۔ یہ بھپارہ بھی زکام کے لئے منفعت بخش ہے اور بلا دقت و بلا خرچہ ہے۔ صفتہ، گیہوں کی بھوسی کو پانی میں بھگو کر رکھ دیں۔ اور اس کے بعد چھان کر سرکہ ملائیں اور سرکہ ملا کر جوش دیں اس سے سر کو بھپارہ دیں۔

۲۲۸۔ علی التصبح پچکاری کے ذریعے ہر دو منخرین میں کم از کم پاؤ بھر ٹھنڈا پانی پہنچانا نزلہ کہنہ کے لئے بہت عجیب الاثر علاج ہے اور مدت کا بگڑا ہوا نزلہ اس تدبیر سے درست ہو جاتا ہے۔

۲۲۹۔ اگر آب گرم میں ذرا سا نمک ملا لیں اور اس نمک آمیز پانی کے ساتھ ناک کو صاف کریں۔ تو اس سے بھی اس شکایت میں بہت نفع ہوتا ہے۔ حسب ضرورت غرارے بھی کر سکتے ہیں۔ اس کے ذریعے گلے کو صاف کرنے سے خراش میں بہت تخفیف ہو جاتی ہے۔

۲۳۰۔ جب زکام شروع ہو رہا ہو تو یہ تدبیر بہت مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ کہ پانی کو گرم کر لیں اور سر کے اوپر اس کا نطول کریں۔ یہ عمل دو تین منٹ کرتے رہیں۔ یہ سادہ عمل بہت فائدہ مند ہے۔ اور بڑا آسان مجرب علاج ہے۔

۲۳۱۔ سوتے وقت ۲-۴ تولہ پتاشہ کھلا دینا بھی زکام میں مفید و موثر ہے۔ بچوں کے لئے شیرینی کی شیرینی اور علاج کا علاج ہے۔ ع

چہ خوش بود کہ برآید بیک کرشمہ دو کار

۴۳۲۔ جب زکام میں ناک سے پانی بہنے لگے تو پیاز بھی اثر دکھاتا ہے اور فائدہ کرتا ہے۔ شموماً بھی اور خوراک کے طور پر بھی، آپ پیاز کو سونگھائیں اور ذرا سا کھلا بھی دیں، یہ دونو عمل تکلیف میں تخفیف کر دیتے ہیں۔ اور معمولی حالتوں میں اسی سے آرام ہو جاتا ہے۔

۴۳۳۔ تخم خشخاش سفید بھی نزلہ و زکام کے لئے نفع رکھتے ہیں، حار مزاج کے موافق ہیں، دماغ کو تقویت دیتے اور فواضل کو رفع کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں سعال کے لئے بھی مفید ہیں۔

۴۳۴۔ قسط کو جلائیں اور زکام کی حالت میں ناک کے سامنے اس کی دھونی لیں تو یہ عمل بھی زکام کو رفع کرنے اور آرام دینے میں موثر ہے۔

۴۳۵۔ حسب ضرورت منضج و مسہل دے کر حریرہ خشخاش استعمال کرائیں۔ یہ نزلات کو مانع آتا، دماغ کو تقویت دیتا اور آنکھوں، ناک اور کان کی تکالیف کو رفع کرتا ہے۔ سبوس گندم بھی اس کے ساتھ شامل کر سکتے ہیں۔ اور حسب حال شربت کی صورت میں بھی خشخاش کو استعمال کر سکتے ہیں۔

۴۳۶۔ شربت بنفشہ بھی نزلہ حار کو بہت مفید د نافع ہے، اس سے حرارت و حدت اعتدال پر آجاتی ہے۔ ملین اثر رکھتا ہے۔ اگر شربت عمدہ تیار کیا جائے تو آنتوں کی خشکی کو ہٹا کر پاخانہ لے آتا ہے۔ مواد موجبہ مرض کی اصلاح کرتا ہے۔ پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ اور نزلہ و زکام کی حدت کو توڑ دیتا ہے۔ خراش گلو کو بھی فائدہ مند ہے۔ امراض تنفس، سعال، نزلہ، وزکام، وغیرہ کے لئے کثیر الاستعمال ہے۔

۴۳۷۔ گل نرگس کا شموم بھی مفید ہے۔ اس سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ اسے ہمیشہ سونگھتے رہنا چاہیئے۔

۴۳۸۔ سیب سبز بھی شموما بہت مفید ہے۔ اس کو سونگھتے رہنے سے جید نفع ہوتا ہے۔

۴۳۹۔ شکر اور طباشیر ملا کر جلائیں اور اس کا دھواں لیں تو اس سے بھی نفع ہوتا ہے اور نزلہ و زکام کے عوارض رفع ہو جاتے ہیں۔

۴۴۰۔ شونیز یعنی کلونجی کو آگ پر ڈالیں اور اس کا دھواں لیں تو یہ عمل بھی فوائد مذکورہ کا حامل ہے۔ اور نزلہ و زکام کی تکالیف کو ہٹانے والا ہے

۴۴۱۔ اگر شلجم اور بابونہ کو جوش دے لیں اور اس کی بھاپ سر اور ناک کو پہنچائیں تو اس سے سرد نزلہ کو بہت فائدہ ہوتا ہے اور اس کے مادہ کو رفع کرنے کے لئے جید الاثر عمل ہے اس سے مسام کھل جاتے ہیں۔ اور مواد فاسد اخراج پا جاتے ہیں۔

۴۴۲۔ سندرس بھی اس مقصد کے لئے بہت فائدہ مند دوا ہے۔ اسے جلا کر اس کا دھواں لینا چاہیئے۔ اگر اس کے ہمراہ شکر بھی جلائی جاوے اور دھواں لینے کا عمل بھی کیا جاوے تو اثر اور فائدہ زیادہ قوی ہو جاتا ہے۔

۴۴۳۔ گندم کی گرم روٹی لے کر مقام دماغ سے پیشانی اور کنپٹیوں تک ٹکور کرنا نزلہ کو رفع کرتا ہے۔ اور مسامات کو تفتیح کرتا ہے۔ اگر خارجی سردی کے لگنے سے تکلیف ہو تو اس عمل سے فائدہ اٹھا دیں۔

۴۴۴۔ اگر مہندی کے پھول ۴ ماشہ لے کر ان کا سفوف تیار کریں اور ماء العسل کے ساتھ کھائیں تو بقول صاحب نسخہ نزلہ کو رفع کرنے میں کار آمد ہے۔

۴۴۵۔ بقول جالینوس مغز فندق سوا تولہ اور فلفل سیاہ سوا ۲ ماشہ کو بھون کر کھانا نزلات ردیہ کو نضیج دیتا ہے اور تکلیف کو رفع کرتا ہے۔

۴۴۶ - روغن گل نارنج و روغن کندر کو ملالیں؛ اس مرکب روغن کو سونگھیں بھی اور ملیں بھی۔ اس سے دونوں کام لیں تو نزلات کو روک دیتا ہے اور اُن کی تکالیف کو زائل کر دیتا ہے۔

سرسام (ورم دماغ)

بہت خوفناک مرض ہے۔ اطباء نے اسے دو اقسام پر منقسم کیا ہے (۱) سرسام حقیقی (۲) سرسام غیر حقیقی۔ سرسام حقیقی میں دماغ کے اندر کسی مقام پر ورم ہو جاتی ہے۔ اور اس کی وجہ سے دماغی افعال خراب ہو جاتے ہیں اور بخار وغیرہ بطور عرض واقع ہوتا ہے

سرسام غیر حقیقی میں دماغ متورم نہیں ہوتا۔ بلکہ تیز بخاروں اور وبائی امراض وغیرہ کے باعث سرسام کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور اصل مرض کو افاقہ ہونے کے ساتھ یہ کیفیت بھی رفع ہو جاتی ہے۔ سخت دھوپ میں پھرنا یا تمازت میں دیر تک بیٹھے رہنا۔ شراب خوری، شیرینی اور گوشت کا کثرت استعمال، شدید درد سر، صداع دائمی نیز قبض وغیرہ کا ہونا تقدم اسباب میں داخل ہے۔ اس مرض میں مریض کے حواس مختل ہو جاتے ہیں عقل و فہم جواب دے دیتے ہیں مریض بیہوش ہو جاتا ہے یا بہکی بہکی باتیں کرتا ہے۔ یہ باتیں بے ربط اور بے ضبط ہوتی ہیں، سلسلہ کلام درست نہیں ہوتا۔ غرضیکہ عقل سلامت نہیں رہتی۔ بستر کو ناخن سے نوچتا ہے۔ اور ہذیان میں واہی تباہی باتیں کرنے لگتا ہے۔ ابتدا میں دوران یا درد سر کی شکایت کرتا ہے مختلف مریضوں میں عوارض مختلف ہوتے ہیں؛ کبھی اس مرض میں مریض رونے لگتا ہے، اور فزع و ہراس اس کی حرکات سے ظاہر ہوتے ہیں؛ کوئی ہنستا ہے

کسی میں جوش زیادہ ہوتا ہے اور گرد و پیش کے لوگوں کو مارنے کی کوشش کرتا ہے، کپڑے پھاڑتا ہے۔ ابتدا میں عموماً طبیعت سست ہوتی ہے مزاج چڑچڑا، چہرہ متفکر اور طبیعت بے چین، بعض اوقات بول و براز بلا ارادہ خطا ہو جاتا ہے۔ ضعف و نقاہت عارض حال ہوتی ہے وغیرہ وغیرہ۔ اس مرض کے دوران علاج میں مریض کو روشنی سے محفوظ ایک تاریک مگر فراخ ہوادار کمرے میں رکھیں جہاں شور و غل نہ ہونے پائے سر مریض کا ذرا اونچا رکھیں۔ اگر مریض میں خون کا غلبہ ہو اور عمر جوانی کی ہو، سر بھاری ہو، ہذیان ہو، بکواس کرے اور زیادہ ہنسے تو تین روز کے اندر سرارو کی فصد کھول دیں۔ مگر مقدار خون اتنی نہ نکالیں کہ افاقہ مرض کے بجائے ضعف لاحق ہو جائے۔ اگر سرارو کی رگ نہ کھول سکیں تو ہفت اندام کی فصد کریں۔ فصد کے بعد دوسرا مناسب علاج نسخہ جات ذیل میں سے منتخب کر کے برتیں۔ اگر بے خوابی اور بے چینی بخار کی تیزی اور سوزش وغیرہ سے صفرا کی علامات ظاہر ہوں تو اس حال میں پنڈلیوں پر اور تلوؤں پر سینگیاں کھنچوائیں۔ ایسی حالت میں پاشویہ اور حقنہ کا عمل بھی نفع بخش ہوتا ہے۔

اگر بلغم کا غلبہ ہو، جسم سست ہو، بخار بہت تیز نہ ہو، حواس کند ہوں، جمائیاں زیادہ آئیں وغیرہ وغیرہ۔ تو مرغ کو دو پارہ کر کے یعنی اسکا شکم چاک کر کے گرما گرم مریض کے سر پر بندھوا دیں۔ اس طرح کہ اس کا گرم گرم خون مریض کے سر پہ ٹپکے اور ہر روز گرم پانی، صابن، نمک اور کسٹر آئل سے حقنہ کریں۔

ہر حالت بخار کی تیزی میں تبرید و تسکین کا خیال رکھنا چاہیئے۔ اور

جب تک مرض سے افاقہ نہ ہو۔ غذا ہرگز نہ دیں شیرینی، تیل، حار اشیاء ثقیل اور بادی چیزیں، لہسن، پیاز وغیرہ سب ممنوع ہیں، گرم مقام۔ نیز گرمی پیدا کرنے والے کام سے بھی احتیاط رکھیں۔

سرسام کے متعلق بعض مفید کارآمد رموز و نکات

۱۔ اگر ورم نفس دماغ پر ہو تو اس مرض میں حرارت کا اثر قوی ہوتا ہے اور آنکھوں میں شدید درد محسوس ہوتا ہے۔

۲۔ دماغ کا حصہ مقدم (اگلا حصہ) متورم ہو جانے سے مریض کی آنکھیں کھلی رہتی ہیں۔ منہ پر بار بار ہاتھ مارتا رہتا ہے۔

۳۔ جب مقام وسط سر میں ورم ہو تو ہذیان و بکواس کی شکایت زیادہ ہوتی ہے، بول بلا ارادہ خطا ہو جاتا ہے۔

۴۔ جب مؤخر حصہ میں ورم ہو۔ تو نسیان مابہ الامتیاز ہے۔ مریض جو بات کہتا یا سنتا ہے اسی وقت بھول جاتا ہے۔

۵۔ اگر تمام حصوں میں ورم ہو جائے تو یہ علامات بھی سب پیدا ہو جاتی ہیں۔

۶۔ حالات جہاں تک اجازت دیں، سرسام میں قبض ہٹانے کے لئے مسہل کی نسبت حقنہ زیادہ مفید ہوتا ہے۔ اور مادہ دماغی کو جانب اسفل کی طرف جذب کرنے کے لئے ساقین پر پچھنے لگوا کر سینگیاں کھچوانا، پنڈلیوں کو خوب کس کر باندھ دینا، درپا شویہ کرنا بہترین تدبیریں ہیں۔

یہ سب تدابیر حسب موقعہ و محل استعمال میں لادیں۔ یہ ضروری نہیں کہ ہر مریض اور ہر موقعہ پر سب کی سب تدابیر برتی جاویں، بلکہ جہاں جن تدابیر

کا وقت ہو۔ ان پر عمل کریں۔

۷۔ علاماتِ محمودہ

بار بار چھینکنا، ورم پسِ گوش نیک، علامات ہیں۔

ردی علامات ۔ آنکھوں کا دھنس جانا، پیشاب پانی کی طرح ہونا۔ اور سانس کا رکنا۔ یہ سب علامات اس مرض میں خطرہ کی خبر دینے والی ہیں نیز آنکھیں کھلی کی کھلی رہنا، پلکوں کو نہ جھپکانا، سرخ یا سبز رنگ کی قے ہونا۔ ہاتھ پاؤں کا سرد ہونا، سرخی چشم، ہچکی وغیرہ۔ یہ سب خوفناک ردی علامات ہیں ان حالات میں جہاں تک ممکن ہو سکے پوری احتیاط کر کے مریض کا علاج ہونا چاہیئے۔ اگر تھوڑی سی بھی غفلت ہوئی۔ تو پھر اس کی زندگی ختم ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

۸۔ شدید جاڑہ میں دردِ سر کا ہونا اور [illegible] پیشاب کا اخراج پانا سرسام کا پیش خیمہ سمجھنا چاہیئے۔ جب [illegible] پیشاب رقیق ہو جاتا ہے تو اس مرض کے ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

۹۔ اس مرض میں مریض کو روشنی سے نفرت ہوتی ہے۔ [illegible] باندھ کر ایک طرف نظر جما دیتا ہے۔ قوت [illegible] میں فرق آتا ہے۔ [illegible] صحیح تلفظ ادا کرنے سے قاصر ہوتی ہے۔ پس جب ایسے [illegible] ت ظاہر ہوں تو سرسام کا ضرور شبہ کریں۔ اور اس کی تدابیر کی طرف سے غافل نہ رہیں

۱۰۔ دموی، صفراوی، بلغمی اور سوداوی سرسام کے [illegible] اطباء نے اور اقسام بھی اس کے بیان کئے ہیں۔ مثلاً قلوبس [illegible] ورم کا نام رکھا ہے جس کا مادہ خون غلیظ ہو اور ایسے [illegible] بہت زیادہ خطرناک ہوتا ہے اور لکھا ہے کہ یہ مریض کو تین دن میں ہلاک کر دیتا ہے۔

یونانی میں سفاقلوس سے مراد عضو کا مردہ اور حس کا باطل ہو جاتا ہے جس کے بطلان سے پہلے یہ غانغرا کہلاتا ہے اس کا علاج قرانیطس کے مطابق کرتے ہیں مگر قرانیطس کی نسبت اس اس کے عوارض میں بہت زیادہ شدت ہوتی ہے۔

اس کے علاوہ جمرہ اور فلغمونی بھی سرسام کی قسمیں کتابوں میں مسطور ہیں۔ جمرہ میں مریض کو سر کے اندر نار سوزاں کا احساس ہوتا ہے۔ سخت بے چینی لاحق ہوتی ہے منہ کی جلد سرد اور رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ دماغ میں خارش ہوتی ہے۔ اس کا علاج قرانیطس خالص کے مطابق کرنا چاہیئے۔ اگر سر درد پیشانی ناک کے سرے کی رگ اور زبان کی چار رگوں سے خون لیا جائے تو بہت موثر و مفید ہوتا ہے۔

اگر اس مرض کا سبب خون فاسد ہو تو فلغمونی کہلاتا ہے۔ یہ ایسا سخت ہوتا ہے کہ اکثر ورم کے جوش و شدت سے سر کی درزیں کھل کر ایک دوسری سے الگ ہو جاتی ہیں۔ اور دماغ کا شبکہ اندر کی طرف کھنچ جاتا ہے۔ اس حال میں آنکھوں کے اندر خون کا جوش ہو جاتا ہے۔ چہرہ سرخ، درد کا یہ حال ہوتا ہے کہ گویا سر کو چیرا جا رہا ہے۔ اس کے علاج میں جمرہ کی تدابیر ملحوظ رکھی جاتی ہیں۔

(د) جب سرسام حقیقی نہ ہو۔ یعنی نفس دماغ میں ورم نہ ہو اور نہ ہی دماغ کے پردوں میں ورم ہو۔ بلکہ کسی اور مرض کی شدت و حدت کے ضمن یا نتیجہ میں سرسام کی سی علامات پیدا ہو جاویں تو پھر اصل مرض کا علاج ضروری ہوتا ہے۔ مثلاً جب تپ میں

ہذیان پیدا ہو۔ تو تپ کا علاج توجہ چاہتا ہے۔ بخار زائل ہونے سے ہذیان وغیرہ علامات خود بخود ہی کنارہ کش ہو جاتی ہے۔

۱۲۔ دموی مزاج لوگوں کو کثرت وشدت جذبات، دم کشتی، مےخواری وغیرہ کے نتیجہ میں بعض دفعہ دماغ میں خون کا اجتماع ہوتا ہے جسے ڈاکٹری میں سری برل ہائی پر ایمیا (Cerebral Hyperaemia) اور طب میں کثرت الدم فی الدماغ بولتے ہیں۔ اس میں مریض کو ہمیشہ خفیف درد سر یا دوران سر کی شکایت ہوتی ہے۔ خاصکر چندیا میں اور سر کے پیچھے سر بھاری ہوتا ہے۔ جو اس میں فتور آجاتا ہے۔ قوائے عقل مختل ہو جاتے ہیں۔ حرکت میں دقت ہوتی ہے۔ آنکھوں کے سامنے چنگاریاں سی اڑتی ہیں۔ بےخوابی عارض ہوتی ہے۔ طبیعت بےچین، چہرہ سرخ سر گرم اور دست وپا سرد ہوتے ہیں۔ گاہے خفیف ہذیان کی شکایت ہوتی ہے کبھی اس مرض میں سکتہ بھی ہو جاتا ہے۔ ایسے حال میں مریض کو تاریک کمرہ میں رکھ کر مناسب تدابیر عمل میں لانا چاہئیں چنانچہ اس کے گلوبند گریبان وغیرہ کو ڈھیلا کر دیں سر کو باقی جسم کی نسبت ذرا اونچا رکھیں۔ سرد پانی میں کپڑا تر کر کے سر پر رکھیں یا برف لگائیں، کافور اور صندل سرکہ وگلاب میں گھس کر اور اس میں کپڑا تر کر کے لگاتے رہیں۔ اگر قوت اجازت دے۔ تو صدغین پر چند جونکیں لگوا دیں، فصد بھی قوی اور جوان مریضوں میں لے سکتے ہیں، دست وپا ٹانگوں اور بازوؤں کو سردی سے بچائیں اور گرم رکھیں، ان پر رائی وغیرہ محرک ادویات کی مالش کریں گردن اور پنڈلیوں پر رائی کا پلستر لگا دیں۔ آنتوں کا تنقیہ کریں۔ اور قبض کا خیال رکھیں۔ پاشویہ بھی کر سکتے ہیں اور دوران علاج میں

داخلاً ایسا نسخہ بھی استعمال کرائیں جس سے سر کی طرف سے خون کا جوش ہٹ جائے۔

۷۴۴ ۔ مونگ کا آٹا پاؤ بھر لے کر اُسے شیر گاؤ میں گوندھیں اور اس طرح سے اُس کی ایک روٹی پکائیں کہ ایک طرف سے خام رہے اور دوسری طرف سے پختہ ہو جائے کچی جانب سے اسے روغن گل ۲ تولہ اور سرکہ ۲ ماشہ آمیختہ کے ساتھ خوب چپڑیں اور سر کے اوپر سہاتی سہاتی گرم گرم باندھیں۔ ہر تین گھنٹے کے بعد اس عمل کی تجدید کرتے رہیں۔ روٹی کے سر پر باندھنے سے قبل سر کے بال قینچی سے کتر دینے چاہئیں۔ انشاءاللہ تین عمل سے زیادہ کی ضرورت نہیں رہے گی۔ گل روغن اگر میسر نہ ہو تو خود تیار کر لیں۔ روغن کنجد دس تولہ، آب سادہ دس تولہ گل سرخ ایک تولہ۔ ان سب کو ملا کر آگ پہ پکائیں اور جب پانی بالکل خشک ہو کر صرف تیل رہ جائے۔ تو اُتار لیں اور استعمال میں لاویں اگر روغن کی تیاری میں دقت سمجھیں تو صرف روغن کنجد سے کام لے سکتے ہیں۔

۷۴۸ ۔ کسواری کیڑا کو ایک گھڑے میں قدرے دھان اور پانی کے ہمراہ ڈال کر جوش دیں۔ اس قدر کہ کیڑا مر جاوے پھر اسے خشک کر لیں اور احتیاط کے ساتھ محفوظ رکھیں۔ یہ سرسام کی دوا ہے۔ مریض کو دیکھیں کہ قوی ہے یا کمزور بڑا ہے یا بچہ ہے۔ قوی مریض کیلئے تیسرا حصہ اس کا دیں۔ کمزوروں اور بچوں کے لئے اس کا نواں یا چھٹا حصہ مقدار خوراک ہے۔ ایک چمچہ پانی کا گرم کریں اور اس میں حل کر کے پلا دیں۔ اور اس وقت گرم راکھ سے مریض کا سارا جسم مل کر بدن

ڈھانک دیں۔ غذا کچھ نہ دیں۔ ہوا سے بہت احتیاط رکھیں۔ بالکل محفوظ رہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ دوسرے تیسرے روز مریض ہوشیار ہوگا۔ پھر بھی ہوا سے محفوظ رکھیں۔ اور صرف دال ارہر کا پانی پلائیں۔

۴۴۹۔ بیلاڈونا (عنب الثعلب مخدوم) ہومیو پیتھک طریق پر تیار شدہ اس مرض میں خوب کام دیتی ہے۔ اس کی علامات کو ملحوظ رکھ کر استعمال کر سکتے ہیں، مثلاً سر گرم ہو۔ پاؤں سرد ہوں، چہرہ اور آنکھیں سرخ ہوں۔ سر کی رگیں تڑپتی ہوں۔ سر میں درد ہو۔ مریض واہی تباہی باتیں کرے Bella Dona کے استعمال کا وقت ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں ہر چیز سے ڈر معلوم ہونا۔ اور دور بھاگنے کی خواہش کرنا، دانتوں کو چبانا کبھی ہنسنا کبھی رونا، تیمارداروں کو اذیت پہنچانا بھی اس قسم کے سرسام کی مخصوص علامات ہیں۔ Balla Dona بیلاڈونا ۳۰ ایکس کی ایک خوراک ہر دوسرے گھنٹے دیتے رہنا چاہئیے۔ اگر حالت زیادہ خراب ہو تو ایک ایک گھنٹہ یا نصف نصف گھنٹہ کے وقفہ سے بھی دے سکتے ہیں۔ جب حالت اصلاح پذیر ہونے لگے۔ تو اس کے مطابق دوا کا وقفہ بھی زیادہ کرتے جائیں۔

۴۵۰۔ سرسامی مریض جب چپکے چپکے بیہودہ بڑبڑائے۔ اور اس حال میں کبھی دفعتہ چیخ اٹھے، نقاہت کا غلبہ ہو۔ اور ضعف و اضمحلال بڑھتا جاوے تو سمجھ لیں کہ ہائیوسیامس (Hyoscyamus) کے استعمال کا وقت ہے۔ اسے بھی ۳۰ ایکس بیلاڈونا کی طرح ہی استعمال کرنا چاہئیے۔ اور دوران استعمال میں انہی ہدایات کو ملحوظ رکھنا چاہئیے۔

۴۵۱۔ سٹرامونیم یعنی جوز ماثل (Stramonium) بھی سرسام

میں بہت کار آمد و نفع بخش دوا ہے۔ اور ہومیو پیتھک طریق پر تیار شدہ تاسیر امو نیم مندرجہ ذیل علامات کے مشاہدہ سے تجویز کیا جاتا ہے۔

جب مریض کا چہرہ سرخ ہو۔ شور وغل اور بکواس بہت زیادہ کرے۔ کبھی گانے لگے کبھی ہنسنے لگے کبھی سیٹی بجائے اور کبھی نہایت الحاح سے دعائیں مانگنے لگے۔ پہلو بدلتا رہے۔ کبھی گینڈے کی طرح زمین پر جھکنے لگے اور کبھی سر کو تکیہ پر مارنے لگے۔ جب قوت نطق، قوت سماع اور قوت باصرہ آخیر میں جواب دیں۔ تو ایسے حالات میں اس دوا کو دیتے ہیں اور بدستور ۳۰ ایکس طاقت کی دی جاتی ہے۔

فائدہ ہومیو پیتھک دواؤں کو لو اور دھوپ سے محفوظ رکھنا چاہیئے ورنہ ان کے اثر میں زوال آجانے کا احتمال ہو سکتا ہے۔

۴۵۲۔ افیون خالص ایک دام، اجوائن نیم دام، قرنفل نیم دام ان تینوں اجزاء کو ادرک یا پان کے پتوں کے پانی یا محض آب سادہ کے ہمراہ باریک سرمہ سا کھرل کر کے رتی رتی بھر کی گولیاں بنا لیں اور بوقت ضرورت ایک یا دو گولی قوت کے مطابق مریض کو کھلا دیں۔ سرسام کے لئے یہ مفید ہے۔ ایک گھڑی کے بعد مریض کا شور و شغب بند ہو جاتا ہے۔ اور مریض سو جاتا ہے۔ بیہوشی، ہذیان کے لئے یہ دوا مجرب و معمولات سے ہے

۴۵۳۔ یہ نسخہ بھی سرسام کے لئے بہت کثیر النفع ہے اور باوجود سہل اور قلیل الاجزاء ہونے کے اکثر طول طویل نسخوں سے فائدہ میں بڑھ کر ہے۔ نیز علاوہ اس مرض کے اکثر دیگر امراض باردہ میں بھی کار آمد ہے۔ موتی جھارا، چیچک، خسرہ وغیرہ کے لئے مستعمل ہے۔

ان امراض کے اندر دبے ہوئے دانے اس دوا کے استعمال سے اخراج پا جاتے ہیں اور عوارض ردیہ رفع ہو جاتے ہیں۔
صفت۔ پھٹکڑی سفید ڈھائی تولہ، ساٹھی کے چاول ڈھائی تولہ، عروسک یعنی بیر بہوٹی زندہ ایک پاؤ۔ پھٹکڑی اور ساٹھی کے چاولوں کو باریک کر کے ایک بڑی سی بوتل میں ڈالیں اور اس کے اوپر بیر بہوٹی ساری ڈال دیں۔ اور دھوپ میں رکھ دیں جب خشک ہو جاویں تو نکالیں۔ اور مکرر پھٹکڑی ۲۰ تولہ اور ساٹھی کے چاول اسی قدر باریک پیس کر ملا دیں۔ بس تیار ہے اس دوا کی مقدار خوراک ڈیڑھ ماشہ ہے۔ اور کھانڈ میں ملا کر کھلائی جاتی ہے۔ بچوں کے لئے بلحاظ ان کی عمر کے دوائی کی مقدار میں مناسب کمی کرنا ضروری ہوتا ہے۔ یہ نہیں کہ بڑوں کی خوراک اطفال صغیر کو دے دی جائے۔

۴۵۴۔ کشتہ ہڑتال مندرجہ ذیل بھی سرسام، ضعف باہ اور امراض باردہ کے لئے بہت عجیب فوائد و منافع کا حامل ہے۔
صفت۔ گندھک ۵ تولہ پھٹکڑی سفید ۷ تولہ ان دونوں دواؤں کو پیاز کے پانی میں خوب کھرل کریں۔ اور ہڑتال ورقی ایک تولہ وزنی ڈلی کے زیر و بالا دے کر مٹی کے نئے کوزہ میں رکھیں اور خوب گل حکمت کر کے خشک کریں۔ جب خشک ہو جائے تو سوا سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ جب آگ خوب سرد ہو جائے تو نکال لیں۔ یہ کشتہ سرخ طلا کے رنگ پر نکلتا ہے۔ اور اس کی خوراک ایک یا دو چاول ہے۔ پتاشہ میں کھلایا جاتا ہے۔ اگر اسے سرسام ایسے

بطور نسوار استعمال کرادیں، تو مریض فی الفور ہوش میں آجاتا ہے۔

۴۵۵۔ یہ نسخہ بھی سرسام کے لئے بہت ہی مفید بتایا گیا ہے۔ بقول صاحب نسخہ تقریباً ہر مقام پر اس سے کامیابی ہوتی رہی ہے۔

صفت۔ آرد جو، رسوت ملد ۴ ماشہ، زعفران کشمیری ۶ ماشہ ان تینوں دواؤں کو باریک پیس کر سفیدی بیضہ مرغ میں سحق کریں اور خوب آمیزش دے کر ضماد کرادیں۔ مگر پہلے مریض کے سر کے بال کتر دینے چاہئیں۔ اس کے ساتھ ہی اگر پنڈلیوں پر خالی سینگیاں لگوا دیں تو اور بھی مفید بتایا گیا ہے۔

۴۵۶۔ شیر گاؤ حسب ضرورت لے کر اس کا کھویا تیار کریں۔ اس کھوئے میں تخم خشخاش، تخم مکو مساوی الوزن باریک پیس کر ملادیں اور تین چار تولے روغن زرد گاوی کا بھی اضافہ کر دیں۔ یہ سب کچھ درست کر کے سر پر باندھ دیں۔ ایک گھنٹہ اسے سر پر رکھ کر اسی عمل کو دہرائیں۔ اور گھنٹہ کے بعد اتار کر تازہ دوا باندھ دیں۔ اسی طرح چار پانچ مرتبہ تکرار عمل کرتے رہیں۔ اور اس کے ساتھ حسب ذیل لخلخہ بھی استعمال کرائیں۔ ہذیان بحواس وغیرہ رفع ہو کر سرسام سے آرام ہو جاتا ہے۔

لخلخہ یہ ہے۔ آب کشنیز، ککڑی کا پانی مساوی الوزن ۴ تولہ، برادہ صندل، خس، مساوی الوزن ایک تولہ، گلاب ۵ تولہ۔ ان سب دواؤں کو ملا کر شیشی میں ڈال دیں۔ اور شیشی کو ناک کے سامنے رکھیں اور متواتر سنگھاتے رہیں۔

۴۵۷۔ لخلخہ کا یہ نسخہ بھی اس مرض میں بہت جید الاثر ہے۔

صفتہ۔ صندل سفید سودہ ۴ ماشہ، آب سیب ۲ تولہ، آب کشنیز سبز ۳ تولہ ان تینوں اجزاء کو شیشی میں ڈال کر مریض کو سونگھاتے رہیں۔ یہ گرم سرسام کے لئے مفید ہے۔ اگر بنفشہ حسب ضرورت لیکر اسے پانی میں جوش دیں۔ اور اس سے سرسامی مریض کو پاشویہ کریں تو یہ بھی بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

۴۵۸۔ یہ نخلخہ بھی مرض سرسام کے لئے بہت ممدوح ہے۔ یہ حرارت وحدت کو رفع کرنے میں بہت قوی ہے۔ اور عوارض کو برطرف کرنے میں سریع الاثر۔

صفتہ۔ آب برگ کاسنی، آب کدوئے سبز، آب کشنیز سبز ہر یک ۲ تولہ۔ سرکہ ایک تولہ، کافور ۲ ماشہ ان سب اجزاء کو باہم مخلوط کر لیں اور کسی چوڑے منہ کی شیشی میں ڈال کر مریض کے ناک کے سامنے رکھیں اور سونگھائیں۔

۴۵۹۔ پاشویہ کا نسخہ بھی اس مرض کے لئے بہت مفید و نفع بخش ہے اس سے فائدہ اٹھائیں۔

صفتہ۔ گلخیرہ، نیلوفر، کدو کے چھلکے، گیہوں کی بھوسی سب اجزاء ہموزن دس دس تولہ لے کر پانی میں پکا دیں۔ جب جوش آجائے۔ تو حسب طریق متعارف پاشویہ کا عمل کریں۔

۴۶۰۔ سہدیوی بوٹی دھان کے کھیت میں ملتی ہے اور ستمبر و اکتوبر میں عام ہوتی ہے۔ پنجاب میں بکثرت ملتی ہے۔ اس مرض کے علاج میں یہ بھی بہت کارآمد ہے اور اس غرض کے لئے سفید گل سہدیوی مطلوب ہے اس کے پتے ابال کر مریض کے سر پہ بندھوائے جاتے

ہیں اور اس سے مریض کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

۱۶۱ ۴ ۔ اگر روغن نوشادر ایک تولہ اور روغن گل ایک تولہ دونوں اجزا خوب اچھی طرح سے باہم مخلوط کرلیں۔ اور اس کی مالش سرسام میں بہت عجیب کام دیتی ہے۔ عند الضرورت اس دوا کی مالش مریض کے تالو پر کریں۔

۴۶۲ ۔ گو دا اندرائن و فرفیون دونوں حسب ضرورت لے کر انکی پوٹلی بنالیں۔ اور اُن کی گرم گرم ٹکور مریض کے سر پر کریں۔ یہ دوا سردی کے لئے ہے اور کئی مرتبہ آزمائی گئی اور بے خطا پائی گئی ہے۔

۴۶۳ ۔ بعض اوقات یہ سہل الحصول مفید اور کار آمد چٹکلہ بھی فائدہ اور منفعت کے لحاظ سے بڑے بڑے نسخوں کی ہمسری کرتا ہے بلکہ ان سے بڑھ چڑھ کر ثابت ہوتا ہے۔ وھو ہٰذا۔

صفتہٗ ۔ نمک لاہوری باریک پیس کر ذرا سے پانی میں حل کریں اور دونوں نتھنوں میں ٹپکائیں۔ اس سے مُعاً ہوش آجاتا ہے۔ اور تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔ نمک جیسی عام دستیاب ہونے والی شئے میں قدرت نے بیہوشی کو رفع کرنے کے لئے عجیب تاثیر رکھی ہے۔

۴۶۴ ۔ ایک جنگلی کبوتر کو پکڑ کر سرسام کے مریض کے سر کے اوپر ذبح کریں۔ تاکہ اس کے گلے کا گرم گرم خون مریض کے عین سر پر گرے۔ پھر اُسی وقت اس کا پیٹ چاک کر دیں اور کبوتر جوں کا توں مع بال و پر اوپر باندھ دیں۔ خیال رکھیں کہ کبوتر سرد نہ ہونے پائے۔ ورنہ فائدہ نہیں ہوتا۔ یہ نسخہ بہت مفید ثابت ہوا ہے اور خدا کے فضل و کرم سے بہت سرسام کے بے ہوش مریض کو اس سے صحت ہو جاتی ہے۔

۴۶۵ ۔ کبوتر کو حسبِ طریق مذکورہ بالا سر پہ باندھنا یا بجائے کبوتر یا مرغ سے کام لینا دونوں مفید عمل ہیں۔ ان کو برابر اتنے وقت تک سر پہ باندھے رہنا چاہیئے جب تک کہ سر درد نہ ہو جاویں۔
۴۶۶ ۔ بکری کے سر کی تازہ تازہ کھال اگر مریض کے سر پہ بندھوا دی جاوے تو یہ بھی اس مرض کے لئے بہت نفع بخش و کارآمد ثابت ہوتی ہے۔
۴۶۷ ۔ بکری کا دودھ بھی اس مقصد کے لئے جیدالاثر ہے۔ اسے بھی مریض کے سر پہ دوہا جاتا ہے۔
۴۶۸ ۔ روغن گل ایک تولہ، سرکہ ۲ تولہ، گلاب ۶ تولہ ان تینوں دواؤں کو باہم ملالیں۔ اور اس مرکب میں کپڑے کی گدی بھگو کر تالو پہ رکھیں اور بار بار رکھتے رہیں۔
۴۶۹ ۔ بیس اور اس کی تکلیف کو ہٹانے کے لئے روغن بنفشہ بھی بہت نافع ہے۔ بنفشہ کو پانی میں جوش دینے اور پھر اس کے ساتھ روغن کنجد کو ملا کر آگ پر پانی اڑا دینے سے تیار ہو جاتا ہے اور سر پہ ملا جاتا ہے۔ نیز کانوں میں بھی ایک دو قطرے ڈال دینے چاہئیں۔
۴۷۰ ۔ بنفشہ کو پانی میں جوش دیں اور اس کا نطول مریض کے سر پر کریں۔ یہ عمل بھی مفید پڑتا ہے۔ بنفشہ کی بجائے اکلیل الملک (ناخونہ) بھی یہی کام دیتا ہے۔ اس کا جوشاندہ بنالیں اور سر پہ تمادا کریں۔
۴۷۱ ۔ روغن بابونہ کا لگانا بھی مؤثر ہے اور اس سے بھی آرام ملتا ہے۔
۴۷۲ ۔ روغن قسط میں کسی قدر جندبیدستر کو حل کر لیں اور اسکی سر پہ

مالش کریں۔ اس سے بھی بلغمی مواد درست ہو جاتے ہیں۔ اور ورم رفع ہو کر سرسام سے مخلصی مل جاتی ہے جدید سنترہ خالص ہونا چاہئیے۔

۳ ۷ ۴ ۔ روغن گل اور سرکہ ملا کر سر پہ لگانا بہت مفید عمل ہے اس سے بھی سرسام کو آرام ہوتا ہے۔

۴ ۷ ۴ ۔ روغن سوسن کی مالش پاؤں پہ کرنا بھی اثر دکھاتا ہے۔ اور تکلیف کو ہٹاتا ہے۔

۵ ۷ ۴ ۔ سرسام سوداوی میں جس کی علامات ہذیان خوف، جزع و فزع وغیرہ ہیں۔ اور جس میں خشکی بہت زیادہ غلبہ کرتی ہے، نبض میں صلابت اور صغر پائے جاتے ہیں۔ سکنجبین بقدر ۳ تولہ پلانا مفید ہے لیکن یہ سکنجبین زیادہ ترش نہ ہونی چاہیئے۔

۶ ۷ ۴ ۔ سرسام سوداوی میں ماء الجبن پلانا بہت جید عمل ہے۔ اور منافع سے معمور ہے۔

۷ ۷ ۴ ۔ لعاب اسپغول ۹ ماشہ، روغن بادام شیریں ۶ ماشہ، دونوں کو ملا لیں اور مریض سرسام سوداوی کو پلائیں۔ اس سے بھی خشکی وغیرہ برطرف ہو کر اصلاح ہو جاتی ہے اور سبب کے رفع ہونے سے مرض دور ہو جاتا ہے۔

۸ ۷ ۴ ۔ ماء الشعیر یعنی جو کا پانی بھی اس میں استعمال ہوتا ہے۔ اسکی ترکیب مشہور ہے۔ یعنی ایک چھٹانک جو صاف چھلے ہوئے لے کر ۳ چھٹانک پانی میں ۵ منٹ جوش دیں اور اُس پانی کو پھینک کر جو کو کسی صاف چینی کے برتن میں رکھ دیں۔ اور اُن پہ دس چھٹانک کھولتا ہوا پانی ڈال دیں جب سرد ہو تو کپڑے سے چھان کر برتیں۔

اگر ایک چھٹانک صاف چھلے ہوئے جو لے کر ایک پاؤ پانی میں بدستور ۴-۵ منٹ جوش دیں اور وہ پانی پھینک کر ڈیڑھ سیر پانی میں اس قدر جوش دیں کہ نصف پانی بچ رہے تو اس طریق سے بھی آش جو تیار ہو جاتا ہے۔ پہلے طریقہ سے پتلا بنتا ہے اور دوسرے طریقہ سے گاڑھا بنتا ہے۔ جب جوش آ چکے تو چھاننے کے لئے صاف کپڑا لینا چاہیئے۔

خارجاً روغن کدو کا سر پر ملنا سرسام کے لئے بہت مفید ہے۔ اس سے بھی یبوست رفع ہو جاتی ہے اور حدت تسکین سے بدل جاتی ہے۔

۴۷۹۔ لیثرغس یعنی سرسام بلغمی میں گل الصبح ہر روز گلقند عسلی بقدر ۲ تولہ کھلانا چاہیئے۔ اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے اور مواد موجبہ کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

۴۸۰۔ سکنجبین بزوری حار بھی سرسام بلغمی میں استعمال کرائی جاتی ہے۔ اس سے بھی مرض رفع ہو جاتا ہے۔

نوٹ۔ قرانیطس یعنی سرسام دموی اور قرانیطس خالص یعنی سرسام صفراوی کے علاج میں تقریباً یگانگت ہے۔ ہاں اتنا فرق ہے کہ دموی میں تحلیل و تسکین کی زیادہ ضرورت ہے اور بعض اشیاء باردہ سے اجتناب بھی لازم ہے لیکن بخلاف اسکے سرسام صفراوی میں تطفیہ حرارت و تسکین کا لحاظ بیشتر رکھنا پڑتا ہے دموی میں فصد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور صفراوی میں مسہل صفراوی دموی سرسام میں آنکھیں چہرہ اور زبان سرخ ہوتے ہیں۔ مریض

ہنستا ہے وغیرہ وغیرہ اور سرسام صفراوی میں بخار زیادہ تیز ہوتا ہے، منہ، زبان اور آنکھیں خشک اور اُن کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ مریض تُند خو اور غصہ ور ہوتا ہے وغیرہ وغیرہ ان علامات سے تشخیص کر کے علاج کی طرف متوجہ ہوں۔

۱۸۴۔ تازہ تربوز منگائیں اور اس کا پانی نکال لیں۔ اس آب تربوز میں جس کا وزن ایک پاؤ ہو۔ مصری ذراسی آمیز کر لیں اور مریض کو پلادیں۔ بہت نفع مند تدبیر ہے اور اس سے مریض کا کرب بے کلی، حدّت اور بیقراری رفع ہو کر مریض کو تسکین و راحت ملتی ہے، خوش ہو کر بیٹھ جاتا ہے۔ اور تمام ہی وحشت کافور ہو جاتی ہے۔ تسکین کے لئے تربوز میں اللہ تعالٰے نے عجیب تاثیر بخشی ہے۔

۴۸۲۔ جہاں ہندوانہ یعنے تربوز کے پانی میں حرارت کو تسکین دینے اور گرمی کے ہنگامہ کو فرو کرنے کے خواص موجود ہیں۔ وہاں اس کے مغز میں بھی یہ تاثیر ہے کہ اگر ان کو گھوٹ کر اور شیرہ نکال کر پلایا جاوے تو اس سے بھی حدّت و حرارت کی شورش و فساد رفع ہو جاتے ہیں، حار مزاج لوگوں کے لئے خدائے قدوس نے یہ عجیب نعمت پیدا کی ہے۔

۴۸۳۔ آلو بخارا دس دانے، تمر ہندی ۳ تولہ ان دونوں دواؤں کو بھگو دیں اور پلائیں یہ سادہ عمل حدّت و حرارت کو توڑنے اور جوشش و زدش کو تسکین دینے کے لئے عجیب الاثر وحید التاثیر ہے۔ صفراوی مواد کا قلع قمع کر دیتا ہے اور تمام ولذع وغیرہ کو شکست فاش دیتا ہے۔ بے چینی و بے کلی وغیرہ سکون و راحت

سے بدل جاتے ہیں۔ عجیب نافع عمل ہے۔

آب انار ترش میں بھی اس مرض کی شفا ہے۔ اس سے بھی تسکین و آرام ملتا ہے۔ صفرا کی تیزی دفع ہوتی ہے پیاس بجھتی ہے۔ اور گرمی کا ہیجان و غلیان فرو ہو جاتا ہے۔

۲۸۵۔ آب انار شیریں ۵ تولہ کو گلاب یا تمر ہندی ایک تولہ [illegible] کے ساتھ ملا کر پلائیں۔

۲۸۶۔ لعاب بہدانہ بھی اس مقصد کے لئے کارآمد ہے۔ یہ بھی اس کے جوش کو فرو کرتا اور خشکی کے اثر کو مٹاتا ہے۔ اس کے پلانے سے گرمی و خشکی زائل ہو کر مریض کی طبیعت بحال ہو جاتی ہے۔ عطش و کرب کے لئے بہت نفع بخش ہے۔

۲۸۷۔ اسبغول بھی اس اثر میں پیش پیش ہے۔ یہ بھی اپنے لعاب سے حرارت و یبوست کے اثر کو توڑ دیتا ہے۔ اور گرمی کو ہٹانے خشکی کو رفع کرنے اور پیاس کو زائل کرنے کے لئے بہت کثیر الاستعمال ہے۔ اور عوام و خواص اس سے متمتع ہوتے ہیں۔

۲۸۸۔ تخم خرفہ کا شیرہ نکال کر پلایا جاتا ہے۔ خوب ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔ گرمی کافور ہو جاتی ہے اور حدت و حرارت سے آرام حاصل ہو جاتا ہے۔ عجیب بردائی ہے۔ حار مزاج لوگوں کے لئے قدرت نے [illegible] بہت منافع رکھ دیئے ہیں۔

۲۸۹۔ مغز کدو کو کھوٹ کر اور اس کا شیرہ نکال کر بھی اس غرض کے لئے برتا جاتا ہے۔ یہ بھی خشکی زائل کرنے میں عجیب الفعل ہے۔

۲۹۰۔ مغز خیارین کو بھی اگر کھوٹ کر اور شیرہ نکال کر مریض کو

پلائیں بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اس سے پیشاب کا ادرار بھی ہوتا ہے۔ اور
حرارت بھی فرو ہوتی ہے۔

۱۹۴۔ جو کے ستوؤں کو دھو کر اور شکر سفید سے شیریں کرنے کے بعد پلانا
بھی بہت مفید ہے۔ اس سے بھی فائدہ ہوتا ہے اور عطش و کرب
وغیرہ عوارض برطرف ہو جاتے ہیں اور حرارت کا اثر زائل ہو کر آرام
ہو جاتا ہے۔

نوٹ:۔ بہدانہ، اسبغول مفرغہ، مغز کدو شیریں، مغز خیارین
و مغز ہندوانہ کا شیرہ پلاتے وقت فرداً فرداً ہر ایک کے لئے خشخاشی
و نشاستہ چھڑک کر پلانا چاہیئے۔

سہر۔ بے خوابی

اَلنَّوْمُ رَاحَۃٌ۔ قدرت نے نیند کو بھی انسان کی بقا اور صحت
کے لئے ضروری قرار دیا ہے۔ یہ ایک طبعی فعل ہے جس میں خلل آنے
سے انسان کو گوناگوں عوارض آگھیرتے ہیں۔ ستہ ضروریہ میں سے یہ
ایک ضروری رکن ہے۔

نیند کی قدر اُن سے پوچھو جنہیں کروٹیں بدلتے اور تارے گنتے
رات گذر جاتی ہے۔ رات کو کم از کم ۶ گھنٹے سے زیادہ دس گھنٹے
نیند سے صحت بنی رہتی ہے۔ اس میں افراط تفریط ٹھیک نہیں۔
بچوں کو جسمانی نشوونما کے لئے نیند کی ضرورت زیادہ ہوتی ہے۔ نیند
کا فقدان طب میں سہر کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ گرم اغذیہ کی

بکثرت استعمال میں آویں جسم میں صفرا بڑھ جاوے تو یہ مرض پیدا ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ رنج و غم کی کثرت، تپس مفرط، اخراج خون، مے خواری، سگریٹ، تمباکو وغیرہ کی کثرت، چائے نوشی اور مسکرات کا استعمال اس کے اسباب میں سے ہیں، کثرت جماع سے دماغ میں گرمی اور خشکی غالب ہو کر بھی یہ مرض ہو سکتا ہے۔ اگر صفرا سے یہ مرض لاحق ہو، تو چہرہ کی رنگت زرد ہو جاتی ہے اور منہ کا ذائقہ تلخ، دل زیادہ حرکت کرتا ہے۔ خشکی کی وجہ سے نتھنے خشک ہو جاتے ہیں۔ پیاس کا غلبہ ہوتا ہے۔ علاج کے لئے پہلے سبب دریافت کرنے کی کوشش کریں۔ سبب زائل ہو جانے سے اس کا نتیجہ یعنی مرض بھی برطرف ہو جاتا ہے۔

سُہر (بے خوابی) کے متعلق بعض کارآمد نکات

مرض سُہر ایک غیر طبعی بیداری ہے جو بسا اوقات گرمی اور خشکی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ حرارت و یبوست غالب آکر دماغ کو پریشان کر دیتے ہیں۔ اور قلق و اضطراب پیدا ہو کر خیالات منتشر ہونے سے طبیعت نیند کی طرف مائل نہیں ہوتی یہ حرارت و یبوست کبھی سادج ہوتی ہے۔ جیسے دھوپ میں پھرنا۔ آگ کے سامنے دیر تک بیٹھے رہنا وغیرہ وغیرہ اور کبھی مادی سبب سے یہ گرمی خشکی پیدا ہوتی ہے مثلاً خلط صفرا کا بڑھ جانا۔ پس ازالہ سبب سے مرض بھی زائل ہو جاتا ہے۔ اگر حرارت یا یبوست سادہ ہو۔ تو تعدیل کافی ہوتی ہے۔

مثلاً حرارت آفتاب سے جب یہ تکلیف ہو تو نہانے سے بہت فائدہ
ہوتا ہے۔ لیکن جب سبب مادی ہو مثلاً صفرا کے بڑھ جانے سے
یہ تکلیف پیدا ہوئی ہو تو پھر صفرا کا تنقیہ ضروری ہوتا ہے کیونکہ
جب تک سبب زائل نہ ہو اس کا نتیجہ بھی قائم رہتا ہے۔

اس کے علاوہ جب غم و فکر و تردد سے بے خوابی ستا رہی ہو تو
اس وقت دماغی تسکین کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے حال میں وہی
تدابیر کارگر ہو سکتی ہیں، جن میں تاثیر تسکین دماغ موجود ہو۔ بعض
دفعہ تکان سے بھی نیند نہیں آتی۔ ایسے حال میں مٹھی چاپی کرنا
بہت سریع الاثر ثابت ہوتا ہے۔ فکر کی حالت میں کسی خوش
آئند امر پہ توجہ مرکوز کرنا بعض اوقات کافی ہوتا ہے۔ اگر ایسے خیال
سے افکار کا ہجوم طبیعت پہ نہ رہے۔ اور تشویش رفع ہو جائے
تو فوراً نیند آنے لگتی ہے۔ غرضیکہ سبب کو تلاش کر کے اس کے
ازالہ کی کوشش کرنی چاہیئے۔ مریض کو ستہ ضروریہ کا خیال رکھنا
لازم ہے۔ معدہ کی درستی، عمدہ غذا، چہل قدمی، سیر، غسل، کپڑوں
صفائی، سوسائٹی کی درستی، خوش اخلاقی وغیرہ سب مفید تدابیر
ہیں، جب دماغ ضعیف ہو تو مقوی، زود ہضم غذائیں برتیں
حریرہ جات بہت مفید پڑتے ہیں۔ دودھ، یخنی وغیرہ بھی عمدہ
مقوی غذائیں ہیں۔

۹۲ ہو۔ صندل سفید ۶ ماشہ، کشنیز ۶ ماشہ، تخم کاہو ۶ ماشہ۔ ان
سب کو گلاب ۵ تولہ میں پیس لیں۔ اور روغن گل ایک تولہ ملا کر اور
اس میں پارچہ تر کر کے دماغ کے مقام پہ رکھیں۔ یہ نسخہ گرمی، سوزش اور حرارت

کو توڑ کر رکھ دیتا ہے۔ بے کلی اور بے چینی، قلق و اضطراب کو آرام، تسکین اور راحت سے بدل دیتا ہے۔ بے خوابی رفع ہو کر مریض کو میٹھی نیند آ جاتی ہے۔ گرم موسم اور گرم مزاج جوان آدمی کے لئے یہ نسخہ موزوں ہے۔ بہت ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔

۴۹۳۔ بادیان ۴ ماشہ مصری ۶ ماشہ ان دونوں چیزوں کو سفوف کر لیں۔ اور رات کو تازہ پانی کے ساتھ پھنکا دیں۔ اس سادہ نسخہ کے استعمال سے بھی اکثر بے خوابی کا عارضہ رفع ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ عوارض معدہ بھی اس سے دُور ہوتے ہیں۔ نیز دماغ بھی اس سے تقویت حاصل کرتا ہے۔ بینائی کے لئے بھی بہت مفید و مؤثر ہے۔ طالب علموں، دماغی محنت کرنے والوں اور بچوں کے لئے عجیب چیز ہے کڑوی کسیلی دوا بھی نہیں ہے۔ بلکہ خوش مزہ ہے اور مجرب ہے۔ کم خرچ بالا نشیں نسخہ ہے۔ آزمانے اور فائدہ اُٹھانے کے قابل ہے۔

۴۹۴۔ خشخاش بھی اس غرض کے لئے عمدہ دوا ہے۔ اس کا شربت لذیذ و مرغوب ہوتا ہے۔ ۲ تولہ کی مقدار میں مؤثر ہوتا ہے اور چند خوراکیں استعمال کر لینے سے آرام ہو جاتا ہے۔ خشخاش کا شیرہ نکال کر بھی پیتے ہیں۔ بادام وغیرہ کے ساتھ بھی یکجا کر کے اور گھوٹ کر شیرہ نکالا جاتا ہے۔ اور اس میں حسب مذاق میٹھا ڈال کر پیا جاتا ہے۔ یہ بھی تشویش، قلق و اضطراب اور بے خوابی کو زائل کرنے والی شے ہے۔

۴۹۵۔ پوست خشخاش و تخم خشخاش دونوں کو ملا کر پانی میں جوش دیں اور لوٹے میں ڈال کر اس کی ٹونٹی سے مریض کے سر پر نطول کریں۔ اور اس پانی سے اس کا منہ بھی دھوئیں اس سے بھی

نیند آجاتی ہے۔

۴۹۶۔ تخم خشخاش ۶ ماشہ، مغز کدو ۶ ماشہ ان دونوں کو پانی میں پیس لیں۔ اور مصری یا شکر سفید ملا کر پلا دیں اس سے طبیعت کو تسکین ہوتی ہے۔ اور سہر کے لئے بہت جید العمل ہے۔ مگر بجائے آب سادہ کے دودھ میں ان کو پیس کر پئیں تو زیادہ اچھا ہے۔

۴۹۷۔ اگر تخم خشخاش ایک تولہ تخم بھنگ ایک تولہ کو شیر گاؤ پاؤ سیر میں پکائیں۔ اور ٹھنڈا ہونے کے بعد کف پا پر ملیں۔ تو اس سے بھی مرض سہر میں بہت فائدہ ہوتا ہے۔ بے خوابی کو رفع کرنے کے لئے یہ بھی بہت مؤثر تدبیر ہے۔

۴۹۸۔ بکری کے دودھ میں بھی سہر و دیگر حار امراض کیلئے بہت منافع ہیں۔ بسا اوقات بغیر کسی اور دوا برتنے کے محض اسی ایک خداداد نعمت سے مقصد حل ہو جاتا ہے اور تلخ دواؤں کے قدرتول کے بجائے یہ سفید رنگ کا من بھاتا میٹھا سیال وہ کام کر جاتا ہے کہ بایدو شاید۔ یہ سادہ طور بھی استعمال ہوتا ہے اور اس کا مار الجبن بھی تیار کیا جاتا ہے اور دیگر ادویات کے ہمراہ اس کا عرق بھی کشید کیا جاتا ہے۔ اور ہر طرح سے نفع ہی نفع دیتا ہے ہم دوا ہم غذا ہے۔ یہی دودھ سر پر بھی لگایا جاتا ہے کف دست و پا پر بھی ملا جاتا ہے۔ اس میں گدیاں تر کر کے بھی بعض اوقات سر پر رکھی جاتی ہیں۔

۴۹۹۔ شیر بز ۷ تولہ شربت عناب ۲ تولہ دونوں کو ملا کر علی الصبح پی لیا کریں۔ برابر تین یا دن تک یہی مقدار استعمال کریں۔ ازاں بعد دودھ

کی مقدار ایک تولہ اور شربت ایک ماشہ روزانہ بڑھاتے جائیں حتی کہ جب دودھ ۱۲ تولہ اور شربت ۴ تولہ پر پہنچ جائے تو کم کرنا شروع کردیں۔ اور ہر روز ایک تولہ دودھ اور تھوڑا سا شربت گھٹاتے جاویں یہانتک کہ جس مقدار سے عمل شروع کیا تھا اُسی مقدار پر پہنچ جاویں۔ پھر اسی مقدار کو تین دن اور استعمال کرکے ترک کردیں۔ سوداویت اور یبس کے غلبہ اور اس کی بے خوابی کیلئے اس عمل میں بہت سے منافع مضمر ہیں۔ انشاء اللہ اس عمل کے بعد سُہر کی شکایت ضرور رفع ہو جائے گی۔ ترطیب و تسکین و تصفیہ خون کے لئے بہت جید الاثر و عجیب العمل نسخہ ہے۔ حدت کو توڑتا ہے، بے چینی اضطراب، توحش کو رفع کرتا ہے اور طبیعت کو آرام اور سکون دیتا ہے۔

۵۰۰۔ ضعف دماغ اور یبوست وغیرہ جب سُہر کا باعث ہو تو یک سالہ بھیڑ یا بکری کا گوشت اور یا بچہ استعمال میں لائیے۔ یہ بہت مقوی ہوتا ہے ضعف کو زائل کرتا ہے۔ قوتوں کو اُبھارتا ہے خشکی اور اس کی خشونت کا قلع قمع کرتا ہے۔ حسب حال اس میں کشنیز وغیرہ بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔

۵۰۱۔ شیرزناں بھی عجیب مسکن اثر رکھتا ہے۔ اسے سر پر لگایا جاتا ہے اور ناک اور کان میں بھی قطور کیا جاتا ہے۔ یہ بھی حدت کو توڑتا ہے اور سکون اور نیند لاتا ہے۔

۵۰۲۔ کاہو بھی اس غرض کے لئے جید الاثر ہے، اس کا ساگ پکا کر کھاتے ہیں اور اگر اس کے تخم کو پانی میں جوش دے کر اس کا نطول

سر پر کریں۔ تو یہ عمل بھی مؤثر ہوتا ہے۔ اسے گھونٹ کر اور دوسری
دواؤں میں شامل کر کے بھی برتا جاتا ہے۔ یہ بہت نفع بخش دوا
ہے، وحشت، تشویش و اضطراب اور قلق و سوزش کو برطرف
کر دیتی ہے۔ اور طبیعت میں سکون بخش کر نیند لے آتی ہے اس
کا روغن کنپٹیوں پر ملا جاتا ہے۔

۵۰۳۔ روغن نیلوفر بھی منوم ہے۔ اسے سر پر بھی لگاتے ہیں اور
ناک میں ٹپکاتے ہیں۔ دونوں طرح سے تنویم کا فائدہ دیتا ہے۔

۵۰۴۔ ایسے ہی روغن بنفشہ بھی اس کام کے لئے استعمال میں آتا
ہے۔ یہ بھی سر پر لگانے اور ناک میں ٹپکانے سے بے خوابی کو رفع
کرتا ہے۔

۵۰۵۔ ۲ تولہ بھنگ کو شیرہ میں پیس کر ایک ٹکیہ بنا لیں اور اس ٹکیہ
کو روغن زرد گاوی میں جس کا وزن ۵ تولہ ہو۔ ڈال کر آگ پر رکھیں۔
اور کچھ عرصہ رہنے دیں کہ ٹکیہ جل جاوے اور اس کی رنگت سیاہ ہو
جاوے۔ اب اس روغن کو صاف کر لیں اور تلوؤں میں لگائیں۔
نیند آ جائے گی۔

۵۰۶۔ یہ نسخہ بھی بے خوابی کو رفع کرنے کے لئے بہت ممدوح و جید
الاثر ہے اور آزمائش کے لائق ہے۔

صفت۔ بہیدانہ اصلی ۳ ماشہ وزن میں لیں اور ایک صاف پارچہ
میں اس کو رکھ کر پوٹلی باندھ لیں۔ تین پاؤ پختہ دودھ لیکر اس پوٹلی کو
اس دودھ میں ڈال دیں اور آگ پر رکھ کر جوش دیں اور کفچہ سے
ہلاتے رہیں۔ غرض یہ ہے کہ بالائی اس کے اوپر جمنے نہ پائے۔ جوش

دیتے رہیں۔ حتیٰ کہ دودھ نصف مقدار میں رہ جائے۔ اب اسے آتش دان سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے کے لئے رکھ دیں جب سرد ہو جاوے تو اس میں مصری ملا کر پی لیں۔ مگر اس امر کا خیال رکھیں۔ کہ ٹھنڈا کرنے میں بھی کفچہ برابر ہلاتے رہنا چاہئیے۔ ہر روز اسی طرح سے عمل کرتے رہیں۔ عموماً سات یوم یہ عمل کرنا پڑتا ہے۔ ایک ہفتہ میں سہر کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ اور اس کے تمام عوارض کافور ہو جاتے ہیں۔

۵۰۷۔ بعض اوقات فکر و تردّد کے سبب سے بے خوابی کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ ایسے حال میں پوٹاسی برومائیڈ (Potassi Bromides) سے بہت نفع ہوتا ہے۔ سوڈیائی برومائیڈ (Sodii Bromides) بھی اس مقصد کے لئے مستعمل ہے۔ یہ دونوں دوائیں تسکین کے اثر میں بہت جیّد ہیں۔ وحشت، قلق، دماغی انتشار کو رفع کر دیتی ہیں۔ اور قلق و اضطراب میں جب مریض کروٹیں بدل بدل کر پریشان ہو رہا ہو اور خیالات منتشر ہوں۔ تو ان دواؤں کے استعمال سے تکلیف رفع ہو کر خواب شیریں کا آرام حاصل ہوتا ہے۔ انکی مقدار خوراک دس رتی یا بیس گرین ہے۔ اس سے زیادہ بھی دے سکتے ہیں۔ اور بعض اوقات جب تکلیف میں شدّت ہو تو جوان آدمی کو چالیس گرین یا بیس رتی کی مقدار میں دے سکتے ہیں۔

۵۰۸۔ کلورل ہائیڈریٹ بھی ایک ایلوپیتھک خواب آور دوا ہے۔ (Chloral Hydrate) اس کا اثر بھی نیند لانے کیلئے بہت قوی ہوتا ہے مگر اس کا استعمال احتیاط چاہتا ہے۔ کیونکہ اگرچہ خواب آوری کے لئے اس کا اثر مسلّم ہے مگر اسکی تاثیر مضعف

قلب سے بھی کسی کو انکار نہیں ۔ اور ضعف قلب کے مریضوں کے لئے اس کا استعمال جائز نہیں ۔ اس کی بجائے دوسری تدابیر عمل میں لا سکتے ہیں ۔

۵۰۹۔ جب درد کے سبب سے نیند مفقود ہو جائے تو مذکورہ صدر دوائیں بے کار ثابت ہوتی ہیں ۔ درد کی حالت میں افیون مؤثر ہوتی ہے ۔ اس سے درد رفع ہو کر نیند آ جاتی ہے اس کے استعمال کا طریقہ پہلے نسخوں میں مسطور ہے ۔

۵۱۰۔ مکڑی کا تنا ہوا جالا جو گول روپے کی شکل کا اور سفید رنگ کا ہوتا ہے حاصل کر لیں ۔ اور اسے کثافت سے صاف کر لیں ۔ جب خوب مصفا ہو جائے تو اسے ایک کپڑے کے ٹکڑے میں لپیٹ کر فتیلہ تیار کریں ۔ اس مطلب کے لئے جالوں کی تعداد کم از کم پچیس ضرور ہوں ایک چراغ میں گھی ڈال دیں ۔ اور یہ فتیلہ لگا کر چراغ کو روشن کر دیں ۔ اور کاجل حاصل کریں ۔ یہی کاجل منوم ہے ۔ تنویم کے لئے یہ بہت کارآمد دوا ہے ۔ اس کاجل کو آنکھ میں لگانا خواب آور ہے اور مجرب عمل ہے مگر دو چار یوم برابر اس عمل کو کرنا چاہیئے ۔

۵۱۱۔ بعض اوقات سر کی خشکی سے مرض تھر پیدا ہو جاتا ہے ۔ اور سر میں سے بھوسی بن بن کر نکلنے لگتی ہے ۔ اس حالت میں لیموں سے فائدہ اٹھائیے ۔ ترکیب استعمال بہت سہل و سادہ ہے یعنی ایک عمدہ سا لیموں لے کر اسے نچوڑیں ۔ اور اس کا رس نکال لیں اس کے رس کو آب گرم میں ، ملا لیں اور اسے سر میں ڈال کر خوب

اچھی طرح سے ملیں۔ اس عمل سے سب میل کچیل کٹ جاتی ہے اور خشکی اور بھوسی رفع ہو کر دماغ ہلکا پھلکا اور طبیعت ہشاش بشاش ہو جاتی ہے۔

۵۱۲۔ بے خوابی کو رفع کرنے کے لئے خس کا استعمال بھی عجیب اثر دکھاتا ہے۔ ترکیب استعمال بھی سہل ہے۔ یعنی خس بقدر ۴ ماشہ لے کر رات کو محض آبِ تازہ سے پھنکا دیا کریں۔ اس سادہ عمل سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے۔

۵۱۳۔ گشنبہ بھی اس مرض کے لئے شفائی تاثیر موجود ہے۔ اس کا پھول سونگھ لینے سے نفع ہوتا ہے اور اگر اس کا لیپ تیار کر کے سر پر لگایا جائے تو اس میں بھی یہی تاثیر ہے۔ دونوں طرح سے مفید و مؤثر ہے۔

۵۱۴۔ تخم شبت (سوئے کے بیج) ساڑھے ۴ ماشہ بھی یہی فائدہ دیتے ہیں۔ اس کا ساگ بھی خواب آور اثر رکھتا ہے۔ خواب راحت کے لئے یہ بھی نفع بخش ہے۔

۵۱۵۔ سوئے سبز میں یہ خاصیت ہے کہ اگر اسے سرہانے رکھیں۔ تو نیند لے آتا ہے اور بے خوابی کو رفع کر دیتا ہے اور اس کے بیجوں اور ساگ کے کھائے جانے کے علاوہ اس طریق سے بھی برتا جاتا ہے۔

۵۱۶۔ زعفران کا شموم اور زعفران کو سرھانے رکھ کر سونا بھی اس مطلب کے لئے مفید ہے۔ اس سے بھی نیند آجاتی ہے۔

۵۱۷۔ کرنب ۹ ماشہ کی مقدار میں کھانے سے بھی بے خوابی کی شکایت رفع ہو جاتی ہے۔

۵۱۸۔ افیون کی تاثیر سے عوام واقف ہیں۔ یہ بہت مخدر ہے

حکیم بو علی نے اپنے مجربات میں لکھا ہے کہ اس کو روغن بنفشہ میں حل کر کے سر اور پیشانی پر لیپ کر دینے سے بہت نفع ہوتا ہے افیون پانی میں حل کر کے کنپٹیوں پر طلاء کرنے سے بھی نیند آجاتی ہے۔ اور اس کا سونگھنا بھی مفید مطلب ہے۔

۵۱۹۔ بھنگ بھی اسی جماعت کی دوا ہے۔ اس کا طریقہ استعمال یہ ہے کہ اسے بکری کے دودھ میں پیس لیا جاوے۔ اور جس طرح سے حنا پاؤں کے تلووں میں لگائی جاتی ہے۔ اسے لگا دیا جائے۔ اس عمل سے بہت جلد بے خوابی رفع ہو جاتی ہے۔

۵۲۰۔ آشِ جو بھی مصری ملا کر اس کام میں معمول و مجرب ہے یہ بھی حدت توڑنے اور حرارت و یبوست کو تسکین سے بدلنے میں کامیاب ہے۔ مقوی ہے۔ اکثر گرم امراض اور سوزشی امراض میں مستعمل ہے اس کی ترکیب معروف ہے اور اس کتاب میں بھی اس کا ذکر ہو چکا ہے۔

۵۲۱۔ جو کے آٹے میں شکر ملائی جاوے اور حمام کے اندر اسے سر پر ملا جاوے تو اسکی تاثیر بھی خواب آور ہے۔

۵۲۲۔ چاولوں کو سادہ پانی میں پکا کر کھانا بھی نیند لاتا ہے مگر اس میں شرط یہ ہے کہ اور کوئی کسی قسم کی شے ان میں ملائی نہ جاوے۔

۵۲۳۔ سرمہ خواب آور۔ عورت کی کنگھی کے اوپر چراغ کا کاجل حاصل کریں۔ اس کاجل میں یہ تاثیر بیان کی گئی ہے کہ اگر اس کو آنکھوں میں لگا لیا جاوے اور کنگھی سرہانے رکھ لی جاوے تو بے خوابی رفع ہو کر نیند آجاتی ہے۔

۵۲۴۔ کدو کئی طرح سے استعمال ہوتا ہے حار مزاج لوگوں کیلئے

بہت منفعت کی چیز ہے۔ اس کا پانی بھی استعمال میں آتا ہے۔ اس طرح سے کہ بھوبل میں دباکر یا بغیر بھوبل میں دبائے ایسے ہی گھوٹ کر نچوڑ لیا جائے۔ دیگر مناسب دواؤں کے ساتھ شامل کر کے اس کا عرق بھی قرع انبیق کے ذریعے کشید کر لیا جاتا ہے۔ حدت حرارت، تپ دق وغیرہ کے لئے بہت کثیر الاستعمال و نفع بخش ہے۔

۵۲۵۔ گرمی، سوزش، قلق، واضطراب کی وجہ سے جب بے خوابی لاحق ہو تو مسکہ سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ یہ خشکی کو ہٹاتا ہے گرمی کو توڑتا ہے اور ترطیب کے عمل سے نیند لے آتا ہے دو چار دن کا استعمال عموماً اثر دکھا دیتا ہے اسے سر پر بھی ملا جا سکتا ہے داخلاً و خارجاً دونوں طرح سے مفید ہے۔

۵۲۶۔ تلسی کے تازہ پتے لے کر ان کو سونگھنے سے بھی بے خوابی رفع ہو جاتی ہے۔ نیند لانے کے لئے یہ سادہ تدبیر بھی بعض اوقات بڑے بڑے نسخوں کے مقابل مفید ثابت ہوتی ہے۔

۵۲۷۔ بعض دفعہ بخار کی تپش اور حرارت و یبوست بیخوابی کا سبب بن جاتی ہے۔ ایسے حال میں پاشویہ کا عمل بہت مفید پڑتا ہے اس عمل سے مریض کو نیند آجاتی ہے۔

۵۲۸۔ تنویم کے لئے یہ تدبیر بھی مؤثر ہے کہ مریض کے ہاتھ اور پاؤں زور کے ساتھ کس کر باندھیں اور پھر مریض کے پیش نظر ایک چراغ جلائیں اور چند آدمی مل جل کر اس کے سامنے افسانہ گوئی شروع کر دیں۔ جب مریض تھک جاوے تو اس کے دست و پائے بستہ سے بند کھولیں۔ چراغ کو اٹھالیں اور سب کے سب چپ

سادھ لیں۔ اس تدبیر سے بھی مریض سو جاتا ہے۔

۵۲۹۔ غذا کے ہضم ہونے کے بعد آب نیم گرم سے نہانا بھی خواب آور ہے۔ اس سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

۵۳۰۔ بادام بھی انہیں فوائد کے حامل ہیں۔ اور ان میں دماغ کو تقویت بخشنے، خشکی کو دفع کرنے اور مرض سہر سے مخلصی دلانے کے لئے بہت سے فوائد و منافع موجود ہیں۔ حسب خواہش مختلف طریق سے اس کو استعمال کر سکتے ہیں۔ گھوٹ کر شربت کر سکتے ہیں اس کا حلوہ بھی بن سکتا ہے اور بالکل سادہ طریق سے اسکے مغزوں کو مقشر کر کے مصری کے ہمراہ کھایا جا سکتا ہے۔ بعض لوگ مسکہ کے ساتھ اسے ترکیب دیتے ہیں۔ طالب علموں، دماغی محنت کرنے والے لوگوں کے لئے یہ پھل بہت سی منفعتوں سے معمور ہے۔

سُبات (نیند کا زیادہ آنا)

سُبات اس حالت کا نام ہے جس میں مریض ہر وقت غنودگی اور اُونگھ میں رہتا ہے۔ مریض پر نیند کا اس قدر غلبہ ہوتا ہے کہ وہ ہر وقت سوتا رہتا ہے اور برابر سوتا رہنے سے بھی اُس کی طبیعت بیداری کی طرف مائل نہیں ہوتی۔ ہر وقت بیہوش سا پڑا رہتا ہے۔ جس طرح اعتدال سے زیادہ جاگنا اور نیند نہ آنا مرض ہے اسی طرح سے زیادہ سونا بھی مرض میں داخل ہے۔

اشیائے باردہ کی کثرتِ استعمال یا خارجی برودت کے اثر سے یا

یا دائمی نزلہ و زکام سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے، عرصہ تک کسی مرض میں مبتلا رہ کر کمزور ہو جائے، کثرت مباشرت، اور دیگر تمام مضعف اور تھکا دینے والی حرکات، اسہال، اخراج خون وغیرہ سے بھی یہ عارضہ لاحق ہو جاتا ہے، مخدرات کو بھی اس کے اسباب میں بہت دخل ہے۔

اس مرض میں مریض کی طبیعت بوجھل رہتی ہے خصوصاً مقدم حصہ سر کا بہت بھاری ہوتا ہے، چہرہ بھرا بھرا سا، ناک اور منہ سے رطوبت خارج ہوتی ہے، کسل، سستی، تکان وغیرہ ستاتے ہیں، سر کو چھوئیں تو سرد محسوس ہوتا ہے، مریض کو جگانے میں بہت مشکل ہوتی ہے۔

اس کے علاج میں بصورت سوء مزاج سادہ تعدیل کافی ہو سکتی ہے۔ لیکن اگر سبب مادی ہو یعنی اجتماع بلغم وغیرہ سے یہ مرض پیدا ہوا ہو تو پھر نضج اور تنقیہ ضروری ہوتا ہے۔

نوٹ۔ اس مرض کے دوران علاج میں مخدرات و منشیات سے سخت پرہیز کرنی چاہیئے۔ افیون وغیرہ کو ہرگز استعمال نہ کریں، دیر ہضم اور ثقیل اغذیہ مٹر، مسور وغیرہ سے بھی پرہیز رکھیں اشیائے باردہ ککڑی، پالک، خرفہ، تربوز، نیز اشیائے مرطوب سے بھی اجتناب لازم ہے۔

نرم اور ہلکی غذائیں اس مرض میں قابل استعمال ہیں۔ چوزہ مرغ بکری کا گوشت، مونگ، ارہر کی دال، گرم مصالحہ ملی ہوئی بھنی ہوئی کھچڑی بھی کھلا سکتے ہیں، ترکاریوں میں سے چقندر، کریلا، گاجر وغیرہ دے سکتے ہیں۔ میوہ جات میں سے بادام، اخروٹ، چھوہارا، چلغوزہ وغیرہ مفید ہیں، ورزش کا اہتمام دائم اس عارضہ میں بہت مفید اور نفع بخش ہوتا ہے۔ بود و باش کے لئے مرطوب مکان

نہ ہو گرم مقام مفید مطلب ہوتا ہے اس مرض میں غذا کی بجائے ماء العسل بہت نفع دیتا ہے۔ اس کا طریق معروف ہے۔ شہد کو پانی کے ساتھ پکانے سے تیار ہوتا ہے۔ آب نخود بھی اثر موافق رکھتا ہے۔

۵۲۱۔ اگر مرض کو ظاہر ہوئے تین یوم گذر چکے ہوں تو پھر یوں کریں کہ شونیز (جس کا مشہور نام کلونجی ہے) کا تیل ناک میں ٹپکائیں، اس سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ غنودگی، مدہوشی اور نفیز کا ازالہ ہو کر مریض کو صحت ہو جاتی ہے۔

۵۲۲۔ فرفیون ایک ماشہ، جند بیدستر ایک ماشہ دونوں کو پیس لیں اور روغن قسط ۲ ماشہ اور اسی قدر بلسان میں ملا کر محفوظ کر لیں، یہ مالش کی دوا ہے۔ اسے سر پر ملیں بہت عجیب العمل و سریع الاثر دوا ہے اور جلد ہی سبات اور اس کی علامات کا قلع قمع کر دیتی ہے۔

۵۲۳۔ بادیان ۲ ماشہ کو نصف سیر پانی میں جوش دیں، جب نصف باقی رہ جائے تو آگ سے نیچے اتار لیں اور اس میں نمک دو ماشہ ملا کر دونوں وقت پلایا کریں۔ یہ عمل بھی رفع سبات کے لئے بہت مؤثر ہے۔ اس کے علاوہ امراض معدہ کو بھی مفید ہے۔

۵۲۴۔ پنج کو سفوف بنا لیں اور اس سفوف کو جل نیم بوٹی کے شیرہ میں چالیس تسقیہ دیں۔ اور اس دوا میں سے ہر روز ۲ ماشہ دوا لیکر شہد اور روغن گاؤ کے ساتھ کھا لیا کریں۔ رفع سبات کے لئے بہت نفع بخش ہے۔

جل نیم ایک مصفی خون بوٹی ہے۔ ذائقہ کی تلخ ہوتی ہے چھوٹے چھوٹے دل دار پتے اکثر پانی کے کناروں پر ملتی ہے۔ یہ بوٹی تصفیہ

خون کے لئے عجیب و غریب کام دیتی ہے۔ جذام تک کو مفید ہے۔ اس سے تصفیہ اور تنقیہ کا عمل حسب منشا ہوتا ہے۔ خون کی غلاظت اور میل کچیل سے اس طرح صاف کرتی ہے جیسے کہ کپڑے کو صابن۔

۵۳۵۔ جند بیدستر، فلفل سیاہ، دونوں مساوی الوزن لیں۔ ان کو باریک پیس لیں۔ اور کپڑے سے چھان لیں تاکہ دوا غبار کی طرح ہو جائے۔ اسے بطور ناس استعمال کریں۔ مریض فوراً بیدار ہو جاتا ہے۔

۵۳۶۔ نوشادر سے پانی حاصل کر لیں۔ یہ سبات کا عمدہ علاج ہے۔ اس کا سعوط ناک میں کریں۔ بارہا کا مجرب ہے اور عجیب نفع بخش ثابت ہوا ہے۔

۵۳۷۔ نمک سنگ میں بھی اس عارضہ کے لئے شفا کا اثر ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ اسے باریک کوٹ کر چھان لیں اور ہر روز بمقدار ۴ ماشہ کھا لیں۔ چند خوراکوں میں اثر معلوم ہونے لگتا ہے۔

۵۳۸۔ نمک کو باریک پیس لیں۔ اور قدرے اس میں سے لے کر چند قطرے آب سادہ گرم اس کے ساتھ شامل کر لیں اور اس کی مالش زور سے سر پر کریں۔ جب کچھ عرصہ مالش کر چکیں تو وہ پسا ہوا نمک سر پر رکھ کر باندھ دیں۔ یہ عمل بھی سبات کے لئے بہت نافع ہے۔

۵۳۹۔ سرکہ و روغن گل ان دونوں میں ایک موٹے پارچہ کو تر کر کے اسے سر کے اوپر رگڑیں۔ بسا اوقات صرف یہی تدبیر کافی ہو جاتی ہے اور مریض کی مدہوشی وغیرہ سب رفع ہو جاتی ہے۔ یہ نسخہ ابتدا میں ضرور آزما لینا چاہیے۔

۵۴۰۔ سرکہ اور روغن گُل کو باہم ملا لیں۔ اور اس میں کسی قدر مُشک کو بھی حل کر لیں۔ اس مرکب کو ناک میں سڑک لینے سے بھی اس مرض سے مخلصی مل جاتی ہے۔

۵۴۱۔ یہ نفوخ بھی اس مرض میں بہت کار آمد ہے۔ جو سہل الحصول بھی ہے اور نفع میں بے نظیر ہے۔ اس میں فلفل سیاہ تنہا کام دیتی ہے بغیر آمیزش کسی دوسری دوا کے صرف اسی اکیلی عام دستیاب ہونے والی دوا کو باریک پیس لیں اور بطور نفوخ ناک میں استعمال کریں۔

۵۴۲۔ فلفل سیاہ علاوہ نفوخ کے ایک اور طریقہ سے بھی کار آمد و مفید مطلب ہے یعنی اسے لعاب دہن میں باریک گھس لیں اور آنکھ میں لگا دیں۔ اس سے بھی نیند اور اونگھ کا غلبہ جاتا رہتا ہے۔

۵۴۳۔ سرکہ کا سونگھنا بھی مرض سُبات میں مفید ہے۔ اس کا استعمال بھی بے ہوش کو ہوش میں لے آتا ہے اور غنودگی اور نیند کو رفع کرتا ہے۔

۵۴۴۔ مُشک یعنی کستوری میں بھی اس کے لئے بہت نفع ہے۔ اس مطلب کے لئے تین بار اس کو بطور طلاس استعمال کرنا چاہیئے۔

یہ جالینوس کا تجربہ ہے۔

۵۴۵۔ تخم کٹائی میں بھی یہی نفع مستور ہے۔ اسے بھی باریک پیس کر ناک میں پھونکا جاتا ہے۔ کٹائی ایک معروف روئیدگی ہے۔ اسکا مشہور نام بھوکٹری ہے۔ بھٹ کٹائی بھی بولتے ہیں۔ اسے زرد رنگ پھل لگتے ہیں جن کے اندر بیج ہوتے ہیں۔ اس کے پھول کا رنگ بینگنی ہوتا ہے۔ ایک قسم سفید رنگ کی گل کٹائی بھی ہے مگر وہ بہت کمیاب ہے اس مقصد کے لئے وہی عام دستیاب ہو جانے والی بینگنی رنگ کی کٹائی کافی ہے۔

۵۴۴ - نک چھکنی بھی ایک مشہور بوٹی ہے جیسے جیسا کہیں تازہ مل سکتی ہے اور خشک شدہ بوٹی عام پنساریوں سے مل جاتی ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ غالباً اس کے اسی خاصہ کے سبب سے ہے۔ کہ اگر اس کے پتوں کو ہاتھ سے مل کر سونگھ لیا جائے تو چھینکیں آنے لگتی ہیں۔ یہ بوٹی بھی مرض سبات میں بہت نفع بخشتی ہے۔ چھینکوں کی راہ سے دماغ کے مواد موجب مرض کو خارج کر دیتی ہے۔ برودت کے اثر کو زائل کر دیتی ہے اور اپنی خداداد قوت سے مرض کو رفع کر دیتی ہے، اسے غبار کی طرح باریک پیس لیں اور اس کی نسوار لیں۔

۵۴۷ - یہ نسخہ بھی رفع سبات کے لئے بہت ممدوح و منفعت بخش ہے صفتہ - رائی کو پیس لیں اور فرنجمشک کے پانی کے ساتھ اس کو ضماد کر دیں مریض کی مدہوشی اور غنودگی کو دور کرنے میں سریع الاثر ہے۔

۵۴۸ - اگر پودینہ نہری کو سرکہ اور روغن گل میں پکائیں اور اسے سر پر لیپ کریں۔ تو وہ بھی اس باب میں جید الاثر ہے۔ مریض کی غفلت وغیرہ جلد اصلاح پر آجاتی ہے۔

۵۴۹ - پیاز کے اندر بھی اس شکایت کے لیے مفید اثر موجود ہے۔ پیاز کو خوب باریک پیس کر گھونٹ لیں اور جب خوب باریک ہو جائے تو پاؤں کے تلوؤں پر لیپ کر دیں۔ ایسا اوقات اس تدبیر سے بھی بے ہوشی رفع ہو کر صحت حاصل ہو جاتی ہے۔

۵۵۰ - اگر عام بدنی و دماغی ضعف سے سبات عارض ہوا ہو تو بادام سے فائدہ اٹھائیے - یہ پھل عجیب مقوی دماغ و اثر کا حامل ہے ضعف دماغ کو رفع کرتا ہے - آنکھوں میں طراوت بخشتا ہے۔ قوتوں کو جلا دیتا ہے اور چند خوراکوں میں اثر دکھا دیتا ہے۔ اس کے مغزوں کو مقشر کر لیں۔

اور جس طرح سے چاہیں استعمال میں لائیں۔ یونہی سادہ طریق سے مصری کے ہمراہ کھائیں۔ یا حریرہ کی صورت میں برتیں یا حلوہ بنالیں۔ جس طرح مرغوب خاطر ہو عمل کریں۔

نسیان (بھول جانا)

قوتِ متفکرہ کا طبعی حالت پر نہ رہنا حافظہ کی خرابی اور جو چیزیں نظر کے سامنے نہ ہوں ان کا تصور میں نہ آنا۔ طب میں نسیان کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ بقولِ اطبائے مغرب یہ کوئی مستقل مرض نہیں، بلکہ بعض بیماریوں میں بطور عرض واقع ہوتا ہے۔ گرمی میں چلنے پھرنے اور گرم اشیاء کے استعمال سے یا آنچ کے سامنے دیر تک کام کرنے سے بخارات مثلاً لہسن، پیاز، مسور کی دال، لوبیا وغیرہ کے کثرت استعمال سے عوارض نفسانی غم و غصہ رنج، فکر سقوط وغیرہ سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے، کثرت مجامعت اور خواری بھی اس کے اسباب میں سے ہیں۔ دماغی قوتوں میں ضعف و اضمحلال ظاہر ہونے سے یہ تکلیف ہو جاتی ہے۔

سنی ہوئی باتیں اور دیکھی ہوئی اشیاء مریض کو یاد نہیں آتیں، غور و فکر کرنے سے بھی کامیاب نہیں ہوتی۔ دماغی ضعف کی حالت میں ذرا سی غفلت سے سر درد کی شکایت ہو جاتی ہے چکر آتے ہیں، سدر و دوار کی تکلیف ہوتی ہے، بلغمی رطوبات اگر اس کا موجب ہوں تو نیند کا غلبہ ہوتا ہے۔ مریض اونگھتا ہے اور نزلہ و زکام ستاتا ہے چہرہ کبھر کبھرا یا ہوا سا رہتا ہے۔ اگر یہ مرض حرارت کے اثر سے ہو، تو

حرارت کے علامات مثلاً نتھنوں کی خشکی، قلق، سوزش وغیرہ عوارض ظاہر ہوتے ہیں۔ دوران علاج میں مباشرت، اور شراب خوری سے اجتناب کریں بلغمی مواد موجود ہوں، تو منضج کے بعد تنقیہ کریں۔ اس کے بعد دماغ کی تقویت پر توجہ دیں۔ بلغمی رطوبات کی حالت میں آب وہوائے سرد سے دور رہیں، خصوصاً سر کو محفوظ رکھیں، موسمی پھل ناشپاتی، امرود، وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔ اگر حرارت کے سبب سے ہو، تو گرم اشیاء استعمال میں نہ لادیں، دماغ کو آرام لینے دیں، کثرت مطالعہ سے احتراز کریں، مبخرات کو بھی ترک کر دیں۔

نسیان کے متعلق بعض کارآمد رموز و نکات

۱۔ یہ شکایت کبھی تو حرارت و برودت مفرط سے عارض ہوتی ہے اور کبھی رطوبت و یبوست کی شمولیت سے، کبھی گر پڑنا اور چوٹ کھانا بھی اس کا سبب ہوا کرتے ہیں۔ اور مریض کے زیادہ سونے، موخر سر میں گرانی کا احساس ہونے، دماغی رطوبات کے سیلان وغیرہ علامات سے ان کی تشخیص کی جاتی ہے۔

۲۔ کشنیز خشک سے اس مرض میں ضرور پرہیز کریں۔ افلاطون کا قول ہے کہ خشک دھنئے کے برابر کوئی شئے نسیان کو پیدا نہیں کرتی۔

۳۔ خرابی معدہ اس کے لئے بہت مضر ہے۔ خواب سے بیدار ہو کر پانی نہ پیئیں۔

۴۔ اس شکایت کے دوران علاج میں تفریح و تقویت کی ضرورت ہوتی ہے، ہستہ ضربہ کا لحاظ رکھیں صبح و شام سیر کریں، سبزہ زار میں

چہل قدمی کریں، اس سے دماغ کو قوت حاصل ہوتی ہے۔ سوسائٹی کی صلاحیت، پاکیزہ خیالات، خوشبو، زود ہضم مقوی غذا، معتدل خواب وبیداری وغیرہ سب مفید مطلب ہیں۔ اعضائے انہضام کی درستی کا خیال رکھیں۔ معدہ پر ضرورت سے زیادہ بار نہ ڈالیں، امعا کی درستی کا لحاظ رہے۔ قبض ہو تو کسی مناسب تدبیر سے رفع کریں۔

غذا میں بکری کا گوشت چپاتی کے ساتھ کھائیں، مونگ کی دال بھی کھا سکتے ہیں۔ بقولات میں سے خرفہ، پالک کدو حسب ضرورت استعمال میں لا دیں۔ دودھ بھی مفید اور مقوی غذا ہے۔

مندرجہ ذیل نسخہ جات میں سے حسب موقعہ و محل انتخاب کر کے استعمال کر سکتے ہیں۔

۵۵۱۔ سونف کے چاول، کشنیز کے چاول، دانہ الائچی کلاں، مغز بادام مقشر مصری، ان سب کو ہموزن لے کر سفوف بنالیں اور ڈبہ میں سنبھال رکھیں۔ یہ دماغ اور حافظہ کو قوی کرنے والا سفوف ہے۔ ایک تولہ اس کی خوراک ہے۔ رات کو سوتے وقت استعمال کیا جاتا ہے۔ یونہی منہ میں ڈال کر کھالیں اور صبح تک اور کوئی شے مت استعمال کریں۔ قابل قدر نسخہ ہے۔ اجزا معمولی اور ارزاں ہیں، مگر فوائد آزمائشات سے تعلق رکھتے ہیں۔ دماغی قوتوں کی اصلاح کرنے، باصرہ کو تقویت دینے۔ دردسر مزمن کو رفع کرنے اور معدہ کی درستی کے لئے بعض بڑے بڑے طویل نسخوں کا مقابلہ کرتا ہے۔ ان سب سے بڑھ چڑھ کر ہے۔ اس کی قدر کریں۔

۵۵۲۔ مالکنگنی بھی نسیان کے لئے بہت مفید دوا ہے۔ بلغمی مزاج

بلغمی مزاج لوگوں کے ساتھ اس کی خصوصیت ہے۔ یہ بلغمی مواد کا قلع قمع کرتی ہے۔ اعصاب کو تقویت دیتی ہے۔ مدتوں کے نسیان، کاہلی، سستی، بلادت، وغیرہ کو بحکم خدا بہت جلد درست کر دیتی ہے مالکنگنی کو پہلے مقشر کر لیں اور ۱/۲ ماشہ کے مغز ول کا تیل بطریق متعارف حاصل کر لیں۔ بادام کی طرح اس کا تیل بھی نکل آتا ہے۔ یہ تیل اس مقصد کے لئے مددگار ہے۔ صرف ایک قطرہ اس کا پتاشہ میں ڈال کر مریض کو نہار منہ دے دیا کریں۔ انشاء اللہ چند یوم کا استعمال اپنے اثر قوی کا قائل کر لے گا۔

۵۵۳۔ وَج مشہور دوا ہے جو کہ سستی مل جاتی ہے۔ عمدہ اور صاف لے کر باریک سفوف بنالیں اور جس قدر یہ دوا ہو اسی قدر شکر سفید بھی اس کے ساتھ خوب سی ملاکر ان کو ایک کر لیں اور کسی ڈبہ میں محفوظ رکھیں۔ نسیان کے لئے بہت جلیل القدر دوا ہے۔ اور اسکی چند خوراکیں اپنا کام کر دکھاتی ہیں۔ اس کی مقدار خوراک صرف تین ماشہ ہے اور آب سادہ کے ہمراہ یہ دوا کھائی جاتی ہے۔

وَج کو اگر ذرا ذرا سا چاقو سے چھیل لیں۔ اور کھانا کھانے کے بعد بقدر ۲ ماشہ منہ میں رکھ کر چوستے رہیں تو بھی فائدہ ہوتا ہے۔

۵۵۴۔ دارچینی بھی اس مطلب کے لئے بہت کارآمد دوا ہے صرف تین ماشہ دارچینی علی الصبح کھا لینے سے نسیان کی شکایت چند خوراکوں سے رفع ہو جاتی ہے۔ یہ دوا بھی سرد مزاج لوگوں کے کام کی ہے۔ بلغمی مواد کی اصلاح کرتی ہے۔ دماغ کو قوت دیتی ہے اور نسیان کو رفع کرتی ہے۔

۵۵۵۔ اگر برہمی بوٹی ۵ تولہ کو سایہ میں خشک کر کے سفوف بنالیں۔ اور فلفل سیاہ ۲ ماشہ کے ہمراہ پیس کر رکھ لیں اور روزانہ علی الصبح نہار شکم ۳ ماشہ بھر یہ دوا شیر گاؤ کے ساتھ استعمال کریں تو اس سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے اور چند یوم میں تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔ دودھ میسر نہ ہو تو پانی کے ساتھ کھلا سکتے ہیں۔

۵۵۶۔ برگد کا ست بھی نسیان کی شکایت کو رفع کرنے میں اچھا کام دیتا ہے۔ صرف ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں اور ان کو ورق نقرہ میں ملفوف کر کے رکھ لیں۔ ایک گولی علی الصبح اور دوسری گولی شام کو دودھ کے ساتھ کھلا دیا کریں۔ اس سے دماغ کو تقویت آتی ہے نسیان و خیالات فاسدہ رفع ہوتے ہیں۔ ست نکالنے کا طریق پہلے ابواب میں ذکر ہو چکا ہے۔

۵۵۷۔ پوست پیپل تازہ کو سایہ میں خشک کر لیں اور سفوف بنا کر کسی شیشی میں محفوظ رکھیں۔ یہ نسیان کی دوا ہے۔ صبح و شام اس میں سے ۴ ماشہ کی مقدار لے کر پاؤ بھر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو اتار لیں اور اس میں کھانڈ اور دودھ کا اضافہ کر کے چائے کی طرح بنالیں۔ اور پئیں۔

۵۵۸۔ برہمڈنڈی ایک معروف دوا ہے۔ خاردار ہی ہوتی ہے۔ آغازِ گرما میں مل جاتی ہے۔ اسے کوٹ چھان کر اسکے ہمو زن شکر سفید ملا کر بکثرت پیس لیں کہ دونوں چیزیں آپس میں خوب مخلوط ہو جاویں۔ ایک تولہ اس دوا کی خوراک ہے ہر روز ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔

۵۵۹۔ یہ سفوف بھی اس شکایت کے ازالہ کے لئے بہت ممدوح ہے۔
صفتہٗ۔ الائچی سفید عمدہ موٹے دانے والی دو تولہ لیں، اور ان کو
اعلیٰ قسم کے گلاب نصف سیر میں پکائیں۔ اتنا کہ تمام تر کا تمام عرق
جذب ہو جائے۔ پھر خشک کریں۔ اور بمعہ پوست کوٹیں کہ سفوف
بن جائے۔ ازاں بعد مصطگی رومی ۲ تولہ اور مصری تین تولہ علیحدہ
علیحدہ باریک پیسیں اور پھر سب کو ملا کر محکمہ پیسیں کہ سب اجزا
آپس میں مل ملا جاویں، تیار ہے۔ اس میں سے بمقدار ۵ ماشہ ہر روز
گائے کے دودھ کے ساتھ کھلائیں نسیان کے لئے عجیب ہے۔

۵۶۰۔ اگر کُندر دو تولہ کو باریک پیس لیں اور ۴ تولہ عسل خالص میں
مخلوط کر کے محفوظ رکھ لیں تو یہ بھی نسیان کے لئے عمدہ دوا ہے۔
۷ ماشہ بھر دوا اس میں سے صبح اور اسی قدر شام کو کھلائیں۔ بارد
مزاج لوگوں کے لئے بہت منفعت بخش دوا ہے۔

۵۶۱۔ ریوند چینی۔ پوست ہلیلہ کابلی دونوں مساوی الوزن لیکر
سفوف بنا لیں۔ اس دوا سے بھی اس شکایت میں بہت نفع
ہوتا ہے۔ ۴۔۵ ماشہ اس کی خوراک ہے۔ اس سے دماغ کا
تنقیہ ہوتا ہے اور دماغ صاف اور نسیان زائل ہو جاتا ہے۔

۵۶۲۔ ناگرموتھا بھی اس شکایت میں قابل استعمال ہے اگر اسے
روزانہ استعمال کیا جائے تو حافظہ ترقی پاتا ہے اور بھول کی
شکایت رفع ہو جاتی ہے۔

۵۶۳۔ اگر برادہ دندان فیل ۳ ماشہ کو ماء العسل کے ہمراہ
استعمال کیا جاوے تو [illegible]

مزاج لوگوں کو استعمال کرانا چاہیئے۔

۵۶۴۔ تنبول (پان) میں بھی نسیان کیلئے ازالہ کے بہت سے منافع موجود ہیں۔ یہ بھی سرد مزاج اور بلغمی رطوبات کی اصلاح کرتا ہے اور سردی کے اثر اور نسیان کو زائل کرتا ہے۔ دماغ اور معدہ کو تقویت دیتا ہے، مفرح ہے۔ اس کا عام رواج ہے کتھ، چونا، مصالحہ کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا شربت بنالیں تو خوب کام دیتا ہے معروف طریقہ ہے اس کے پتوں کو کچل پیس کر رس نکال لیں۔ اور قند ہموزن ملا کر شربت کے قوام پہ لے آویں۔ یہی شربت تنبول ہے۔ اسے صبح کے وقت ۲ تولہ کی مقدار میں استعمال کریں۔

۵۶۵۔ چکور مشہور پرندہ ہے۔ اس میں نسیان کے لئے بہت سے مفید خواص ہیں۔ اس کا گوشت حافظہ کو قوی کرتا ہے اور اگر اس کا پتہ ہر ماہ سعوط کر لیا جائے تو اس سے بھی ذہن مجلی ہو جاتا ہے۔ اور نسیان زائل۔

۵۶۶۔ جوان دنبہ کا گوشت بھی اس مطلب کیلئے استعمال ہوتا ہے اس سے بھی دماغ تقویت پاتا ہے۔ اعصاب مضبوط ہوتے ہیں۔ نسیان کا عارضہ برطرف ہو جاتا ہے۔

۵۶۷۔ مرغ کا مغز بھی اس کے لئے شفائی تاثیر رکھتا ہے اس سے بھی دماغ و اعصاب مضبوط ہوتے ہیں، قوت یادداشت ترقی پاتی ہے اور بھول کی تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔

۵۶۸۔ یہ دوا نسیان کے لئے بہت ممدوح و جید الاثر ہے۔ صفتہ۔ روغن زیتون کہنہ سے سر کے مؤخر حصہ میں مالش

کی جائے۔ خصوصاً اگر ۲ ماشہ بورۂ ارمنی کو اس روغن [illegible] کر لیا جائے اور پھر اس سے اس مقام پہ مالش کی جائے تو اثر بہت قوی و سریع ہو جاتا ہے

۵۶۹۔ بعض قسم کے قطور بھی ازالہ نسیان کے لئے مفید [illegible] مستعمل ہیں مثلاً مغز پستہ کا روغن نکال لیں۔ اس روغن میں قدرے مشک خالص حل کریں۔ اور اسے ناک میں ٹپکائیں

۵۷۰۔ بابونہ کا تیل تیار کر لیں اور اسے بطریق قطور استعمال کریں مفید ہوگا۔

۵۷۱۔ اگر بابونہ کو مغز ساق گاؤ کے ساتھ ملا کر نسیانی کے ناک میں ٹپکائیں تو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

۵۷۲۔ مربہ ہلیلہ دماغ کی خاص دوا ہے۔ یہ دماغی قوتوں کو درست کرتا ہے اور مفسد کو رفع کرتا ہے۔ معدہ کے لئے بھی اس میں منافع موجود ہیں۔ نسیان کی حالت میں قبض کی شکایت ہو تو رات کو سوتے وقت ایک عدد ہلیلہ مربہ کھلا دیا کریں۔ اس سے قبض کی شکایت رفع ہوتی ہے۔ معدہ کی اصلاح ہوتی ہے اور قوائے دماغی درست ہوتے ہیں۔

۵۷۳۔ ضعف دماغ میں ایک نسخہ کا بیان کیا گیا ہے جس میں جوہر ترپھلہ و کشتہ چاندی شامل ہیں۔ یہ نسخہ دماغی قوتوں کو بحال کرنے میں ید طولیٰ رکھتا ہے۔ اس کی مداومت سے دماغی ضعف کا قلع قمع ہو جاتا ہے اور حافظہ کی قوت میں بیش بہا ترقی ہو کر مرض نسیان سے مخلصی مل جاتی ہے۔ بہت نفع بخش نسخہ ہے۔

۵۷۴۔ شربت مقوی دماغ و حافظہ بھی ضعف دماغ کے باب میں مندرج ہے جس کے اجزاء برہمی سنکھاہولی و الائچی ہیں۔ یہ شربت بھی اس مطلب کے لئے بہت کارآمد ہے اور اکثر نسخوں میں پیش پیش

ہے۔ برہمی کو خدا نے دماغ کے لئے عجیب تاثیر بخشی ہے۔

۵۷۵۔ برادہ نقرہ و سیماب مصفیٰ والا نسخہ بھی (جو آب کرنڈ کی ترکیب سے تیار ہوتا ہے اور ضعف دماغ میں درج ہے) عجیب چیز ہے۔ اسے اگر یہ چاول ملائی یا مکھن یا کسی مقوی دماغ خمیرہ میں رکھ کر پندرہ یوم استعمال کر لیا جاوے تو نزلہ و زکام رفع ہوتا ہے، دماغ کو تقویت آتی ہے۔ اور جریان بھی دور ہو جاتا ہے۔ اس کے چند یوم کا استعمال اثر دکھاتا ہے۔ چوٹی کا نسخہ ہے۔

۵۷۶۔ بلغمی رطوبات کے غلبہ کی حالت میں زنجبیل بہت کارآمد ہے۔ معدہ کو تقویت دیتی ہے۔ اور ہضم کو درست کرتی ہے۔ ایک تولہ کی مقدار میں استعمال کریں۔ معدہ کی درستی کے ساتھ نسیان کی شکایت کو بھی رفع کرتی ہے۔ سرد بیماریوں اور سرد مزاج لوگوں کیلئے بہت نفع کی دوا ہے۔ یہ طبیعت کو گرما دیتی ہے اور سردی کے اثرات کو برطرف کر دیتی ہے۔ سرما میں اکثر لوگ اسے استعمال کرتے ہیں۔ اور اس کا اچار بھی بنتے ہیں۔ سرد امراض، سرد موسم، بلغمی مزاج، بڈھوں کے لئے بہت کام کی چیز ہے۔

۵۷۷۔ جب برودت غالب ہو، نسیان، بلادت، سستی، کاہلی، کسل وغیرہ عوارض موجود ہوں، مزاج بلغمی ہو اور حرارت کے علامات نہ ہوں تو دار فلفل سے فائدہ اٹھانے کا وقت ہوتا ہے۔ یہ بہت گرم ہے اور سردی کے اثرات کو بہت جلد دور کر دیتا ہے۔ سریع الاثر ہے۔

۵۷۸۔ زعفران بھی گرم ہے اور سرد نسیان کے لئے کارآمد ہے۔ اس کا استعمال داخلی بھی مفید ہے اور اس کا شموم بھی مؤثر ہوتا ہے۔

دماغ کو قوت دیتا ہے، نسیان کو زائل کرتا ہے۔ مفرح ہے۔ اعصاب اس سے تقویت پاتے ہیں، سردی کے اثر کا ازالہ کر دیتا ہے۔

۵۷۹۔ جب نسیان کا مریض گرم خشک مزاج کا ہو تو شربت نیلوفر اور گلاب استعمال کرائیں۔

۵۸۰۔ جب مزاج میں خشکی ہو تو ماء الجبن کا استعمال بہت مفید ہے۔

۵۸۱۔ شاکیان نسیان کو روغن زرد گاؤ کی بکثرت استعمال کرنا چاہیئے اس کی تدہین و مالش کرنا چاہیئے اور داخلاً بھی خوراک میں شامل کرنا چاہیئے۔ یہ بھی حافظہ کو تقویت دینے اور نسیان کو زائل کرنے والی اعلیٰ پایہ کی چیز ہے۔

۵۸۲۔ مغز بادام شیریں، خشخاش، مغز اخروٹ، مغز پستہ، مکدہ ۶ ماشہ ایک پاؤ بھر دودھ میں پیس لیں، اور مصری ۲ تولہ ملا کر حریرا بنائیں۔ صبح کو اسے کھائیں۔ اور مخلصی پائیں۔

صرع ___ مرگی

یہ خوفناک مرض اکثر دوروں کے ساتھ ہوا کرتا ہے جس سے مریض کے حس و حرکت میں خلل آجاتا ہے اور عضلات اختیاری متشنج ہو جاتے ہیں اضطراری حرکات ظاہر ہوتی ہیں۔ مریض لوٹنے لگتا ہے۔ منہ سے جھاگ نکلتی ہے۔ اور بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑتا ہے۔ دماغ کے خاؤں اور اعصاب کے رستوں میں زہریلی اخلاط یا بخارات ناقص منتقلے پیدا ہونے سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ اکثر یہ مرض موروثی ہوتا ہے،

بیکن زکام و نزلات دائمی اشیائے بارد طب کا کثرت استعمال، دماغی محنت کی کثرت، کثرت مجامعت، جلق، مے خواری، سمیت خون، دماغی ورم، رنج وغم کے ہجوم وغیرہ بھی، مستورات ہیں فتور ایام ماہواری سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔ امراض نفسانیہ بھی اس کا موجب بن سکتے ہیں۔ یہ مرض بعض کو خفیف ہوتا ہے اور بعض کو شدید۔

دورہ کے وقت مریض چیخ مار کر اور بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑتا ہے۔ اور تڑپنے اور لوٹنے لگتا ہے۔ ہاتھ پاؤں اینٹھ جاتے ہیں۔ چہرہ ڈراؤنا اور نیلا، آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کو چڑھ جاتے ہیں۔ اور کبھی حرکت سے رہ جاتے ہیں۔ اور کبھی حرکت میں آجاتے ہیں۔ دم خرّاٹے سے آتا ہے۔ منہ سے کف جاری گا ہے زبان دانتوں کے نیچے آکر کٹ جاتی ہے۔ بول وبراز اسی غفلت میں خطا ہو جاتے ہیں۔ پھر ایک بے ہوشی، اور بے خبری کے عالم میں پڑا رہتا ہے۔ بعد ازاں ہوش آنے پر بھی بدحواس سا معلوم ہوتا ہے اور فاتر العقل سا دکھائی دیتا ہے۔ بدن تھکا ہوا سا، اور درد یا دوران سر کی شکایت ہوتی ہے بعض مریض دیوانوں کی طرح جوش میں بھی آجاتے ہیں۔ اس کی نوبت کا وقت مختلف مریضوں میں مختلف ہوتا ہے۔ گاہے تین سے دس منٹ اور بعض مرتبہ نصف گھنٹہ تک طوالت کھینچتی ہے۔

اطبا نے اس کو تین طرح پہ بیان کیا ہے (۱) صرع دماغی (۲) صرع معدی (۳) صرع اطرافی۔

اگر مادہ دماغ میں ہو تو دماغی معدہ میں ہو تو معدی اور ہاتھ پاؤں میں ہونے سے صرع اطرافی کہلاتا ہے۔ دماغی صرع میں حواس

مکدر ہوتے ہیں، سر اور زبان بوجھل رہتے ہیں۔ معدی میں معدہ کو اختلاج ہوتا ہے۔ اور اس میں لذع اور رعشہ محسوس ہوتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ اطرافی میں ہاتھ پاؤں کی طرف سے سر ایجزے سر کی جانب صعود کرتے ہوتے مریض کو محسوس ہوتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہوجاتے ہیں، آنکھیں نوبت کے وقت کھلی رہتی ہیں۔

اس مرض کا علاج تین اقسام پر منقسم ہے۔ علاج[۱] دورہ مرض، علاج[۲] وقفہ۔ علاج[۳] حفظ ماتقدم۔

جب مرض کا دورہ شروع ہوجائے تو مریض کو صاف ہوادار کمرے میں نرم جگہ پر لٹادیں، گلو، شکم اور سینہ کی بندش کو ڈھیلا کردیں، سر کو اونچا رکھیں۔ دانتوں میں کپڑے کی گدی رکھیں، تاکہ زبان دانتوں سے کٹ نہ جائے۔ مریض کے سر پر آب سرد یا برف لگائیں اور منہ پر آب سرد کے چھینٹے ماریں، مریض جب بالکل بے ہوش ہوجائے تو اسے ویسے ہی پڑا رہنے دیں۔ جب ہوش میں آجائے تو دو تین گھنٹہ تک اس کا خیال رکھیں۔ کیونکہ بعض اوقات ہوش ہونے کے بعد بھی مجنونانہ حرکات سرزد ہونے لگتی ہیں۔

وقفہ کی حالت میں موجبات مرض پر توجہ کریں۔ افعال معدہ وجگر و امعاء کی اصلاح کی کوشش کریں۔ محرکات مثلاً چائے، کافی، گوشت انڈوں وغیرہ سے مریض کو دور رکھیں۔ غذا میں سبز ترکاریاں اور دودھ استعمال کرائیں۔ ریشہ دار غذا کا لحاظ رکھیں۔ علی الصبح ہر روز آب سرد سے غسل کرائیں۔ صبح و شام ہواخوری کرائیں۔ زیادہ آرام و استراحت کا انتظام کریں۔ اگر مریض میں خون کم ہو تو کسی

ہلکی مناسب دوار کا استعمال کریں۔

قبل و بعد از غذا ہلکی ریاضت اس مرض میں مفید ہے خصوصاً جسم اسفل کی مالش، ریاضت میں سر کو حرکت نہ دیں۔ سینہ و شکم سے تا بہ ساقین کسی موٹے کپڑے سے بہ آہستگی یہاں تک ملیں کہ اعضاء سرخ ہو جاویں۔

نسخہ جات ذیل اس مرض کے لئے مفید و نفع بخش ہیں۔ حسب ضرورت و حسب حالات، و موقع و محل ان میں سے مفید مطلب نسخہ تلاش کر کے استعمال میں لا دیں۔

۵۸۳ ۔ یہ دوار مرض صرع کے لئے بہت ممدوح اور جدید الاثر اور عجیب الخواص ہے۔ صرع اور اس کے عوارض کی تکالیف کو آرام سے بدل دینے میں اس دوار کو ید طولیٰ حاصل ہے، اور اکثر اس سے شفا کامل ملتی ہے۔ **صفت**:۔ بندال کو مع برگ و بار خشک کر لیں، اور جب خوب خشک ہو کر پسنے کے قابل ہو جائے، تو باریک پیس کر رکھ لیں۔ یہ عجیب و غریب ہے۔ نوبت کی حالت میں مریض کو سیدھا بٹھا دیں اور ایک نلکی لے کر اور اس میں یہ دوار رکھ کر مریض کی ناک میں نفوخ کر دیں۔ اس سے بہت سا پانی مریض کے ناک کی راہ سے خارج ہوتا ہے۔ اور آرام ہو جاتا ہے۔ اگر سمجھیں کہ ضرورت باقی ہے تو تین ماہ کے بعد مکرر ایک بار یہی عمل کر دیں۔ بہت عمدہ نفع بخش عمل ہے۔

۵۸۴ ۔ مدار (عشر۔ آک) جس قدر مفید ہے قدرت نے اتنا ہی اپنی فیاضی سے اسے عام بھی کر دیا ہے۔ اس درخت کے اوپر جو بندا ہوتا ہے۔ وہ صرع کے علاج میں بہت کارگر ہے۔ اسے درخت سے

درخت ... سے کر کسی شیشی میں بند کر دیں۔ اور سایہ میں محفوظ رکھیں حتیٰ کہ
شیشی پڑے پڑے خشک ہو جائے۔ اب اسے نکالیں اور اس کے
مساوی الوزن فلفل سیاہ کو شامل کر کے خوب باریک پیس لیں۔ یہ دوا
... کے دورہ کی حالت میں مریض کے ناک میں پھونکنا چاہیئے۔
عجیب، مؤثر اور جلد العمل ثابت ہوتی ہے۔
۵۵۔ ہزار پایہ یعنی کنکھجورا بھی اس مرض کے زائل کرنے میں مؤثر ہے
اس کو ہنڈیا میں بند کر کے آگ پر رکھیں کہ جل جاوے۔ اور پھر اس
کی راکھ کو محفوظ رکھ لیں۔ تو یہ نوبت کے وقت کام دیتی ہے۔ اسے
سعوط کیا جاتا ہے۔ اور یہ اپنی شفا بخش تاثیر سے اس مرض کو
رفع کر دیتی ہے۔
۵۶۔ یہ عجیب الخواص دوا بھی مرض صرع کے لئے بہت نفع کی
ہے۔ اور مجربین اسے پسند کرتے ہیں۔
نسخہ۔ موسم زمستان میں جب اونٹ کو چھینکیں آتی ہیں تو
... ایک کیڑا نکلتا ہے۔ شتربان اس سے خوب واقف ہیں
اُن ... وقت یہ کیڑے بہم پہنچا لیں۔ اور ایسے چند کرم شیر مدار
... کے دودھ میں بھگو کر ایک محفوظ مقام پر رکھ دیں خشک
ہونے پر باریک پیس لیں اور دورہ کی حالت میں اس دوا کو مریض
کے ناک میں پھونک دیں۔ بہت مفید و مؤثر ہے۔
... کٹھمل معروف ہے جو رات کے وقت کاٹا کرتا ہے۔ اگر کپڑے
... اس کے خون سے تر کریں اور دورے کے وقت اسے
دھواں ناک میں پہنچا دیں۔ تو یہ بھی بے ہوشی کو رفع کرنے میں

بہت مفید و موثر ہے۔ اس کے ساتھ ہی مندرجہ ذیل نسخہ بھی استعمال کریں۔

بھینسے کے سُم میں بھی صرع کو زائل کرنے کا اثر ہے۔ اگر اس کے سُم کو جلا لیں اور تقریباً ۲ ماشہ اس کا سفوف مریض صرع کو کھلائیں۔ تو بالخاصیت مفید بتایا گیا ہے۔

۵۸۸۔ بکری کی ہڈی بھی ازالۂ صرع کے لئے بہت نفع بخش ہے۔ کہتے ہیں کہ اگر اسے جلا کر ہر روز بقدر ۳ ماشہ پانی کے ساتھ کھلاتے رہیں تو دوبارہ مرض عود نہیں کرتا

۵۸۹۔ نیم کے درخت پر سبز رنگ کے کیڑے ہوتے ہیں۔ اور جب برسات کا موسم آتا ہے تو یہ کیڑے عام ملتے ہیں۔ اور نیم کی پیداوار کا ہی ایک جزو سمجھے جاتے ہیں۔ یہ کیڑے صرع کی دوا ہیں۔ انہیں سایہ میں خشک کر لیں۔ اور جب پیسنے کے قابل خوب خشک ہو جائیں۔ تو ان میں قدرے فلفل سیاہ اضافہ کر کے خوب باریک سحق کریں۔ اور باریک کر کے شیشی میں سنبھال لیں اور بوقت ضرورت اس مرض پر برتیں۔ اس کی نسوار دی جاتی ہے۔ بعض اوقات پہلی مرتبہ ہی چھینکیں آ کر دماغ سے ایک کیڑا نکلتا ہے اور مقام مرض کافور ہو جاتا ہے۔ دورہ کے وقت اس دوا کو برتنا چاہیئے۔ یہ نسخہ سنیاسیوں کا مایہ ناز دسینہ کا راز ہے۔

۵۹۰۔ ایک جانور کھیتوں میں ملتا ہے بھورے رنگ کا چھوٹی چھوٹی ٹانگیں اور اس کے رہنے کی جگہ بالکل اوکھلی کی شکل کی ہوتی ہے۔ یہ وہی جانور ہے جس کے گھر میں چیونٹیوں کو چھوڑ کر آواز

دیتے ہیں ——— "تیرے گھر میں چور گھس گیا" ——— ۱۵۹۰
چیونٹی کو ٹانگ سے پکڑ کر نیچے لے جاتا ہے۔ یہ صرع کی عجیب دوا ہے
اگر ایک عدد روزانہ گڑ لپیٹ کر ہمراہ آب مریض کو نگلوا دیں اور
تین ہفتے یعنی اکیس روز برابر اس پر عمل کریں۔ تو انشاءاللہ تمام
عمر کے لئے اس مرض سے نجات ہوگی۔ عجیب الاثر و کامیاب چٹکلہ ہے
اور آزمائش سے تعلق رکھتا ہے۔

۱۵۹۱۔ اس مرض کے لئے یہ نسخہ بھی اچھا کام دیتا ہے۔ آپ بوقت
ضرورت اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

صفت:۔ ایک کوزہ گلی ایسا مہیا کریں جس کو ابھی تک پانی
نہ لگا ہو۔ اس میں بچھو حسب ضرورت ڈال دیں اور کوزہ کو
مسدود الدہن اور گلحکمت کرنے کے بعد خوب اچھی طرح سے
خشک کرلیں۔ جب ذرا بھی تری نہ رہے تو پرانی باڑ کے کنڈوں
کے درمیان اس کوزہ کو رکھ کر آنچ دکھا دیں۔ کنڈوں کا وزن دس
پندرہ سیر ہونا چاہیئے۔ یہ آگ صبح تک سرد ہوجاتی ہے جب ٹھنڈی
ہوجائے تو کوزہ کو نکالیں اور دیکھیں کہ دوا خام تو نہیں رہی اگر
خام مشاہدہ میں آئے تو مکرر ایک آگ اور دے لیں۔ غرض یہ ہے
کہ بالکل خاکستر ہوجائے۔ اس کو احتیاط سے شیشی میں بند
کرلیں اور محفوظ رکھیں۔ عندالحاجت اللہ کا نام لے کر ذرا سی
دوا مریض کے ناک میں پھونکیں۔ انشاءاللہ فوراً ہوش میں آجائے
گا۔ اگر اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال ہوا۔ تو اس طرح کے ایک
دوبارہ کے عمل سے ہی ہمیشہ کے لئے مرض نیست و نابود ہو جائیگا

بفضلہ تعالیٰ اس اسراری دوا سے اس مرض کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔
یہ بے نظیر دوا، بارہا بار کی مجرب ہے۔ اور خدا کے فضل و کرم سے
ہمیشہ تیر بہدف پائی گئی ہے۔ آزمائیے اور صاحب نسخہ کو اور
ہمیں بھی دعائے خیر سے یاد فرمایئے۔ قابلِ قدر چیز ہے اس کا
ضرور تجربہ کریں۔

۵۹۳۔ ایک جانور جس پر لمبے لمبے کانٹے ہوتے ہیں۔ جسے سیہہ
کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ جانور اس مرض کے علاج میں
بہت کارآمد و سریع الاثر ہے۔ اسکو کوزہ گلی میں بند کر کے اور
جلا کر راکھ بنا لیتے ہیں اور مصروع کو اسی کی نسوار دیتے ہیں۔
چند بار کا استعمال اثر دکھا دیتا ہے یہی نسوار اُم الصبیان میں
بھی نفع بخش ہے۔

۵۹۴۔ ہزار پایہ یعنی کنکھجورا جو عام مشہور کیڑا ہے اور ۱۔۲۔ انچ
سے ۴۔۵ انچ تک لمبا ہوتا ہے۔ اور اس کے پیٹ کے تابہ سر
خورد خورد پاؤں سے بچھو کے ڈنک کے مشابہ ہوتے ہیں اور کبھی
کبھی انسان کے کان میں یہ کیڑا گھس جایا کرتا ہے۔ یہ مرض صرع
کے لئے عجیب تاثیر شفا و صحت رکھتا ہے اور اس مرض سے نجات
پانے کے لئے اس عمل کو فراموش نہ کرنا چاہیئے۔ اس کیڑے کو
تمباکو کے ایسے دو پتوں میں لپیٹ کر سایہ میں رکھ دیں جو ابھی گیلے
ہوں، دو تین روز انتظار کریں کہ خشک ہو جائیں جب اچھی طرح خشک ہو جائے
تو ایک عدد کرم بینی شتر (اونٹ کے ناک کا کیڑا) بھی اسکے ساتھ
شامل کریں۔ اس میں شرط یہ ہے کہ اونٹ کے ناک کا کیڑا لیتے وقت

زمین پر نہ گرا ہو۔ اور سایہ میں خشک کردہ ہو پس ان دونوں قسم کے کیڑوں کو باہم ملاکر باریک نسوار کی شکل میں لے آویں اور خوب باریک سحق کر کے ان میں پوٹاسی پرمینگینا س بہ وتی باریک علیحدہ پیس کر شامل کر دیں۔ پوٹاسی پرمینگیناس وہی معروف انگریزی دوا ہے جسے کنوؤں میں پانی کو صاف کرنے کے لئے ڈالتے ہیں اور غراروں کے لئے بھی استعمال میں لاتے ہیں۔ غرض ان تینوں دواؤں کو یکذات کر کے محفوظ رکھ لیں۔ اور ذرا سی مقدار میں عندالضرورت برتیں۔ کوئی اچھی نلکی لے لیں یا کاغذ کے ذریعے سے مریض کی ناک میں چڑھا دیں۔ عجیب فوائد ظہور میں آتے ہیں۔

۵۹۴۔ مدار کے درخت کا ٹڈا اس کا بدل اس نسخہ میں چند بند بہتر ہی فلفل سیاہ، رائی، اسطوخودوس، ان چاروں دواؤں کو جن کا وزن برابر ہو۔ باریک سفوف بنا لیں۔ اور پارچہ بیز کرنے کے بعد شہد کے قوام میں دوا بطریق متعارف تیار کر لیں اس کی مقدار خوراک ۲ ماشہ ہے۔ صبح و شام آب نیم گرم سے استعمال کرائی جاتی ہے اور یہی دوا ناک میں بھی چڑھائی جاتی ہے جب دورہ پڑا ہوا ہو تو خشک سفوف کے ناک میں چڑھا دینے سے مریض فوراً ہوش میں آجاتا ہے۔ بہت نافع ہے۔

۵۹۵۔ مدار رام کے درخت پر جو کیڑے ہوتے ہیں وہ تین کیڑے لائیں اور ان کے ساتھ نمک چکنی ۱۱ ماشہ، کھٹملی ایک عدد، گل مولسری سائیدہ ایک ماشہ، ملاکر باریک سرمہ سا کر لیں۔ اور اس کا سعوط کریں۔ یہ دوا بھی صرع کے لئے خوب منفعت بخش ہے۔

اور اکثر مریض اسی سعوط سے راضی ہو جاتے ہیں۔

۵۹۶۔ یہ ایک سادھو صاحب کا نسخہ ہے اور اس باب میں نمبر ہدف خیال کیا گیا ہے یہ بھی بہت آسان اور مفت کا علاج ہے اس سادہ نسخے کی قدر کریں اور اس سے مستفید ہوں۔ ایسے چٹکلے بعض اوقات بہت بڑے طویل نسخوں کے مقابلہ میں بازی لے جاتے ہیں۔

صفحتا۔ یہ دوا صرف شیر مدار (آک کا دودھ) ہے اور اکیلا ہی کام دیتا ہے۔ اس کی ترکیب استعمال یہ ہے۔ کہ حسب ضرورت تازہ دودھ لے کر پاؤں کے تلووں میں مل لیں۔ بس دیکھئے کیسا سہل ہے۔ چالیس یوم اسے استعمال کر لینا کافی خیال کر لیا جاتا ہے۔ ساون بھادوں کے موسم میں تو آک سے بہت زیادہ نکلتا ہے۔ اس موسم میں اس کے پودوں کے اندر بہت جوش ہوتا ہے۔ سخت سردیوں اور سخت گرمیوں میں آک افسردہ ہو کر جل جاتا ہے لیکن بعض پودے ایسی محفوظ جگہ پر ہوتے ہیں جہاں ہر موسم میں موسمی شدت و حدت کے اثر سے محفوظ رہتے ہیں۔ اور تلاش سے ہر موسم میں یہ مفید اور کارآمد مفت کی دوا دستیاب ہو سکتی ہے۔

۵۹۷۔ آک کی جڑ کو بکری کے دودھ میں خوب رگڑیں اور اسی طرح گھستے گھستے دودھ غلیظ ہو جائے تو محفوظ رکھ لیں۔ یہ بھی قطور کے طور پر استعمال کرنے سے مرض صرع کو رفع کر دیتا ہے چند یوم کا استعمال کافی ہوتا ہے۔ چند قطرے مصروع کی ناک میں ٹپکایا کریں۔ اس دوا سے ام الصبیان کا عارضہ بھی رفع ہو جاتا ہے۔

۵۹۸۔ اگر مدار (آک) سفید گل مل جائے تو یہ بھی صرع کے مرض

کے لئے عجیب الخواص ہے۔ بس اس کے پتوں کو نچوڑ کر عرق نکال لیں،
یہ عرق ہی اس مرض کے لئے مفید و مؤثر ہے۔ ناک میں ٹپکایا جاتا ہے
اور بفضل خدا مریض کو شفا ہو جاتی ہے۔

۵۹۹۔ یہ چٹکلہ بھی اس مقصد کے لئے بہت جلیل القدر ہے نیز مجرب
ہے۔ اس کے استعمال سے انشاء اللہ تا مدت العمر مرض عود نہ کر سکے گا۔
صفت۔ لال مینا ایک معروف پرندہ ہے اسے ذبح کریں۔ اور
جب مرض کی شدت ہو تو مصروع کی ناک کے دونوں سوراخوں
میں اس کا خون ٹپکا دیں۔ بس۔ بہت عجیب ہے اور دفع صرع
کے لئے عجیب فوائد کا حامل ہے۔

۶۰۰۔ کشمل پکڑ کر شیشی میں ڈالی دیں اور اس پر میٹھا تیل اتنا ڈالیں کہ کشمل ڈوب
جائیں اس شیشی کو کارک سے بند کر دیں۔ اور دو ہفتہ دھوپ میں لٹکا
کر اور چھان کر اس روغن کو محفوظ رکھیں۔ اس میں سے ہر وقت پھریری
سے مصروع کے ناک پر لگا دیا کریں۔ انشاء اللہ کچھ عرصہ استعمال
کرنے سے دورہ بند ہو جائے گا۔

۶۰۱۔ نسوار کا یہ نسخہ بھی اپنے اثر کا اعتراف کرا لیتا ہے اور مصروع
کو کرب والم سے خلاصی دلا دیتا ہے۔
صفت۔ جند بیدستر ۱ ماشہ مشک ۴ رتی مومیائی ۱ ماشہ
خرگوش کا خون خشک شدہ ۱ ماشہ۔ ان چاروں چیزوں کو باریک
سرمہ سا کر کے نسوار بنالیں اور عند الضرورت کام میں لاویں۔
عجیب ہے۔

۶۰۲۔ پاچک دشتی (اپنے آپلے) کو جلا کر اسکی راکھ بنالیں اور اس

راکھ کو شیر زقوم میں تر کریں۔ دودھ اتنا ہو کہ خاکستر خشک نہ رہے۔ اور اچھی طرح سے تمام تر ہو جائے۔ پھر اس کو سایہ میں خشک کریں یہ بھی صرع کے لئے عمدہ نسوار ہے اسکو ناک میں چڑھائیں۔ انشاء اللہ مفید ثابت ہوگی۔

٣٠٦۔ مرگی کے لئے یہ علاج بھی مجرب و معمول ہے۔ کچھ عرصہ میں ہمیشہ کے لئے اس سے صحت ہو جاتی ہے۔
صفت: کلہ انسان سوختہ ایک ماشہ کی مقدار میں مصروع کو کھلائیں اور معمول ہوتی باریک پسی ہوئی بطور نسوار ناک میں چڑھائیں انشاء اللہ مرض کا دورہ نہیں ہوگا۔ اور کچھ عرصہ میں ہمیشہ کیلئے چھٹکارا ہو جائے گا۔

٣٠٧۔ اگر انسان کی ہڈی کو جلا لیا جائے اور ناک میں سڑکا جائے تو بھی اس مرض کے الم سے مخلصی ملتی ہے۔ اور عوارض زائل ہو جاتے ہیں۔

٣٠٨۔ عظم راس الانسان (انسان کے سر کی ہڈی) کو جلا کر جہاں ناک میں چھڑکنا مفید ہے۔ علماء اسے داخلاً برتنا بھی مفید بتایا گیا ہے۔ اس طرح کہ اس جلی ہوئی ہڈی کے مساوی الوزن شکر سفید اس کے ہمراہ ملائیں اور تین تین ماشہ مقدار میں کئی روز تک کھلائیں۔

٣٠٩۔ موئے سر انسان (انسان سر کے بال) کو بھی اس مرض کے رفع کرنے میں بہت دخل ہے۔ ان کو جلا کر دھونی دی جاتی ہے تو مرض سے آرام ہوتا ہے۔

۶۰۷۔ گدھے کے سُم میں بھی مرض صرع کے لئے شفائی تاثیر ہے۔ اس کو جلا لیتے ہیں اور بقدر ساڑھے چار ماشہ اس میں سے ہر روز نہار منہ بیمار کو کھلا دیتے ہیں۔

۶۰۸۔ بھینسے کے سُم میں بھی صرع کو زائل کرنے کا اثر ہے۔ اگر اس کے سُم کو جلا لیں اور تقریباً ۴ ماشہ اس کا سفوف مریض صرع کو کھلائیں تو بالخاصیت مفید بتایا گیا ہے۔

۶۰۹۔ گائے کا بایاں سینگ لے کر اس کی ایک انگوٹھی تیار کرائیں اور مریض کے بائیں ہاتھ میں پہنائیں۔ اس کو بھی اس مرض کیلئے مفید بیان کیا گیا ہے۔

۶۱۰۔ پوست پیشانی خر (گدھے کی پیشانی کا چمڑا) بھی مرض صرع کے ازالہ کے لئے بہت مفید خواص کا حامل ہے۔ اسے ہمراہ رکھنے سے مریض ایک سال تک اس مرض سے محفوظ رہتا ہے جب دوسرا سال آئے تو پرانے چمڑے کے بجائے نیا چمڑا تبدیل کر لیں۔

۶۱۱۔ بھیڑیئے کی آنکھ میں بھی یہ تاثیر بتاتے ہیں۔ کہ اس کے پاس رکھنے سے مرگی زائل ہو جاتی ہے۔

۶۱۲۔ صرع کے لئے یہ نسخہ بھی بہت عجیب خواص و منافع سے معمور ہے اور دموی اور صفراوی صرع میں قابل استعمال ہے۔

صفتہ۔ گل چھوہ ۲ تولہ کو پانی کے ساتھ گھسائیں۔ اور اس میں ایک سیر سوا پانچ چھٹانک آنولوں کا جوش دیا ہوا پانی ملائیں اور ستائیس تولہ روغن مادہ گاؤ کا بھی اضافہ کر دیں۔ ان تینوں دواؤں کو مخلوط کر کے آگ پر رکھ دیں اور پکائیں اور حسب ضرورت

گاڑھا کر کے اُتار لیں اور محفوظ رکھیں۔ مریض کو ہر روز اس دوا میں سے کھلائیں۔ ۲ ماشہ سے ایک تولہ تک اس دواء کی مقدار خوراک ہے اللہ کے فضل و کرم اور اس کے حکم سے صرع کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔

۷۱۳۔ یہ مجرب المجرب نسخہ حکیم سنتوش کمار صاحب حکیم حاذق کرتار پوری نے سالانہ جلسہ لاہور میں پیش کیا تھا۔ اور بقول اُن کے صرع کے لئے شاذ ہی اور کوئی نسخہ اس نسخہ کی ہمسری کر سکے۔

صفت۔ پہلی دفعہ گائے جو بچہ دے اور نر ہو۔ اس بچھڑے کا گوبر دا سہر کی بولتے ہیں۔ کھرل میں ڈالیں اور خوب سحق کریں۔ جب خشک ہونے پہ آجائے تو شیر مدار اس میں شامل کر دیں پھر جب خشک ہونے پر آئے اور دودھ ڈال دیں اور کھرل متواتر کرتے رہیں۔ اس عمل کا بیس بار تکرار کریں۔ اور بیسویں مرتبہ جب خشک ہو جائے تو خوب باریک سحق کرنے کے بعد مرچ سیاہ کا سفوف اس کے نصف وزن ملائیں اور دوبارہ دونوں کو خوب رگڑیں حتی کہ رگڑتے رگڑتے بالکل باریک ہو جائے۔ اب اسے شیشی میں محفوظ رکھ لیں۔ یہ صرع کے لئے سنیاسی نسخہ ہے اور عجیب فوائد سے معمور ہے۔ اس کی ترکیب استعمال یہ ہے۔ کہ جب صرع کے مریض کو دورہ پڑے تو اللہ کا نام لے کر نصف چاول مقدار اس دوا کی ناک میں گندم کی نالی یا اسی طرح کی کسی اور چیز کے ذریعہ سے پھونک دیں۔ انشاء اللہ مع؁ مریض کی بے ہوشی رفع ہو جائے گی۔ اور پھر اس مرض کا دورہ نہ ہوگا۔ یہ اس قسم کا نسخہ ہے جن کو لوگ عموماً ظاہر نہیں کیا کرتے اور بہ سہولیت تیار ہونے والا ہے۔

کچھ خرچ نہیں کرنا پڑتا۔

۲۴۱۔ تدبیر ذیل بھی اس مرض میں کام کر دکھاتی ہے۔ بقول صاحب نسخہ یہ کبھی خطا نہیں گیا اور صرف ایک ہفتہ کا استعمال رفع مرض کیلئے کافی دوافی ہوتا ہے۔ اور مرض کا قلع قمع کر دیتا ہے، سے بائیدوید۔ اس نرالے نسخے سے جو بیسیوں کتابوں کی ورق گردانی سے بھی حاصل ہونا دشوار ہے ضرور فائدہ اٹھانا چاہیئے ایک کہنہ قلمی بیاض کا نسخہ ہے جو کم و کاست ہدیہ ناظرین ہے۔ امید کامل ہے کہ آپ ضرور یہ نسخہ آزما کر صاحب نسخہ کو اور ہم کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے۔

صفت:۔ ایک جائفل کے دانہ میں سوراخ کریں اور اس کو مریض کے گلے میں باندھ دیں۔ اور کھینسا کے سُم کو جلا کر راکھ بنالیں۔ اور اس خاکستر کو بقدر تین ماشہ باریک پیس کر نہار منہ کھلایا کریں۔ اور گدھے کے سُم کی انگوٹھی تیار کرائیں اور اس انگوٹھی کو مصروع کے داہنے ہاتھ کی اخیر والی انگلی میں ڈلوا دیں۔ ایک ہفتہ برابر اس عمل کا التزام رکھیں پھر دیکھیں کہ انشاء اللہ سالہا سال کا کہنہ مرض دنوں میں کیسے دُور ہوتا ہے۔ عجیب لاجواب عمل ہے۔ اسے تجربہ میں لاویں۔ اور قدرت کے اسرار دیکھیں۔

نوٹ۔ جس مریض کا علاج اس طریق سے کیا جائے استدعا ہے کہ اس سے ایک پیسہ تک بھی لینا روا نہیں۔ خواہ وہ اپنی خوشی سے ہی کیوں نہ پیش کرے۔ ہرگز ہرگز ایک پائی تک لینا ممنوع ہے۔ مطلقاً مریض سے کچھ لینے کی ممانعت ہے۔ بالکل مفت اس کا علاج کرنا چاہیئے اور مریض کے لئے بھی یہ ہدایت تاکیدی ہے،

اللہ کے فضل وکرم سے جب اسکو شفا حاصل ہو جائے تو غرباء ومساکین کو حسب توفیق کچھ نہ کچھ فی سبیل اللہ ضرور تقسیم کر دے اور اس کو ضروری سمجھے۔

۶۱۵۔ عود صلیب عجیب الخواص جیدّ الاثر ورفیع القدر دوا ہے۔ اس مرض کے لئے اس میں بہت سے منافع موجود ہیں۔ اسے ام الصبیان کے لئے بچوں کے گلے میں بھی لٹکاتے ہیں۔ اور اگر مصروع کو اس دوا کا بخور دیا جائے تو اس کے حق میں بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

۶۱۶۔ ڈھاک مشہور درخت ہے جسے چھچرا بھی بولتے ہیں اور جس کے پھول گل کیسو کے نام سے بازاروں میں پنساریوں کی دوکانوں سے مل جاتے ہیں۔ اس درخت کی جڑ میں مرگی کو دفع کرنے کی تاثیر ہے اسے پانی میں گھس لیں اور جب مریض کو دورہ پڑا ہوا ہو ناک میں ٹپکا دیں۔ فوراً دورہ رفع ہو جاتا ہے اور مریض ہوش میں آجاتا ہے۔

۶۱۷۔ بید کے پتوں کا پانی پلانا بھی مرگی کو رفع کرنے کے لئے مفید ہے۔

۶۱۸۔ کشنیز میں بھی صرع کے لئے نفع ہے اور اس کے استعمال سے کم وبیش فائدہ بھی پہنچتا ہے۔ بعض لوگ جن کے مزاج میں حرارت کا اثر غالب ہو اس سے بہت نفع اٹھاتے ہیں۔ حار مزاج لوگوں کو اگر اس کا استعمال کراتے رہیں تو دورہ بہت دیر سے پڑا کرتا ہے کشنیز اپنی طبعی قوت سے تشنج کو روک دیتا ہے۔

۶۱۹۔ تازہ بتازہ شیر مادہ شتر تین پاؤ لیں۔ اس میں سرکہ انگوری جو چار تولہ وزن کا ہو۔ ملا دیں اور جوش دیں۔ اس عمل سے دودھ پھٹ جاتا ہے۔ اس پھٹے ہوئے دودھ کو چھان لیں اور اس میں

چھ تولہ شربت زوفا اضافہ کرکے پلاویں۔ یہی عمل روزانہ کیا کریں اور اس عمل کے دوران میں دونوں وقت روغن بادام ۸ سے ۱۰ ماشہ تک روٹی کے ساتھ کھانے کو دیں۔ انشاء اللہ اس سے بھی مرگی کو صحت ہو جاتی ہے۔

۶۲۰۔ یہ نسخہ بھی مرض صرع کے لئے جلیل القدر ہے اور اکثر اس مرض سے اس کے استعمال کے بعد مخلصی مل جاتی ہے۔

صدفنہ۔ کافور ایک ماشہ، ہینگ ایک ماشہ، جند بیدستر عمدہ و خالص ۱ ماشہ، افیون ایک ماشہ ان سب ہموزن دواؤں کو لے کر حسب طریق متعارف ان کی حبوب تیار کریں۔ ۲-۲ رتی کی سولہ گولیاں تیار ہوں۔ صبح و شام ایک ایک گولی استعمال میں لاویں۔ بہت مفید ہے۔

۶۲۱۔ پوست ہلیلہ، پودینہ، آرد تربد مکدا ایک ماشہ، ان تینوں دواؤں کو باہم سفوف بنالیں۔ یہ بھی صرع کی عمدہ نافع دوا ہے اس کی مقدار خوراک جوان آدمی کے لئے ۶ ماشہ ہے۔ بچوں کیلئے بھی کارآمد ہے۔ ایک سال کے بچے کے لئے ایک ماشہ کی مقدار میں دی جاتی ہے۔ اور دو سال کی عمر میں دو ماشہ۔

نوٹ۔ عمدہ تربد کو مقشر کرکے نسخوں میں شامل کیا جاتا ہے۔

۶۲۲۔ یہ نسخہ بھی رفع صرع کے اثر کا حامل ہے۔

صفتہ۔ لونگ، گل ہلاڑ، ڈاک کے پھول، ہر ایک ۵ عدد کھلانا شروع کریں۔ اور یومیہ ایک ایک لونگ اور پھول کا اضافہ کرتے رہیں جب گیارہ تک پہنچ جائیں تو کم کرنا شروع

کردیں۔ حتیٰ کہ پھر پانچ پر آجائیں۔ اب پھر بڑھانا شروع کردیں۔ اور اس طرح چھ ماہ برابر استعمال کرائیں۔ مجرب ہے۔

۶۲۳۔ اگر صرف جدوار کو کھانا شروع کردیں تو اس سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے۔ مقدار خوراک نصف سرخ ہے اور بہت سے حالات میں موثر ثابت ہوتی ہے۔

۶۲۴۔ بعض لوگ اس کے علاج میں نرگس جانگی ۱/۲ ۲ ماشہ، قرنفل ایک ماشہ، نبات ۱/۲ ۲ سب کا سب پیس کر کھلا دیتے ہیں اور اس مرض کو زائل کرنے کے لئے مفید بیان کرتے ہیں۔

۶۲۵۔ سر نرگس سیاہ ۲ عدد، قند سیاہ ایک تولہ دونوں کو خوب باریک پیس کر اور یک ذات کر کے دو رتی کی گولی باندھ لیں۔ اور صبح و شام ایک ایک گولی ہمراہ آب سادہ کھانے کو دیں۔ اس سے بھی مرض جاتا رہتا ہے۔

۶۲۶۔ یہ نسخہ بھی مرض صرع کو دفع کرنے کے لئے ممدوح ہے۔ صفت، سر نرگس ۳ عدد، لوہڑی کے پتہ میں باریک پیس لیں اور صرع کے مریض کو اس کی ذرا سی نسواد دیں۔

۶۲۷۔ یہ نسخہ بھی صرع اور عوارض صرع کو دفع کرنے کے لئے چوٹی کا نسخہ ہے اور بہت منفعت بخشتا ہے۔
صفت، ممولی یعنی کتائی (جس کا معروف نام مہوکڑی ہے اور جسے زرد رنگ کے پھل اور بادنجانی رنگ کے پھول) کا پھل ۴ ماشہ، نک چھکنی (عطاس چھینکیں لانے والی بوٹی) ۴ ماشہ تمباکو تین ماشہ ان تینوں کو باریک سا بنا لیں۔ دوا تیار ہے کسی نلکی

کے ذریعے سے مریض صرع کے ناک میں چڑھا دیں۔

۶۲۸- اس نسخہ کے استعمال سے بھی اس مرض میں مطلب برآری ہو جاتی ہے۔ صفت۔ برگ و گل پنبہ دانہ کا کرم سُرخ ایک ماشہ لیں اتنی ہی مگس خشک اور اسی قدر سرخ مدار (آک کے ٹڈے کا سُرخ) ان تینوں اجزاء کو باریک سرمہ سا کر لیں اور دن میں تین مرتبہ کل ۲ ماشہ سعوط کریں۔ بہت مفید ہے۔ تین بار کی دوا ۲ ماشہ سے زیادہ نہ ہو۔ یعنی ایک مرتبہ ۴-۵ رتی۔

۶۲۹- نوشادر اور کلونجی کو اگر باریک سحق کر کے رکھ لیں اور بوقت ضرورت اسے بطریق نسوار ناک میں چڑھائیں اور اس سے بھی مطلب نکل آتا ہے۔ یہ دوا فوراً تیار ہو سکتی ہے۔ اور صرع کو رفع کرنے میں اثر دکھاتی ہے۔

۶۳۰- سنگ یشب میں بھی صرع کے لئے نفع مضمر ہے اس کا زہرہ مستعمل ہے۔ ۲ عدد فلفل سیاہ کر ایک عدد زہرہ سنگ یشب میں باریک پیس کر محفوظ رکھ لیں اور عند الحاجت اس دوا کے دو تین قطرے مصروع کی ناک میں ڈال دیں۔

۶۳۱- جب صرع کا سبب کرم ہوں تو اس نسخہ سے فائدہ اٹھائیں۔ صفت۔ عود ۳ ماشہ، عقرقرحا ۳ ماشہ، افسنتین ۳ ماشہ زعفران ۴ ماشہ ان سب دواؤں کو باریک پیس لیں اور ۴ سُرخ سے ایک ماشہ کی مقدار میں استعمال کرائیں۔

۶۳۲- توری کے بیج میں بھی صرع کے لئے منافع موجود ہیں۔ یہ بیج خشک کر کے پھانک لئے جاتے ہیں یا گھوٹ کر پی لئے جاتے ہیں۔

ان کے استعمال سے قے آتی ہے اور اس کے اثر سے صرع کا دورہ ٹل جاتا ہے۔ اس کے لئے مریض کی صحت، قوت اور دیگر حالات کا ملاحظہ ضروری ہے۔ ناموافق حالات قے آنے سے نقصان و تکلیف کا احتمال ہو سکتا ہے۔

۶۳۳ء۔ جب دورہ رفع ہو کر افاقہ کی صورت پیدا ہو جائے تو دواء دیں۔

صفت۔ عود، جدوار اور ہینگ ہر ایک دو دو رتی بھر پیس لیں اور خوب ملا کر مریض کو کھلائیں۔

۶۳۴ء۔ صرع کا دورہ رفع ہو جانے کے بعد کونین بھی مفید اثر دکھاتی ہے۔ جوان آدمی کے لئے کونین کو دس گرین کی مقدار میں دیتے ہیں۔ اگر کمزور ہو تو ۵ گرین کافی سمجھی جاتی ہے حسب موقعہ و محل اس سے کم و بیش مقدار میں بھی دے سکتے ہیں۔

۶۳۵ء۔ ایلوا (مصبر) ایک ماشہ، گوگل ایک ماشہ سقمونیا چھ سرخ ان تینوں کو باریک کر کے ملا لیں اور مریض کو کھلا دیں اس سے تنقیہ کا عمل ہوتا ہے۔ تنقیہ کے بعد یہ نسوار دیں۔

۶۳۶ء۔ یہ نسوار بہت پسندیدہ ہے۔ اور صرع کے الم سے مخلصی دلاتی ہے۔

صفت۔ تخم کتانی خورد ۶ ماشہ، کائپھل ۹ ماشہ تمباکو ایک تولہ نک چھکنی ۶ ماشہ، ان سب اجزاء کو نہایت سحق کریں کہ بالکل باریک ہو کر سب دوائیں آپس میں یکذات ہو جاویں اور سرمہ جیسی پس جاویں۔ بس تیار ہے۔ بطور نسوار برتیں۔

۶۳۷۔ اگر مرجان کو آگ میں گرم کرلیں اور اس سے مصروع کے دونوں ابرو دل
کے درمیان داغ دیں تو یہ عمل بھی مصروع کے لئے شفائی اثر رکھتا ہے۔
۶۳۸۔ اگر صرف فلفل سیاہ کو باریک سحق کرنے کے بعد پانی میں پیس لیں۔
اور آنکھ میں لگادیں۔ اور اس سے بھی نفع ہوتا ہے۔ آنکھ میں دوا
لگانے کے بعد فوراً آنکھ کھول دینا چاہیئے۔
۶۳۹۔ اس عمل میں بھی اس مرض کے لئے اثر شفا مضمر ہے کہ آک کا
دودھ ہاتھ پر مل لیں۔ اور فلفل کو باریک پیس کر چھڑک دیں۔
۶۴۰۔ مغز جمالگوٹہ، مُرمکی، عصارہ ریوند، ہینگ، ملگہ ایک ماشہ ان
سب دواؤں کی ۴۲ گولیاں بطریق معلوم تیار کرلیں (یعنی کوٹ
چھان کر) ان کی خوراک ۲ گولی ہے صبح بھی کھلائیں اور شام کو
بھی۔ یہ دماغ کا تنقیہ کرتی ہیں۔ اور صرع کو زائل کر دیتی ہیں
ام الصبیان بھی ہٹتی جاتی ہیں۔
نوٹ۔ چیزیں تیز ہیں خصوصاً جمالگوٹہ اس لئے مقدار استعمال
ضرور کم کرنا چاہیئے اور مقدار مقررہ سے زیادہ ہرگز نہ دیں۔ جمال
گوٹہ کو مدبر کرکے شامل نسخہ کرنا مناسب ہے۔ بچوں کو اگر یہ
گولیاں دیں۔ تو بڑی حزم واحتیاط کی ضرورت ہے۔ مبادا کہ
بڑوں کی خوراک بچوں کو دی جائے۔ ان کے استعمال میں تو بڑوں
کے لئے بھی تدبیر واحتیاط بکار ہے۔ چہ جائیکہ معصوم اور
نازک بچوں کے لئے، غرضیکہ کسی طبیب کے مشورہ سے ہی اس
دوا کو استعمال کرسکتے ہیں۔ ورنہ نقصان ہوسکتا ہے۔

۶۴۱۔ تخم دھتورہ، زعفران، مصری، ان تینوں دواؤں کو ہموزن لیں اور باریک پیس لیں۔ یہ دوا بطور نسوار استعمال کی جاتی ہے۔ جب صرع کا دورہ پڑا ہوا ہو تو اس کو بہ نیں، نہ صرف مرگی کا دورہ اس سے رفع ہو جاتا ہے، بلکہ اکثر خوش نصیبوں کو اس کے بعد دورہ پڑنا ہی بند ہو جاتا ہے۔

۶۴۲۔ سمندر پھل ۵-۶ تولہ ایسے جوان گدھے کے پیشاب میں بھگوئیں جس کا رنگ بالکل سیاہ ہو۔ سات روز اس کو وہیں پڑا رہنے دیں اور ایک ہفتہ گذر جانے پر وہاں سے نکالیں۔ اور سایہ میں خشک ہونے کے لئے رکھ دیں۔ دورہ کے وقت ایک سمندر پھل کو خوب باریک پیس لیں۔ اور کسی نلکی سے مصروع کے ناک کے اندر پھونک دیں۔ تین چار بار عمل کرنے سے ایک دو کرم سیاہ رنگ کے مصروع کے دماغ سے نکل جاتے ہیں۔ اور ہمیشہ کے لئے اس مرض سے خلاصی مل جاتی ہے۔

۶۴۳۔ گل لالہ کا شربت بھی اس مرض کے ازالہ کے لئے مفید و ممدوح ہے۔ حسب ذیل طریق سے اسے تیار کر کے برتیں۔

صفت:۔ گل لالہ ایک پاؤ لیں اور ایک سیر پانی میں اس کو جوش دیں۔ جب پانی جل کر پاؤ سیر باقی رہ جائے تو اتار لیں اور تین پاؤ شکر سفید سے شربت کا قوام بنا لیں اور روزانہ پلایا کریں۔ یہ شربت نوبت کی حالت میں نہیں، بلکہ افاقہ کی حالت استعمال ہوتا ہے۔

۶۴۴۔ اس معجون کو استعمال کرنے سے بھی مرض صرع میں فائدہ ہوتا ہے۔

صفت:۔ عاقرقرحا ۲ تولہ کو سرکہ میں پیس لیں اور سہ چند شہد میں گوندھ کر اسکو معجون کی شکل میں تیار کر کے محفوظ رکھیں، اسکی مقدار خوراک ۷ ماشہ

ہے اور آب نیم گرم کے ساتھ کھلائی جاتی ہے۔

۶۴۵۔ اگر بوٹی کی گولیاں شہد اور چھوسے کے خون میں بنالیں اور صبح و شام ایک ایک گولی مریض کو دیتے رہیں تو دورے بند ہو جاتے ہیں۔ گولیوں کی مقدار ہونگ کے برابر ہونا چاہیئے۔

۶۴۶۔ حنظل (اندرائن) کا گودہ باریک پیس لیں اور مرگی کے مریض کے ناک میں پھونکیں۔ اس سے فوراً بیہوشی رفع ہو کر مریض کو ہوش آجاتا ہے۔

۶۴۷۔ کثائی خورد (مہوکڑی) میں بھی اس مرض کے رفع کرنے کے لئے بہت سے منافع ہیں۔ کثائی خورد عام پیدا ہونے والی بوٹی ہے، بازنجانی گل کی کثائی بکثرت مل سکتی ہے۔ پنجاب کے اکثر مقامات میں اُگتی ہے۔ اس کے پھل اور پتوں دونوں کو لے کر کوٹیں اور نچوڑ کر پانی نکال لیں یہ پانی اس مرض کی دوا ہے۔ دورے کی حالت میں اس کو مریض کی ناک میں استعمال کریں۔

۶۴۸۔ مرگی کے بے ہوش مریض کو ہوش میں لانے کے لئے یہ ترکیب بھی عجیب الاثر ہے۔

حدیقہ۔ تخم شریفہ کے مغز کو باریک پیس کر ایک کپڑے میں لپیٹ لیں اور اس کی بتی بنا کر جلائیں۔ اور اس کا دھواں ناک کے اندر جانے دیں۔ اس سے مریض کی ہوش درست ہو جاتی ہے۔

۶۴۹۔ اگورائی کو باریک پیس لیں اور دورہ کے وقت مریض کو سونگھائیں تو اس سے بھی مریض کی ہوش ٹھیک ہو جاتی ہے۔

۶۵۰۔ مرغ کے تاج میں یہ خاصیت ہے کہ اس کو خشک کر کے اس کی دھونی مریض کو دیں۔ تو یہ مرگی کے دورہ کو زائل کر دیتا ہے۔

۶۵۱۔ مشک یعنی کستوری بھی عجیب الاثر دوا ہے اسے روغن گل

میں پیس کر سنگھاتے ہیں اور ناک میں ٹپکاتے بھی ہیں نیز کھانے کے لئے بھی دیتے ہیں، اس سے بہت نفع ہوتا ہے۔

۷۵۲- بندق ہندی میں بھی اس مرض کو رفع کرنے کی تاثیر ہے۔ سوا دو ماشہ بندق کو پانی کے ہمراہ پیس لیں اور پلائیں یا آب چقندر میں اسکو گھس لیں۔ اور ناک میں ٹپکائیں۔ اس کے سفوف کو ناک میں پھونکنا بھی ہوش میں لاتا ہے۔ دورہ اور وقفہ دونوں حالتوں میں یہ برابر فائدہ کرتا ہے۔

۷۵۳- سہاگہ کو شگفتہ کر لیں، اس شگفتہ سہاگہ کو ایک سے ۲ ماشہ وزن میں لیں اور شہد کے ساتھ ملا لیں، یہ بھی صرع کی دوا ہے۔ اس دوا کو صبح و شام چٹانا اس کے لئے بہت نفع بخش ہے۔

۷۵۴- اگر کلونجی کو سرکہ کے ہمراہ باریک پیس لیں اور شہد میں ملا کر مریض کو کھانے کے لئے دیں تو یہ بھی صرع اور اس کے عوارض کو زائل کرنے میں بہت کامیاب دوا ثابت ہوتی ہے۔

۷۵۵- افتیمون بھی اس مقصد کے لئے مستعمل ہے۔ ۹ ماشہ کے وزن میں اس کو لے کر جوشاندہ بنا لیں اور برتیں۔

۷۵۶- مسجون بھی اس مرض میں مفید دوا ہے۔ اس کی جڑ استعمال ہوتی ہے اور جوشاندہ کی صورت میں برتی جاتی ہے۔ ساڑھے سات ماشہ کی مقدار میں لے کر اس کا جوشاندہ بنائیں اور پلائیں۔

۷۵۷- زہر البحر (سمندر پھین) بھی اس بیماری کو رفع کرتی ہے ۳ رتی زہر البحر کو باریک سفوف بنا لیں اور دن میں دو بار کھلائیں عجیب الاثر ثابت ہوتی ہے۔

۶۵۸۔ سداب مشہور بوٹی ہے۔ اس کی ایک قسم بستانی ہوتی ہے۔ یہ سداب بستانی اس باب میں بہت اہم اور خاص چیز ہے۔ اس کی مقدار خوراک چھ ماشہ ہے۔ اگر اس کو لے کر ۲ تولہ آب انگور کے ہمراہ استعمال کرائیں تو بلا تخلف مفید و مجرب بتائی گئی ہے۔

۶۵۹۔ بسکھپرہ عام دستیاب ہونے والی روئیدگی ہے۔ اس کی بیل چلتی ہے اشاسث کی قسم سے ہے اور برسات میں اس کی کثرت ہوتی ہے۔ پنجاب میں بہت ہے۔ اس کے برگ تازہ اس مرض میں استعمال ہوتے ہیں۔

ترکیب استعمال یہ ہے۔ کہ تازہ پتوں کو ہتھیلی میں مل لیں اور مریض کی بے ہوشی کے عالم میں چند قطرے اس کے نکال کر اس کے ناک میں ٹپکا دیں مفید پڑتی ہے۔

۶۶۰۔ پنیر مایۂ حیوانات بھی اس مرض شفا دینے میں مفید و مستعمل ہیں؛ بالخصوص خرگوش کا پنیر مایہ بہت مفید مطلب ہے۔ صرف ۲ رتی یہ دوا سرکہ میں حل کر لیں اور مریض کو پلا دیں۔ اسے بہت عجیب الاثر بیان کیا گیا ہے۔

۶۶۱۔ ہلنگ میں بھی اس مرض کو رفع کرنے کی خاصیت ہے۔ دو ماشہ اس کی مقدار خوراک ہے۔ سکنجبین کے ساتھ کھلائی جاتی ہے اور اس مقصد کے لئے جید الاثر ثابت ہوئی ہے۔

۶۶۲۔ ہلیلہ زرد بھی صرع کے لئے بہت مفید دوا ہے۔ یہ دماغ کو تقویت دیتی اور اس کا تنقیہ کرتی ہے۔ اس مطلب کے لئے ۸ ماشہ وزن تک اس کو لیں اور اس کا سفوف بنالیں، یہ سفوف شربت بنفشہ ۳ تولہ یا شربت نیلوفر ۳ تولہ یا شربت عناب ۳ تولہ میں ملا کر چٹایا جاتا ہے اور

صفراوی اور دموی صرع کو زائل کرتا ہے۔

٧٧٣۔ اسطوخودوس بہت جلیل القدر دوا ہے اور صرع و دیگر دماغی عوارض میں عجیب اثر دکھاتی ہے۔ اسے ایک تولہ وزن میں لیں اور شہد یا سکنجبین عسلی کے ساتھ ملا کر چاٹیں۔

٧٧٤۔ عاقرقرحا بھی اس مطلب کے لئے مفید ہے، اسے باریک پیس لیں، اور بدستور بالا استعمال کریں، یعنی شہد خالص میں ملا لیں یا سکنجبین عسلی کے ساتھ ملا کر چاٹیں۔ اس کی مقدار خوراک ٢ تا ١ ماشہ ہے۔

٧٧٥۔ دارچینی ساڑھے سات ماشہ وزن کی لیں، اسے بھی باریک پیس کر شہد یا سکنجبین عسلی کے ساتھ ملانے اور چاٹنے سے شفا بخش اثر ہوتا ہے۔

٧٧٦۔ قرنفل کی بھی یہی خاصیت ہے۔ اسے ٢½ ماشہ بھر لے کر اور باریک پیس کر شہد یا سکنجبین عسلی کے ساتھ ملا کر کھاتے ہیں اور نفع پاتے ہیں۔

٧٧٧۔ تخم اقحوان (بابونہ گاؤ چشم) بھی ایسا ہی اثر کرتی ہے۔ ٦ ماشہ کی مقدار میں استعمال ہوتی ہے اور بطریق متذکرۃ الصدر کھائی جاتی ہے یعنی باریک پیس کر شہد یا سکنجبین عسلی کے ساتھ۔

٧٧٨۔ جند بیدستر کا بھی یہی کام ہے۔ اس کی مقدار خوراک ٢½ رتی ہے اسے باریک پیس لیں اور شہد یا سکنجبین عسلی کے ساتھ ملا کر مریض کو چٹائیں۔ خوب فائدہ مند ہے۔ یہ اور دیگر متذکرہ بالا پانچوں دوائیں صرع بلغمی و سوداوی کے لئے مخصوص ہیں۔ تشخیص کے بعد کام میں لائیے۔

٧٧٩۔ یعنی الوسواسی صرع میں ذیل کا عمل مفید ہے اسے برتیں ہفتہ۔ شاہترہ ١٠½ ماشہ [illegible] پیس لیں اور شربت بنفشہ ٢ تولہ یا

شربت نیلوفر ۲ تولہ یا شربت عناب ۲ تولہ میں ملا کر مریض کو چٹائیں۔
۷۰ ۔ بلغمی وسوداوی صرع کے لئے یہ تدبیر بھی بہت مؤثر ہے۔ کہ تخم دھنتر کو پانی میں رگڑ لیں اور بے ہوشی کے وقت مریض کی ناک میں چڑھائیں۔

صرع اطفال ام الصبیان

بچوں کے صرع کو ام الصبیان نام دیتے ہیں۔ اکثر قبض سے، ثقیل اغذیہ کے استعمال سے بروز دندان کے زمانہ میں اور کرم امعاء وغیرہ سے بچوں کو یہ تکلیف ہو جاتی ہے۔ قوت دماغی کا ضعف اور رطوبات بلغمی کا اجتماع اکثر اس مرض کا موجب بنتے ہیں۔ شیر خوارگی کے زمانہ میں اور اس کے بعد بھی بچے اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ دورہ کے دوران میں بچہ کے ہاتھ پاؤں متشنج ہو جاتے ہیں۔ خفیف حالت میں بچہ سوتا ہوا سا معلوم دیتا ہے۔ آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کو گھوم جاتے ہیں چہرہ عضلات پھڑکتے ہیں۔ منہ کے گرد نیلا حلقہ بن جاتا ہے۔ چندیا نیچے بیٹھ جاتی ہے۔ سانس آہستہ آہستہ اور تکلیف سے آتا ہے جب دورہ شدید ہو تو بچہ چیخ مار کر دفعتہ بیہوش ہو جاتا ہے۔ عضلات اینٹھتے ہیں۔ دست و پا متشنج، آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کو کھچے ہوئے اور ان سے آنسو جاری ہوتے ہیں، چہرہ پہلے تو سرخ پھر نیلا ہو جاتا ہے۔ منہ سے جھاگ نکلتی ہے، نبض سریع اور باریک ہوتی ہے۔ بول و براز خطا ہو جاتے ہیں۔ وقفوں سے یہ علامات عود کرتے ہیں۔ آخر لمبی سانس آکر بچہ کا تشنج رفع ہو جاتا ہے اور بچہ بہر اساں سا

ہو کر ہوتا ہوا سو جاتا ہے۔ اور بسا اوقات پسینہ کی کثرت میں بے ہوش ہو کر بچہ کا انتقال ہو جاتا ہے۔

علاج کے لئے اصل باعث مرض کی تلاش ضروری ہے، اگر بچہ شیر خوار ہو تو اس کی والدہ کو ثقیل و بادی اشیاء سے پرہیز کرائیں سوئے ہضم قبض بر فند دنداں و کرم امعاء موجود ہوں تو ان کا مناسب علاج کریں۔ دورہ کی حالت میں فوراً سینہ شکم اور گلے کی بندشوں کو ڈھیلا کر دیں۔ اور بچہ کے سر کو باقی جسم کی نسبت اونچا رکھیں چہرہ پر آب سرد کے چھینٹے لگائیں کسٹر آئل یا گلیسرین وغیرہ کا حقنہ کر دیں۔

اُمّ الصبیان کے متعلق بعض مفید نکات

۱۔ اُمّ الصبیان کے دورہ کے وقت بچوں کی آنکھوں کے ڈھیلوں پر ہاتھ رکھ لینا چاہیئے بعض اوقات غفلت کی جائے تو بچے اس دورہ میں ہی بھینگے ہو جاتے ہیں۔

۲۔ جب بچہ کو اُمّ الصبیان کا دورہ پڑے تو اس کے بازو اور رانیں ذرا کس کر باندھ دیں۔

۳۔ بچہ کے ہاتھ پاؤں کے تلوؤں کو آہستہ آہستہ سہلائیں۔

۴۔ بصورت قبض قبض کشائی کی مناسب تدبیر کرنا چاہیئے۔

۵۔ اگر مصروع دورہ کی حالت میں اپنی زبان متواتر کاٹنے لگے تو جان لیں کہ دماغ ضعیف ہے اور مواد کثیر۔

۶۔ بعض اوقات مریض محسوس کرتا ہے کہ جسم کے کسی خاص حصہ کو نا

پاؤں یا ہاتھ کی انگلیوں یا پیٹ پر سرسراہٹ سی ہوتی ہے یہ سرسراہٹ صرع کی علامت منذرہ کے طور پر واقع ہوا کرتی ہے۔ ایسی سرسراہٹ جب وہاں سے شروع ہو کر اوپر کو جاتی ہوئی سر تک پہنچ جاتی ہے تو مریض محاہوش کھو دیتا ہے۔ پس مقام سرسراہٹ سے اوپر رومال کس کر باندھ دینا اور نوبت سے پہلے اس عمل کا تکرار کرنا چاہیئے۔ اس مقام پر چٹکی لینا چاہیئے یا پلستر لگا دینا چاہیئے۔

بعض اوقات دیگر علامات بھی علاوہ اس کے بطور علامات منذرہ واقع ہوا کرتی ہیں۔ مثلاً درد یا دوران سر کی شکایت، ناک سے خاص قسم کی بو آتی ہے۔ آنکھوں کے سامنے چنگاریاں سی اڑتی دکھائی دیتی ہیں۔ گاہے دورۂ مرض سے پہلے وحشتناک شکلیں نظر آتی ہیں۔ کانوں میں باجے سے بجتے ہیں، عقل سلامت نہیں رہتی۔ تشنج ہو کر سر ایک کندھے کی طرف جھک جاتا ہے اور کبھی بغیر علامت منذرہ پیدا ہوئے دورہ ہو جاتا ہے۔

۷۔ زیادہ سرد یا زیادہ گرم ادویات کا استعمال، تیز ہوا، بلند مقام ضیائے قمر میں تادیر بیٹھنا، گھومتی ہوئی اشیاء پر نظر جمانے کی کوشش کرنا، آب رواں کو دیکھتے رہنا۔ یہ سبب مرض صرع میں مخالف ہیں۔ ان سے اجتناب لازم ہے۔ مولد بلغم اشیاء، نیز لہسن، پیاز، مسور وغیرہ سے بھی پرہیز کرائیں۔

۸۔ مصروع کے چہرے اور پیشانی اور گردن کے اوپر برص کے سفید داغوں کا ظاہر ہونا نجات مرض کی دلالت کرتا ہے۔ ایسے مریض اس مرض سے جلد شفایاب ہو جایا کرتے ہیں۔

۹۔ ضعیف اور قلت الدم کے مریضوں کے لئے اس مرض میں زیادہ خدشہ ہے
۱۰۔ خلط غالب کا تنقیہ کرنے کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ جات میں سے
حسب ضرورت نسخہ استعمال کریں۔
۱۔ ۷۔ جند بیدستر کو روغن گل میں گھس لیں اور دورہ کی حالت میں ہاتھ
پاؤں پر اس کی مالش کریں، یہ رفع تشنج کے لئے بہت مفید و
جیدالاثر دوا ہے اور اکثر ایسی حالت میں مفید ثابت ہوتی ہے۔
۲۔ ۷۔ روغن گل کو پانی میں ملا کر بدن اور ہاتھوں پر ملنے سے
بھی یہی اثر مرتب ہوتا ہے۔ یعنی تشنج رفع ہو جاتا ہے۔ دورہ کی
حالت میں بہت مفید پڑتا ہے۔ اگر اس کے ساتھ ہی موٹے کپڑے کو
بتی کی طرح بنا کر ہتھیلیوں اور تلووں پر آہستہ آہستہ پھیریں
تو اثر زیادہ قوی ہوتا ہے۔
۳۔ ۷۔ ہینگ ایک سرخ، مشک خالص ایک سرخ، عسل خالص
۳ ماشہ، ان تینوں دواؤں کو باہم خوب مخلوط کر کے یکذات کر
لیں اور گرد و غبار سے محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت اس میں
اس دوا سے تھوڑی تھوڑی دوا دو تین بار چٹا دیا کریں۔
ام الصبیان کے دورہ اور تشنج کے لئے یہ دوا خوب کام دیتی
ہے اور اپنے مفید خواص کا اعتراف کرا لیتی ہے۔
۴۔ ۷۔ اگر ہلیلہ زرد، پودینہ باغی اور ترمد سفید تینوں مساوی وزن
لیں اور ان تینوں کو کوٹ چھان کر اور باریک سفوف بنا کر بچہ کو
استعمال کرائیں تو ام الصبیان کے لئے یہ دوا عجیب الاثر ہے۔
ایک سال کے بچہ کے لئے اس کی مقدار خوراک ایک ماشہ ہے۔

دو سال کے بچہ کے لئے دو ماشہ اور تین سال کے بچہ کے لئے تین ماشہ اس کی خوراک ہے اور گرم پانی کے ساتھ استعمال کرائی جاتی ہے۔

۶۷۵۔ اگر ضروری سمجھیں تو پہلے خفیف سا ملین یا مسہل دے کر تنقیہ کر لیں۔ بعد ازاں نارجیل دریائی ایک چاول بھر لے کر اسے پانی میں گھسیں اور پلا دیں۔ اچھا کام دیتی ہے۔

۶۷۶۔ فادزہر حیوانی ایک۔ چاول کی مقدار میں دودھ کے ساتھ گھس کر دیں۔ یہ دوا بالخاصہ مفید ہے۔

۶۷۷۔ اگر قرنفل ۳ رتی کو پانی میں گھس لیں اور بچہ کو پلا دیں تو اس سے بھی کام نکل آتا ہے۔ اور بعض اوقات اسی ارزاں سہل الحصول و سادہ دوا سے نفع ہو جاتا ہے۔

۶۷۸۔ فلفل سیاہ ۶ رتی کی مقدار میں لیں اور اسے آب سادہ میں گھس کر بچہ کو پلائیں۔ اس سے بھی یہی اثر ظہور میں آتا ہے اور یہ مفرد کی دوا بسا اوقات دیگر دواؤں کے استعمال سے فارغ کر دیتی ہے۔

۶۷۹۔ اگر عاقرقرحا کو بقدر ۲ رتی لے کر باریک پیس لیں اور شہد میں ملا کر چٹائیں تو اس سے بھی یہی نفع ظاہر ہوتا ہے۔ اس میں بھی ایسا ہی مفید اثر موجود ہے۔

۶۸۰۔ عود صلیب بھی بہت جید الخواص و عجیب النفع دوا ہے اور عام لوگوں میں اور خاص حلقوں میں برابر اس کا استعمال مروج ہے اور در حقیقت یہ دوا عجیب و غریب خواص و منافع سے معمور بھی ہے اسے بہ سبیل دہن بھی استعمال کیا جاتا ہے اور گلے میں

لٹکائی جاتی ہے اور داخلاً و خارجاً دونوں طرح سے یہ دوا نفع ہی نفع دیتی ہے۔ یہ دوا ۲ رتی کی مقدار میں کافی ہوتی ہے۔ عرق بادیان میں اس کو گھس لیں اور بچہ کو پلا دیں اور اس کی عمدہ سی ایک گرہ کو سیاہ دھاگہ کے ساتھ باندھ کر گلے میں لٹکا دیں۔

۷۸۱۔ شونیز (کلونجی) میں بھی اس مرض کے لئے تاثیر شفا ہے اسے سرکہ میں پیس لیتے ہیں اور عسل خالص میں ملا کر بچہ کو دیتے ہیں اس کی مقدار خوراک بچہ کے لئے ایک ماشہ ہے۔

۷۸۲۔ بروما ئیڈ آف پٹاسیم ایک مسکن ایلوپیتھک دوا ہے اور تسکین اور رفع تشنج کے لئے بہت نافع و کثیر الاستعمال ہے۔ اسکے استعمال سے تشنج، بے چینی، بے خوابی وغیرہ رفع ہو کر بچہ کو صحت ہو جاتی ہے۔ عجیب چیز ہے۔ اس کی مقدار خوراک ۲ گرین یا ایک رتی ہے۔ اسے آب سادہ میں حل کر کے ذرا سا میٹھا ملا کر بچہ کو پلا دیں۔ یہ مقدار ایک سال کی عمر کے بچے کے لئے موزوں ہے۔

۷۸۳۔ گولیاں بھی بچوں کی مرگی کے لئے بہت ممدوح ہیں اور عجیب مفید اثر رکھتی ہیں۔

صفت۔ کندر، جند بیدستر، ایلوا۔ ان تینوں دواؤں کو ہموزن لیں اور خوب باریک پیس کر حبوب بقدر دانہ مونگ تیار کر کے رکھ لیں ان کی مقدار خوراک ایک سے ۲ گولی ہے حسب ضرورت بچہ کو اس کی والدہ کے دودھ میں حل کر کے پلا دیں۔ بہت نافع ہے۔

۷۸۴۔ اگر جند بیدستر اور ہینگ یہ دونوں دوائیں مساوی الوزن لیں اور انہیں خوب باریک پیس لیں اور تین روز تک مال کے

دودھ میں بچے کو حل کر کے پلا دیں۔ آٹھ دس دن ناغہ رکھیں اور ہفتہ عشرہ گذرنے کے بعد پھر تین روز تک پلائیں۔ اور اسی طرح وقفہ دے دے کر کئی مرتبہ اس عمل کی تکرار کریں۔ تو اُم الصبیان کے ازالہ کے لئے یہ عمل بھی بہت عجیب الاثر و نفع بخش ثابت ہوتا ہے اور اکثر بچوں کو اس دوا سے صحت ہو جاتی ہے۔ اس دوا کی مقدار خوراک ایک رتی ہے ۲۰ رتی تک بھی دی جا سکتی ہے۔ بچہ کی والدہ کے دودھ میں حل کر کے پلا دیں۔

۷۸۵۔ مرجان سرخ کا ایک عمدہ سا دانہ لے لیں اور اسے آگ میں رکھ دیں حتیٰ کہ خوب سرخ ہو جائے۔ اس سے بچہ کی پیشانی اور دونوں ابروؤں کے درمیان داغ دیں۔ تو انشاء اللہ دورہ مرض عود نہ کرے گا۔ بہت عجیب مؤثر تدبیر ہے۔

۷۸۶۔ اگر بکری کی مینگنی سے بچہ کے دونوں ابروؤں کے درمیان داغ دیں تو مرگی کے دوروں سے اُسے ہمیشہ کے لئے نجات مل جاتی ہے عجیب الاثر عمل ہے۔

۷۸۷۔ بچہ کے پیدا ہوتے ہی اگر اس کی گردن میں زبرجد اصلی باندھ دیا جائے تو اس کی یہ تاثیر بیان کی گئی ہے کہ وہ ہمیشہ صرع سے محفوظ و مامون رہتا ہے۔ خواص الاشیاء لاتنکرہ

۷۸۸۔ چوہے کے ہونٹ میں بھی یہ تاثیر ہے کہ بچے کے گلے میں اسے لٹکا دینا صرع کا مانع ہے۔

۷۸۹۔ اگر بڑی بطخ کے نر کو بچہ کے پاس چھوڑ دیں تو وہ دورہ کے وقت خود بخود بچہ کے پاس آکر اسے اپنے پروں کے اندر لے کر

اور بچہ کے منہ کے ساتھ منہ ملا کر سانس کھینچے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے معاً دورۂ صرع برطرف ہو جائیگا۔ یہ علاج اگرچہ بعید از قیاس ہے۔ مگر اسرار قدرت کا کون احاطہ کر سکتا ہے۔ ربنا لا علم لنا الا ما علمتنا۔ صاحب نسخہ اسے چشم دید و مجرب بیان کرتے ہیں، اور اگر فی الواقع اس کا اثر مشاہدہ میں آجائے، تو مشاہدہ کے مقابل قیاس کی کیا حقیقت و وقعت رہ جاتی ہے۔ اور چون و چرا کی ضرورت ہی کیا ہے۔

۶۹۰۔ دورہ کی حالت میں ایک عدد سالم کھٹمل اگر کسی طریقہ سے بچہ کے پیٹ میں اُتار دیا جائے۔ تو شافی مطلق کے فضل و کرم سے فوراً دورہ رفع ہو جاتا ہے اور ایسا رفع ہوتا ہے کہ عود نہیں کرتا۔ عجیب نفع بخش دوا ہے۔

۶۹۱۔ شیر خشت ۴ ماشہ کی مقدار میں اُم الصبیان کے لئے کار آمد ہے۔ اگر عرق بادیان ۲ تولہ کے ساتھ بچہ کو دیں تو بہت عمدہ عمل کرتی ہے اور بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔

۶۹۲۔ برگ سداب میں بھی اس مرض کے لئے شفائی اثر موجود ہے اسے صرف سونگھانے کے کام میں لاتے ہیں۔ اس کی بُو سے آرام ہو جاتا ہے۔

۶۹۳۔ سیہہ جانور کی خاکستر کی نسوار جو مرگی کے لئے مفید اور جیّد الاثر ہے۔ اور صرع کے نسخہ جات میں مذکور ہے اُم الصبیان میں بھی خوب کام کر دکھاتی ہے، اس سے بہت اچھا فائدہ ہوتا ہے۔

۶۹۴۔ پیپل عام طور پر ہر بستی میں پایا جاتا ہے اور پنجاب میں یہ

درخت بکثرت موجود ہے۔ قدرت نے اس کے دودھ میں منجملہ دیگر منافع کے صرع اور بیہوشی کو رفع کرنے کے لئے بھی زبردست تاثیر ودیعت فرمائی ہے۔ بالکل تھوڑا سا یعنی دو قطرے یہ دودھ مریض کے ناک کے نتھنوں میں ٹپکائیں نیز اس دودھ کے مساوی وزن شہد ملا کر پتلا سا پیشانی پر لیپ کر دیں۔ انشاء اللہ ہوش آجائے گا۔

۶۹۵۔ باسمتی کے چاول شیر عشر (آک) میں تر کر کے کسی برتن میں گرد و غبار سے محفوظ رکھیں کہ خشک ہو جاویں۔ دوسری دفعہ بھی یہی عمل چاولوں پر کریں۔ اور دوبارہ خشک ہونے کے بعد ان کا باریک سفوف بنا کر رکھ لیں اور بہت قلیل مقدار میں اسے بطور نسوار برتیں۔ جوان آدمی کے لئے نسوار کی مقدار نصف رتی ہے۔ اس سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ نازک بچوں کے لئے اور کمزوروں کے لئے اس کی مقدار بہت کم ہونی چاہیئے۔ یہ نسوار بیہوشی، صرع، ام الصبیان اور بردوت دماغ کے لئے بہت منفعت بخش و پر تاثیر ہے۔ یہ بعض اوقات دیر سے اثر کرتی ہے۔ اس لئے نگران رہیں۔ اگر دس منٹ تک چھینکیں نہ آئیں تو دوبارہ ذرا سی نسوار چڑھا دیں۔ اگر چھینکوں کو بند کرنا چاہیں تو بادام روغن خالص وغیرہ کی نسوار دیں۔ اگر روغن نہ ملے ... ہو تو گرم گرم گھی کی نسوار سے بھی ... ہیں۔

۶۹۶۔ ... صرع کے ازالہ کے لئے مفید ہے اور اس کا تیل

حصول مقصد کے لئے کارآمد ہے۔ اسے بہ تکرار ناک میں سعوط کیا جاتا ہے۔ اور نمایاں فائدہ ہوتا ہے۔

۷۹۴۔ شیر زناں بھی اس مرض کو زائل کرنے میں مستعمل ہے۔ اسے بچہ کے سر پر دوہا جاتا ہے اور خوب فائدہ بخش اثر رکھتا ہے۔

۷۹۵۔ بکری کے دودھ کو بھی اس مقصد کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ دودھ تازہ ہونا چاہیئے۔ اس میں کپڑا بھگو لیتے ہیں اور بچہ کی چندیا پر رکھتے ہیں۔ یہ بھی اچھا مفید و مؤثر ہے۔

۷۹۹۔ اگر شیر مادہ خر سے مصروع بچے کے سر اور گردن پر مالش کی جاوے تو یہ عمل بھی اُمّ الصبیان کے لئے منفعت بخش ہے۔ مریض بچہ اس سے بہت نفع پاتا ہے۔

۸۰۰۔ بقول جالینوس بنفشہ کو جوش دے کر پلانے سے اُمّ الصبیان کا عارضہ رفع ہو جاتا ہے۔

کابوس دخلب یا بیٹھنا

کابوس اس حقیقت سے مراد ہے جس میں بحالت خواب مختلف مہیب اشکال نظر آتے ہیں اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کسی نے زینہ سے گرا دیا۔ یا کوئی سینہ پر چڑھا ہوا ہے۔

بڑا سبب اس مرض کا سوئے ہضم ہے اس سے اعصاب متاذی ہو کر پسلیوں کے درمیان عضلات اور حجاب حاجز میں تشنج ہو جاتا ہے اور دم گھٹنے لگتا ہے۔ رنج و غم۔ دماغ کی کثرت محنت حقہ نوشی وغیرہ کی کثرت بھی اس کا سبب بنتے ہیں۔ بچوں میں کرم

امعاء بھ بند نہاں کے ضمن میں بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔ مریض کے لئے
بولنا دشوار ہو جاتا ہے اور حرکت کی سکت نہیں رہتی۔ ایسی حالت میں
گھبرا کر چونک پڑتا ہے۔ جاگ پڑنے سے تشنج عضلات تو رفع ہو جاتا
ہے۔ مگر دل کی حرکت غیر طبعی باقی رہتی ہے۔ اس مرض کے علاج
کے لئے اصلاح ہضم کی تدبیر مقدم ہے۔ نفاخ غذاؤں سے قہوہ
اور تمباکو سے ثقیل اشیاء و دیگر مفسد ہضم چیزوں سے کلی پرہیز
رکھیں۔ اگر کرم امعاء ہوں۔ تو ان سے مخلصی حاصل کرنے کی تدبیر
کریں۔ قبض ہو تو مناسب تدبیر سے اس کو رفع کرنے کی کوشش
کریں۔ اگر بلغمی رطوبات جمع ہوں تو بلغم کا اور سوداوی کی صورت
میں سودا کا منضج پلا کر مناسب حال مسہل دیں۔ تاکہ دماغ و
معدہ مواد موجبہ مرض سے پاک و صاف ہو جائیں۔ اگر اعصاب
کی اکساہٹ سے یہ آفت ہو تو مسکن و منوم دواؤں سے
فائدہ اٹھائیں۔

پیٹ بھر کر نہ کھائیں اور غذا کھانے کے بعد تھوڑی دور
تک چہل قدمی کریں۔ تاکہ غذا معدہ سے اتر جائے رات کو
سوتے وقت چت نہ لیٹیں بلکہ کروٹ کے بل سویا کریں۔

غذا۔ دال مونگ، بکری کا شوربا، شلغم، چقندر وغیرہ چپاتی
کے ساتھ۔ پودینہ کی چٹنی زیرہ شامل کر کے اور یخنی کھانے کے بعد
دینا اور زنجبیل کا مربہ ایک تولہ کھلانا بھی مفید ہے۔

پرہیز۔ گوبھی، مٹر، آلو، دال ماش، مسکرات، چنے، پیاز، لہسن،
مسور وغیرہ کی دال، کنجد سیاہ، دال ماش، دودھ، باقلا وغیرہ سے

ضروری ہے۔

نوٹ۔ عوام اس مرض کو آسیب کا نتیجہ خیال کرتے ہیں مگر خبردار رہیں کہ اطباء کے نزدیک یہ مرض صرع ، سکتہ ، یا مالیخولیا کا مقدمہ ہوتا ہے پس مناسب تدابیر سے غفلت نہ کرنا چاہیئے اور کابوس کو انہی امراض کی علامات متقدمہ تصور کرتے ہوئے ضروری انسدادی و حفظ ما تقدم کی تدابیر کو عمل میں لانا چاہیئے۔

۲۔ کھانا کھانے کے درمیان پانی پینا ، ورزش نہ کرنا ، حمام نہ کرنا ، کثرت جماع کابوس کے لئے مخالف اثر رکھتے ہیں پس عموماً ان سب سے اجتناب ضروری سمجھیں۔

اب اس مرض کے مفید اور مجرب نسخہ جات ملاحظہ فرمائیں۔

۱۰۷۔ اسطوخودوس ۲ تولہ ، نبات سفید ۲ تولہ ان دونوں دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کر لیں۔ اور ہر روز رات کو بستر پر جانے کے وقت استعمال کر لیا کریں۔ مقدار خوراک اس دوا کی ۶ ماشہ ہے اور اسے صرف آب تازہ بقدر حاجت کے ساتھ استعمال کیا جائے یہ دماغ کو غیر طبعی رطوبات اور غلاظتوں سے پاک و صاف کرتا ہے۔ اور بدخوابی وحشت ، دہشت کے اسباب کا ازالہ کر کے کابوس سے مخلصی دلا دیتا ہے۔ بہت کثیر النفع و عجیب الاثر دوا ہے اور مسلم جمہور الاطباء ہے۔

۱۰۸۔ بنفشہ کو آب سادہ میں جوش دے کر اس میں روغن کنجد شامل کریں۔ اور حسب طریق متعارف روغن بنفشہ ، پانی کو آگ پر سوختہ کر کے تیار کر لیں۔ اسے سر پر مالش کریں ، تو اعصاب کو تسکین دے کر

نیند لے آتا ہے اور جب اعصاب کی اکساہٹ سے بدخوابی ستا رہی ہو تو ایسے حال میں اس سہل الحصول دوا سے بہت نفع اٹھایا جا سکتا ہے۔

۷۰۳۔ بادرنجبویہ بھی اس مرض کے لئے شفائی تاثیر رکھتا ہے ۵ ½ ماشہ اس کی مقدار خوراک ہے۔ اور شہد خالص کے ساتھ کھلایا جاتا ہے۔ تھوڑے عرصہ میں ہی نمایاں اثر موافق کا ظہور ہو جاتا ہے اور کابوس اور اس کے لازمی عوارض کافور ہو جاتے ہیں۔

۷۰۴۔ تخم ترب بھی مرض کابوس کے لئے مفید و موافق افعال و خواص کا حامل ہے۔ استعمال کا طریق اس طرح پر ہے۔ کہ ان کا جوشاندہ تیار کر لیں، اور اس جوشاندہ کو ایسی سکنجبین ۲ تولہ کے ساتھ پلائیں، جس میں پیاز جنگلی ڈالا گیا ہو۔ (سکنجبین عنصلی) اس سے قے ہوتی ہے۔ اور معدہ تمام ضرر رساں آلائشوں سے دھل جاتا ہے جس سے بخارات ردیہ کا صعود بند ہو کر مرض کابوس سے چھٹکارا مل جاتا ہے اور وحشت، خوف وغیرہ برطرف ہو جاتے ہیں۔

۷۰۵۔ تمر ہندی بھی اس مقصد کے حصول کے لئے چوٹی کی دوا ہے اس مفرد ارزاں دوا سے ایسا فائدہ ظہور میں آتا ہے کہ لمبے چوڑے نسخوں کی ضرورت ہی باقی نہیں رہتی۔ ۲ ½ تولہ وزن میں یہ دوا کافی ہے۔ اسے مل کر پانی نکال لیں اور مریض کو پلا دیں چند بار کے اعادہ عمل سے ایسے خاطر خواہ نتائج حاصل ہوتے ہیں کہ تمام پریشانی، تسکین سے اور رنج راحت سے مبتدل ہو جاتا ہے۔

۷۰۶۔ سداب یا تیتلی ایک مشہور بوٹی ہے گیہوں کے کھیت میں ماہ چیت بیساکھ میں جس قدر چاہو مہیا کر لو۔ پنجاب میں اس کی

کثرت ہے۔ اکثر مقامات پر بافراط دستیاب ہو سکتی ہے۔ یہ وہی بوٹی
ہے جسے عوام تر دانی کہتے ہیں۔ اس پر جا بجا تین تین دانے جڑے
ہوئے ملتے ہیں اور اس لئے اس کا نام تردانی یا تنتلی مشہور ہو گیا
ہے۔ مقی و مسہل دونوں عمل کرتی ہے۔ اس کا تیل مبتلائے کابوس
اور رعشہ کو پلانے کے کام آتا ہے۔ ۹ ماشہ مقدار خوراک ہے۔ یہی
تیل مالشی کے طور پر بھی برتا جاتا ہے۔ دونوں صورتوں میں نفع
بخشتا ہے اور علاوہ کابوس و رعشہ کے دیگر عوارض باردہ
اور اوجاع میں بھی جید الاثر ہے۔

۲۰۷۔ سداب یعنی تنتلی مذکورہ سوا چھ ماشہ، اسطوخودوس ۱ تولہ
ان دونوں دواؤں کو پیس لیں اور عسل خالص کے ساتھ ملا کر چاٹیں
یہ نسخہ بھی امراض مذکورہ کے لئے نافع ہے۔ اور سداب اسطوخودوس
کے ساتھ مل کر بمصداق ایک اور دو گیارہ اثر و منفعت میں
بہت قوی ہو جاتی ہے۔ اور بہت جلد اپنی نفع بخش تاثیر کو نمایاں
کر دیتی ہے۔ اور شہد وہ چیز ہے جس میں حضور سرور کائنات
صلی اللہ علیہ وسلم نے شفا ارشاد فرمائی ہے پس اس کی شمولیت
سراسر پیغام شفا بن کر صعب العلاج مزمن مرض کا قلع قمع کر دیتی
ہے۔ بہت عجیب الاثر و سریع النفع دوا ہے۔

۲۰۸۔ شاہترہ بھی تصفیہ خون کے لئے سب دواؤں سے صف
اول میں ہے۔ یہ معروف بوٹی ہے پتے باریک، پھول گلابی رنگ کا
گندم کے کھیت میں گندم کے فصل کے ساتھ ساتھ ہی پیدا ہوتی
پروان چڑھتی اور گندم کے ساتھ ہی مرجھا کر فنا ہو جاتی ہے۔ عام

لوگ اس سے واقف ہیں۔ اور اس کی تاثیر تصفیہ خون سے بھی ناآشنا نہیں۔ پنجاب میں بکثرت ہوتی ہے اور بھاگن چیت بیساکھ میں جس قدر درکار ہو، ہر بستی، ہر گاؤں، اور ہر قصبہ میں جمع کی جا سکتی ہے۔ اسے اگر گھوٹ کر اس کا پانی نکال لیں اور آگ پر رکھیں کہ پھٹ کر اس کی سبزی الگ ہو جاوے، تو ایسا حاصل کیا ہوا آب زلال استعمال کے لئے بہتر ہے۔ اس کا عرق قرع انبیق کے ذریعہ سے بھی کشید کر کے برتا جاتا ہے۔ جوشاندوں میں بھی یہ بوٹی شامل ہو کر نفع دیتی ہے۔

غرضیکہ مختلف طریقوں سے قدرت کے اس منبع فیض عام سے خلق خدا سیراب و فیضیاب ہوتی ہے۔ پنجاب میں اسے عوام پاپڑا کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ یہ بوٹی خون کو غیر طبعی حالت سے طبعی حالت میں بدل دیتی ہے۔ خون کی صفائی کے لئے عجیب و غریب اثر رکھتی ہے۔ اور قابلقدر ہے۔ اس کا پانی صرف ۶ یا ۱/۲ ۶ ماشہ کی مقدار میں اپنے فوائد کو ظاہر کر کے اپنی سریع الاثری کا اعتراف کرا لیتا ہے۔ فلیتجرب۔

۹۔ ۷۔ بادیان بھی اس غرض کے لئے مستعمل ہے۔ اس کی مقدار خوراک بھی ۱/۲ ۶ ماشہ ہے۔ اور اچھا کام دیتی ہے۔ اور اکثر حالات میں نفع بخشتی ہے۔

۱۰۔ ۷۔ گندنا جسے پنجاب میں کھوگاٹ بولتے ہیں گندم کے موسم میں اور گندم کے کھیتوں میں اکثر مل جاتا ہے۔ معروف روئیدگی ہے اس میں سخت بو آیا کرتی ہے۔ اکثر سرد ریاحی امراض میں

کثیرالاستعمال ہے۔ یہ دوا بھی مرض کابوس کے لئے جلیل القدر ہے
اسے ساگ کے طور پر پکائیں اور مریض کو کھلائیں۔ پکانے میں
مصالحہ جات بھی شامل کر لیں۔

۱۱۔ کابوس کے لئے یہ دوا بہت نفع بخش ہے اور اکثر طویل طویل
نسخوں کے مقابلہ میں بازی جیت لینے والی ہے۔ مفرد دوا ہے۔
البتہ اس کے استعمال سے قبل پانچ سات قئے اور جلاب کرانے
پڑتے ہیں۔ یہ دوا مصطگی رومی ہے۔ ۵۔۷ قئے اور جلاب کرانے
کے بعد اس کو آب تازہ کے ہمراہ کھلائیں۔ تو اس مرض کا قلع قمع
کر دیتی ہے۔ اس کی مقدار خوراک ۳ ماشہ ہے۔

۱۲۔ بسفائج، گل اسطوخودوس، افتیمون، برگ کپاس ان سب
کو مساوی الوزن لیں، اور سفوف باریک بنا کر گولیاں تیار کر لیں،
گولی کی مقدار نخود کے برابر ہو۔ یہ گولیاں بھی مرض کابوس سے آرام
دینے کے لئے اچھی مؤثر ہیں۔ ان کی مقدار خوراک ۲ گولی ہے،
جنجرات یا شوربہ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

۱۳۔ مرض کابوس میں جب یبوست کا غلبہ ہو تو اس کیلئے ماءالجبن
مؤثر تدبیر ہے۔ ماءالجبن کی ترکیب مشہور عام ہے یعنی دودھ کو
آگ پر جوش دے کر اور سرکہ ڈال کر پھٹا لیا جاتا ہے۔ اس پھٹے ہوئے
دودھ کے صاف پانی کو پلاتے رہیں اور فضلہ کی مالش بدن پر
کراتے رہیں۔ خشکی گرمی اور سوداوی امراض میں قابلقدر چیز ہے
خون کا تصفیہ کرتی ہے اور یبوست کو رفع کر کے صحت کو اصلی
اور طبعی حالت کی طرف لوٹاتی ہے۔

۱۴ا۷۔ جب غلبۂ خون سے کابوس کا مرض دامنگیر ہو تو فصد ایسے حالات میں بہتر ہوتا ہے۔ مگر فصد کے لئے شرائط کا لحاظ ضروری سمجھیں۔ جب مریض کی عمر جوان ہو، مزاج دموی ہو، خون کا ہیجان و غلیان ہو، تو بے شک ایسے اور اسی قسم کے دوسرے سازگار حالات میں فصد دیگر تدابیر سے فارغ کرنے والا ہے۔ لیکن ضعیفوں، بچوں، نقیہ مریضوں اور قلت الدم والوں میں ایسی خونریزی سے ضرور اجتناب لازم ہے۔ خون بہت مہنگی جنس ہے اور اس لعل گوں ماء الحیات کو ضائع کرنا دانش سے بعید ہے۔ اشد ضرورت کے وقت ہی اس کا مناسب اخراج مفید ہو سکتا ہے۔ جہاں یہ بافراط موجود ہو۔

۱۵ا۷۔ رائی جسے عام لوگ جانتے ہیں اور سرسوں کی ایک قسم ہے۔ بہت تیز ہوتی ہے (اکثر اچاروں میں بھی برتتے ہیں)، کا تیل بھی اس باب میں بہت سریع النفع و عجیب الخواص ہے اور اس کے علاوہ دیگر بلغمی امراض میں بھی مستعمل ہے۔ بہت کارآمد دوا ہے۔ اس کا تیل پشت اور گردن کے مہروں پہ چپڑا جاتا ہے اور اس کی مالش کی جاتی ہے اور چند بار ایسا کرنے سے نمایاں فائدہ ہوتا ہے۔

۱۶ا۷۔ کسٹرائیل (روغن بیدانجیر) بھی اس خاصیت کی دوا ہے۔ اس مرض کے لئے داخلاً و خارجاً دونوں طریق سے استعمال ہوتی ہے۔ اسے ۵ تولہ کی مقدار میں پلاتے ہیں، نیز اس سے مالش بھی کرتے ہیں۔ داخلاً تنقیہ کرتی ہے اور خارجاً بھی اچھا خاصہ فائدہ دیتی ہے۔

۱۷ا۷۔ سکنجبین بھی کئی دواؤں سے فوائد میں بڑھ چڑھ کر ہے یہ بھی خون اور اس کی کثافتوں کی اصلاح کرتی ہے۔ حدت کو توڑ دیتی ہے۔

تپش، سوزش، وغیرہ کا قلع قمع کرتی ہے، خون کی بڑھی ہوئی گرمی کو یہ دوا ٹھیک
اعتدال پر لے آتی ہے۔ اسے ماء العسل کے ساتھ ملا کر استعمال میں لاتے ہیں۔
۱۸/۷۔ مزمن مرض کی حالت میں جب مادہ کا مزاج سرد ہو، تو جند بید ستر
بھی کارآمد دوا ہے۔ اسے صرف ½ ۲ رتی وزن میں لیں، ماء العسل یا عسل
خالص ایک تولہ کے ساتھ ملا لیں، اور مریض کو چٹائیں بہت نفع بخش ہے۔
۱۹/۷۔ اصل السوس ½ ۷ ماشہ کو پیس کر اور عسل خالص بقدر ۳ ماشہ
میں ملا کر کھلا دینا بھی عجیب الاثر ہے۔ اور مزمن حالات میں اکثر
پریشانی اور مرض کی تکلیف سے مخلصی دلا دیتی ہے اور بلغمی مواد
کی اصلاح کے لئے بہت مفید و مؤثر ہے۔
۲۰/۷۔ دار چینی بھی سردی کی حالت میں بہت کارآمد ہے، یہ اعضاء کو
گرما دیتی ہے، برودت کے اثر کو زائل کر دیتی ہے۔ اس کا تیل مالش
کے طور پر استعمال میں آتا ہے۔
۲۱/۷۔ ہینگ بھی اس مقصد کے لئے کام کی چیز ہے۔ جب سردی کا غلبہ
ہو اور بلغمی رطوبات کا اجتماع ہو، تو یہ ایسی رطوبتوں کو چھانٹ
کاٹ دیتی ہے۔ اعصاب کو چست و چابک بنا دیتی ہے۔ کسل،
استرخا اور اعصاب کی اذیت کو رفع کرتی ہے۔ اس کی مقدار خوراک
ایک ماشہ رکھ کر آزمائیے۔ اگر زیادہ کی ضرورت ہو تو ¼ ۱ یا ½ ۱
ماشہ سہی۔
۲۲/۷۔ تخم بلسان بھی جلیل القدر دوا ہے۔ اسے ۹ ماشہ کی مقدار میں
پانی کے ہمراہ پیس لیتے ہیں۔ اور پیس کر حاجتمند کو پلا دیتے ہیں۔
یہ بھی اعصاب کو تقویت دیتا ہے اور رطوبات غیر طبعی کو نہیں چھوڑتا۔

۷۲۳۔ جب کابوس میں خون کی حالت غیر طبعی ہو تو آلو بخارا کو فراموش نہ کریں۔ خون کی حدت و کثرت میں اس دوائے نفع بخش سے فیضیاب ہونے کا وقت ہوتا ہے' ۱۰ دانے آلو بخارا کے استعمال کریں۔ یہ تمام حدت' سوزش' جلن' بے چینی اور بے کلی کو توڑ کر رکھ دیتے ہیں۔

۷۲۴۔ پہلے حسب ضرورت تنقیہ کر لیں' اس کے بعد ہد ہد جانور کی ہڈی کو جلا کر خاکستر بنا لیں' اور بقدر ۲ ماشہ ایک ہفتہ تک مریض کابوس کو کھلائیں۔

۷۲۵۔ خواب میں بچے اکثر ڈرتے ہیں' ایسے بچوں کے لئے یہ تدبیر بہت موثر ہے کہ سنگ بلور خالص لے کر اُن کے گلے میں باندھ دیا جاوے۔ یہ بالخاصیت بچوں کے خواب میں ڈرنے کے لئے مفید ہے اور اکثر دیگر دواؤں کے استعمال سے مستغنی کر دیتا ہے۔

۷۲۶۔ اگر پارہ اور طلا کو بچے کے گلے میں باندھ دیں' تو بھی اس مرض سے بچوں کو مخلصی مل جاتی ہے۔ دواؤں کے استعمال سے قبل ایسی سہل تدابیر کو ضرور آزمانا چاہیئے کیونکہ اس میں سوائے نفع کے کسی قسم کا ضرر متصور نہیں۔

۷۲۷۔ بھیڑیئے کی آنکھ کے متعلق بھی یہی خاصہ مسطور ہے کہ اسے بھی اگر خواب میں ڈرنے والے بچے کے گلے میں باندھ دیا جائے تو بچہ اس تکلیف سے مامون و مصئون ہو جاتا ہے۔

۷۲۸۔ ریوند چینی سے بھی ایسے حال میں فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ اسے پانی میں پیس لیتے ہیں۔ اور دونوں شانوں کے درمیان لیپ کر دیتے ہیں۔ اور یہ اپنی نفع بخش تاثیر سے اس مرض کو رفع کر دیتا ہے

اور بچہ کا خواب میں ڈرنا موقوف ہو جاتا ہے۔

رعشہ ــــ (لرزنا کانپنا)

رعشہ یا کوریا اس مرض سے مراد ہے جس میں جسم کے ایک یا دونوں جانب اختیاری عضلات غیر منظم طور پر حرکت کرتے ہیں۔ خصوصاً دست و پا اور چہرہ کے عضلات میں یہ حرکات زیادہ ہوتی ہیں خواب کے وقت یہ حرکات رفع ہو جاتی ہیں۔

یہ مرض اکثر موروثی ہوتا ہے۔ جن کے والدین کا مزاج عصبی و ذکی الحس ہو یا جس عورت کو باؤگولہ کا مرض ہو، ایسے لوگوں کی اولاد میں اس مرض میں زیادہ تر مبتلا ہونے کی استعداد ہوتی ہے شباب سے پہلے یہ مرض زیادہ تر ہوتا ہے۔ نوعمر کی لڑکیوں میں بلوغت کے قریب فتور حیض سے یہ بیماری ہو جاتی ہے، جوان اور پیر بھی اس سے مستثنیٰ نہیں، ان کو بھی یہ ہو سکتی ہے۔

اسباب۔ اعصابی خرابی اور کمزوری سے اکثر یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ قلت الدم، وجع المفاصل، سقہ ضروریہ کی خلاف ورزی، صدمہ دماغ، رنج و غم، جلق و اغلام وغیرہ سے اعصاب خراب ہو جاتے ہیں، اور یہ مرض آگھیرتا ہے۔ مرض دو طرح پہ ہوا کرتا ہے۔ (۱) خفیف (۲) شدید۔

جب مرض خفیف ہو تو مریض رفتار میں لڑکھڑاتا ہے اور اسے پاؤں کو گھسیٹنا پڑتا ہے۔ کسی چیز کو اٹھاتے ہوئے ہاتھ کانپتا ہے۔

شدید مرض میں پہلے چہرے کے عضلے پھڑکتے ہیں، پھر بلاارادہ بازو اور ٹانگ وغیرہ کے عضلات عجیب طرح سے حرکت میں آجاتے ہیں۔ اور کبھی کبھی آدھا یا سارا جسم یا سر متحرک رہتا ہے۔ مریض کیلئے کھڑا ہونا دشوار ہو جاتا ہے، لڑکھڑاتا ہے، کھانا کھاتے ہوئے مریض کے ہاتھ کو جھٹکا لگتا ہے اور لقمہ منہ میں جانے کی بجائے سر پر چلا جاتا ہے۔ اشیاء کی گرفت کے وقت بھی ہاتھ کو جھٹکا لگتا ہے، مزاج میں چڑچڑاپن آجاتا ہے۔ قبض رہتا ہے۔ زیادہ خراب اور شدید قسم کے رعشہ میں غیرارادی حرکات بہت جلد اور بہت سخت ہوتی ہیں مریض دانت پیستا ہے، کبھی زبان دانتوں تلے آکر کٹ جاتی ہے۔ بولنا، کھانا پینا اور سونا تک مشکل ہو جاتا ہے۔ بول و براز پر بھی قابو نہیں رہتا۔ اسی طرح حرکات قلب و تنفس پر بھی مرض کا اثر ہوتا ہے اور اُن کا انتظام بھی درست نہیں رہتا۔ خواہش و ارادہ سے کام کرنے کی نعمت سے مریض محروم ہو جاتا ہے۔ بچوں میں جب یہ مرض ابتداء سے شدید نہ ہو۔ تو زیادہ خطرناک نہیں ہوتا۔ مگر نوجوان عورتوں میں دورانِ حیض و ایام حمل کا رعشہ زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔ وجع المفاصل کا رعشہ بہت زیادہ شدید اور خطرناک ہوا کرتا ہے۔ اگر اس مرض کو تین ماہ کی مدت گذر جائے تو پھر بعض اوقات مزمن صورت اختیار کر کے دو تین سال تک طوالت کھینچتا ہے۔ کبھی خود بخود صحت بھی ہو جاتی ہے۔ مگر مرض کے عود کرنے کا خطرہ دُور نہیں ہوتا۔

علاج: کے لئے اصل سبب مرض کو تلاش کر کے اس کے رفع کی

تدبیر کرنا چاہئے ۔ بچوں میں اگر کرم امعا ہوں تو اُن کا علاج کرنا ضروری ہے ۔ عورتوں میں حیض کی خرابی کو رفع کرنا ضروریات سے ہے ۔ خون کی قلت ہو تو مرکبات فولاد مع دیگر تدابیر مناسب عمل میں لا دیں ۔ وجع المفاصل سے یہ مرض ہو تو اس کا مناسب علاج کریں حسب خفت و شدت مرض بیمار کو آرام و استراحت کا موقعہ دیں ۔ اور ہر قسم کی حرکت سے منع کر دیں ۔ جب مرض شدید ہو تو مریض کی دونوں ٹانگیں سیدھی کر کے فلالین کی پٹیوں سے باندھ دیں ۔ بازوؤں کو سینہ پہ باندھ دیں اور پھر گردن سے لے کر ٹانگوں تک تمام کمبل وغیرہ اوڑھا دیں ۔ اور آرام کی تاکید کر دیں ۔ یہاں تک کہ اخبار بینی کی اجازت بھی نہ دیں ۔ قبض کی حالت میں حقنہ صابن والا کر دیں ۔ اور پھر کیلومل اور جلاپ کا مسہل دے سکتے ہیں ۔ ایسے مریض کے لئے غذا بہت لطیف اور زود ہضم ہونا چاہیئے ' دودھ شوربا ' یخنی ' بیضہ نیم برشت ' کھچڑی فرنی ' ساگو ' اراروٹ وغیرہ دے سکتے ہیں ۔

جب مریض کا مرض گھٹنے اور طاقت بڑھنے لگے تو یکبارگی آزاد نہ کر دیں ۔ بلکہ بتدریج خفیف حرکات کی اجازت دے کر پھر آہستہ آہستہ ہر قسم کی معمولی حرکات کو جائز رکھیں پھر جب صحت پلٹ آئے تو غسل صبح و شام کی ہوا خوری ' لطیف مقوی اغذیہ وغیرہ کا ضرور لحاظ رکھیں ' اور مریض کو قوانین صحت کی پابندی کرنے کی تاکید کریں ۔ نسخہ جات ذیل میں سے حسب حال کوئی سا نسخہ منتخب کر کے استعمال میں لا سکتے ہیں ۔

۲۹ ۔ سم الفار اس مرض کے لئے بہت مفید و مسلم دوا ہے۔ یہ مختلف صورتوں میں برتا جاتا ہے۔ اس کی گولیاں بنا کر بھی کھلاتے ہیں۔ لائکوار آرسی کیلکس جو ایک ایلوپیتھک دوا ہے۔ یہ ایک قسم کا سنکھیا کا مرکب ہے جوان آدمی کو اس کی ۵ بوند دن میں دو بار غذا کے بعد دیتے ہیں اور اور ہر روز اس کی مقدار ایک بوند بڑھاتے ہوئے دس بوند پر پہنچ جاتے ہیں۔

۳۰ ۔ مچھلی کے تیل سے بھی اس مرض میں بہت فائدہ ہوتا ہے۔ یہ مقوی ہے۔ ضعف بدن اور ضعف اعصاب کو رفع کرتا ہے۔ بدل ما یتحلل کا عمدہ کام دیتا ہے۔ اور قلت الدم والے مریضوں میں اس کا تھوڑے عرصہ کا استعمال جسمانی صحت کو تھام لیتا ہے۔ اور مریض کی گرتی ہوئی طاقت سنبھل جاتی ہے۔ اللہ تعالےٰ نے مچھلی میں فاسفورس ودیعت فرمائی ہے اور فاسفورس اپنے مخصوص فوائد سے جسم کو بہت کچھ سدھار دیتی ہے مگر روغن ماہی کے برمحل استعمال کرنے کا لحاظ ہر حال میں ضروری ہے۔ جب اس کا مناسب موقعہ نہ ہو۔ تو اس کا استعمال نہ صرف فضول ہے۔ بلکہ اس سے ایک حد تک اذیت بھی پہنچ سکتی ہے۔ یہ کمزوری کی حالت کے لئے مخصوص ہے۔ جب ایسی ضرورت نہ ہو۔ تو استعمال نہ کریں بعض دفعہ رعشہ میں مسکن دوا کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں مسکنات کا استعمال کرائیں۔

۳۱ ۔ جب اعصاب میں سوئے مزاج سرد عارض ہو اور برودت کا غلبہ ہو۔ تو یہ وقت دارچینی سے فائدہ اُٹھانے کا ہوتا ہے۔ یہ مفرد دوا بڑے کام کی چیز ہے۔ اس کے روغن کو بطریق مالش استعمال میں لاتے ہیں اور نفع پاتے ہیں۔ برودت کے اثر کو زائل کر دیتی ہے۔

اور مریض کی خواہش اور ارادہ کو سنبھال لیتی ہے۔

۲۳۲ ۷۔ ہینگ بھی اکثر اس قسم کے رعشہ میں مفید پڑتی ہے جہاں اس کا سبب سردی ہے۔ بوڑھوں اور ضعیفوں میں رعشہ اکثر اسی قسم کے اسباب سے ہوا کرتا ہے۔ پس ایسے حالات میں اس سے فائدہ ہوتا مقدار خوراک۔ اس کی پونے ۲ ماشہ کافی ہے۔ اچھی سریع العمل دوا، ہے اور سردی کے اثر کو بہت جلد توڑ دیتی ہے۔ اعصاب کو گرماتی ہے۔ اور صحت کو چمکاتی ہے۔

۲۳۳ ۷۔ جند بیدستر بھی اسی قبیل کی دوا ہے جب ہوئے مزاج سرد عارض ہو مریض بوڑھا ہو اعصاب پر برودت کی یورش ہو یخت سردی سے رعشہ کا مرض پیدا ہوا ہو۔ تو جند بیدستر کا اولیں دواؤں میں شمار ہوتا ہے اس کے استعمال سے افسردگی و برودت زائل ہو کر حرکات درست ہو جاتے ہیں، اور مریض بخیریت رُو بصحت ہو جاتا ہے۔ اس کو بھی پونے ۲ ماشہ کی مقدار میں استعمال کرنا چاہئیے۔

۲۳۴ ۷۔ چمگادڑ کو عام لوگ جانتے ہیں جو رات کو نکلا کرتا ہے اور دن کے وقت چھپا رہتا ہے۔ اس کو کسی تانبے یا لوہے کی ہانڈی میں روغن چنبیلی کے ہمراہ پکائیں اور اتنا پکائیں کہ سب اچھی طرح سے گل جائے اب اسے صاف کرلیں اور اس روغن کو محفوظ رکھ لیں۔ یہ رعشہ کے علاوہ فالج ولقوہ کی بھی دوا ہے۔ یہ تیل ان امراض میں مالش کے کام آتا ہے۔

۲۳۵ ۷۔ قسط (کٹھ) میں بھی رعشہ کے لئے بہت سے منافع موجود ہیں۔ اس کے کھانے سے کپکپی رفع ہو جاتی ہے۔ اس کے تیل کی مالش بھی کی

جاتی ہے۔ دونوں طرح سے فائدہ ہوتا ہے، داخلاً بھی اور خارجاً بھی۔
۷۳۶۔ برگِ گل داؤدی۔ برگِ شبت ملکد ایک تولہ، اسپند (حرمل) ۲ تولہ، تخم جوز ماثل ۶ ماشہ ان سب کو کوٹ چھان لیں اور تازہ پانی کی آمیزش سے گولیاں بنالیں ہر گولی کنار صحرائی کے برابر ہو، رعشہ کے مریض کو ایک ایک گولی دونوں وقت یعنی صبح و شام دیں۔
۷۳۷۔ بعض دفعہ نمک جیسی عام سہل الحصول اور ارزاں دوا سے بڑا کام نکلتا ہے اور زیادہ دواؤں کی احتیاج ہی نہیں رہتی صرف خشک نمک کی مالش کی جاتی ہے اور اس سے صحت ہو جاتی ہے۔
۷۳۸۔ بعض دفعہ کثرت جماع سے خشکی غالب آکر رعشہ ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں مومیائی سے نفع حاصل کرنا چاہیئے مومیائی خالص حاصل کرلیں۔ اور بقدر دانہ نخود ہمراہ روغن گاؤ ۴ ماشہ کھالیں بہت سریع الاثر ہے۔
۷۳۹۔ کابوس کے بیان میں روغن سداب کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ روغن رعشہ کے لئے بھی بہت کارآمد و نفع بخش ہے، اور داخلاً و خارجاً دونوں طرح سے مفید پڑتا ہے۔

فالج و لقوہ و استرخاء

فالج سے مراد وہ مرض ہے جس میں طولانی طور پر نصف حصّہ جسم میں حس بھی اور حرکت بھی دونوں زائل و معطل ہو جاتی ہیں پھر اگر کسی ایک عضو تک محدود ہو، تو استرخاء کہلاتا ہے۔ مثلاً ہاتھ پاؤں کا استرخاء

یا کمر سے زیریں حصہ جسم کا استرخاء، اور جب سارے جسم پر آفت ہو تو اسے سکات کا نام دیتے ہیں۔ بہرکیف یہ مرض اعصاب کے مسامات مسدود ہو جانے کے باعث ہوتا ہے جس کے سبب سے روح نفسانی کا اعضا تک جاری وساری ہونا متعذر و دشوار ہو جاتا ہے۔ اور متحرک قوت نفسانی کا فعل موقوف ہو جاتا ہے۔

لقوہ کے اسباب بھی تقریباً یکساں ہیں، لقوہ سے مراد وہ مرض ہے جس میں منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ اور مریض ایک طرف کی آنکھ پورے طور پر بند نہیں کر سکتا اور نہ ہی اس کے لب پورے طور سے مل سکتے ہیں ـــــ رعشہ سے مراد لرزنا یا کانپنا ہے اس میں زیادہ تر ہاتھ ہی مبتلا ہوتے ہیں۔ گردن بھی اس مرض سے زیادہ ماؤف ہوا کرتی ہے۔
سرد امراض اور سردی کے اسباب ہیں اس قسم کے امراض زیادہ پیدا ہوتے ہیں۔ سرد موسم میں یہ بیماریاں زیادہ ہوتی ہیں۔ مزاج کی سردی، سن پیری، ضعف، بلغم سے جسم کا بھرا ہونا، سرد ہوا۔ آب سرد کا کثرت سے استعمال کرنا۔ سکتہ، صرع، اختناق الرحم، وضع حمل وغیرہ ان کے اسباب ہیں، رعشہ ضعف دماغ و ضعف نخاع سے پیدا ہوتا ہے جس سے حرکاتِ ارادی اور حرکاتِ غیر ارادی مختلط ہو جاتی ہیں، کثرت جماع، میخواری، کثرت استعمال تمباکو بھی ان امراض کے سبب بنتے ہیں۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مریض کو صبح سو کر اٹھتے ہوئے درد سر کی شکایت ہوتی ہے۔ ایک دو قیئیں آتی ہیں اور فوراً فالج ہو جاتا ہے۔ چہرہ بھرا بھرا ہوا منہ کا ذائقہ پھیکا۔ بول سفید و غلیظ، جانب ماؤف کے ہاتھ پاؤں

شل ہو کر رہ جاتے ہیں۔ پیراپلیجیا یعنی استرخاء نصف حصہ اسفل میں زیریں حصہ جسم کا شل ہو جاتا ہے۔ ساتھ اگر دست و پائے ماؤف کو اٹھا کر چھوڑ دیں تو خود بخود گر جاتے ہیں۔ حواس بجا نہیں رہتے چلنا پھرنا اور نشست و برخاست بلا سہارے دشوار ہو جاتی ہے ہضم کی خرابی اور قبض کی شکائت بھی ہوتی ہے۔

ایسے امراض کے علاج میں مریض کو آرام سے کسی نرم سے بستر پر رکھیں۔ چارپائی کے نزدیک انگیٹھی میں آگ کا انتظام کریں۔ موسم سرد ہو تو پارچات بھی گرم ہونے ضروری ہیں۔ اور ہوا سے محفوظ رکھنا لازم ہے۔

پہلے ایک ہفتہ تک ہر قسم کی غذا سے پرہیز رکھیں صرف عسل خالص ۲ تولہ اور عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ ملا کر اور جوش دے کر پلاتے رہیں۔ آٹھویں دن منضج پلا دیں۔ اور آٹھ یوم تک منضج پلانے کے بعد اس منضج میں دوائے مسہل ملا کر دیں۔ اگلے روز تبرید کا نسخہ پلا دیں۔ پھر پانچ یوم تک منضج استعمال کریں۔ اور زاں بعد دو مسہل اور دیں۔

اور پھر مندرجہ ذیل نسخہ جات میں سے حسب حال و حسب ضرورت ادویات کا استعمال کریں۔

فالج لقوہ وغیرہ کے متعلق بعض مفید رموز

۱۔ ان امراض میں آب و ہوائے سرد سے مریض کو محفوظ رکھنا ضروری ہے۔ کمرے میں انگیٹھی سلگائیں۔

۲۔ خوشبو کا استعمال مریض کے سر پر کرنا اور شموتا برتنا بھی مضر ہے۔
۳۔ دماغی محنت سے بھی پرہیز چاہیئے۔
۴۔ کافی طور پر مسہل ہو کر مادہ نکل جانے سے پہلے غذا سے بالکل پرہیز رکھیں۔ صرف ماء العسل پر اکتفا کریں۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں ۲ تولہ عسل خالص جوش دے کر رکھ لیں اور دیں، سات دن تک کوئی غذا اور پانی وغیرہ بالکل نہ دیں۔ اگر ضعف اور اشتہا کا غلبہ ہو تو جنگلی کبوتر کا شوربہ یا مونگ کی اُبلی ہوئی دال کا پانی گرم مصالحہ شامل کر کے دے سکتے ہیں۔ ایام دورانِ منضج میں بھی غذا سے پرہیز رکھیں۔ زیادہ ضعف کی حالت میں روٹی کا گودہ نکال لیں اور شوربا یا مونگ کی دال کے پانی میں بھگو کر اور نرم کر کے کھلا دیں۔ مسہلوں کے بعد بکری کا گوشت، مونگ کی دال وغیرہ مناسب اشیاء دینے لگیں۔ ابتدائے مرض میں فاقے کرانے سے جلد صحت کی امید ہوتی ہے۔ ہاں رعشہ میں زیادہ بھوکا رکھنا اور فاقہ کرانا اس قدر ضروری نہیں بلکہ شوربا چپاتی کے ساتھ دے سکتے ہیں، مگر اشتہا سے کم۔ دیر ہضم۔ ثقیل و نفاخ غذا مثلاً گوبھی، کچالو وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔
۵۔ سکتہ کے بعد فالج کا حملہ ہونا سخت خطرناک سمجھنا چاہیئے۔
۶۔ فالج ولقوہ میں کسی قسم نسوار چالیس یوم تک ہرگز استعمال نہ کرنا چاہیئے۔
۷۔ روشنی اور ہوا مریض کے لئے بہت مضر ہوتی ہے۔ اس لئے فالج ولقوہ کے مریض کو تاریک کمرہ میں رکھنا چاہیئے۔

۷۴۰۔ جند بیدستر۔ عقر قرحا۔ حلتیت مکد ۳۔۳ ماشہ، روغن زیتون ۲ تولہ میں ان دوائیں کو ملالیں اور مالش کریں جب سردی لگنے سے رعشہ کا مرض پیدا ہوا ہو۔ تو یہ نسخہ بہت مفید پڑتا ہے۔ اور تھوڑا عرصہ مالش کرتے رہنے سے افاقہ کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

۷۴۱۔ خردل کا نفع ایسے تمام امراض میں مسلّم و ممتاز ہے۔ اس دوار کا عام فہم نام رائی ہے۔ یہ سرسوں کی ایک قسم ہے۔ بہت تیز ہوتی ہے کانجی اور اچاروں میں مستعمل ہے۔ پلستر کے طور پر بھی استعمال میں آتی ہے۔ اسے باریک پیس کر روغن زیتون ملالیں اور طلا کریں۔ لقوہ کے لئے بہت مؤثر ہے۔ اس کے علاوہ دیگر مرطوبی امراض کو بھی نافع ہے۔ اعصابی امراض میں کثیر الاستعمال ہے۔ اعصاب کو گرماتی ہے۔

۷۴۲۔ اگر دار شیشعان (کاپھل) کو باریک پیس کر سرمہ سا بنالیں اور روغن کنجد میں ملا کر عصب مسترخی پر اس کی مالش کر دیں۔ تو ایسے حالات میں خاطر خواہ فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

۷۴۳۔ اس قسم کی دواؤں میں جوز لوا (جائفل) کا درجہ بھی بہت سی دواؤں سے انفع و اعلیٰ ہے۔ اسے اس غرض کے لئے پیس کر روغن پان کے ساتھ ملا دیتے ہیں اور مالش کے کام لاتے ہیں۔ یہ فالج، لقوہ و تشنجی امراض کے لئے جن کا سبب بلغم ہو۔ جید الاثر ہے۔

۷۴۴۔ لقوہ کے لئے روغن بید انجیر (کسٹر آئل)، ۵ تولہ کی مقدار میں پلانا جید الاثر ہے۔ نیز اسی تیل کی مالش بھی کراتے ہیں اور فائدہ اُٹھاتے ہیں۔

۷۴۵۔ جوز ماثل (دھتورہ) کا تیل بھی فالج و لقوہ کے لئے خوب نفع بخش

ہے ۔ اس کی مالش سے اکثر مریضوں کو آرام ہو جاتا ہے ۔ اس کے بیجوں کو داخلاً بھی برتا جاتا ہے ۔ پہلے روز ایک دانہ ۔ دوسرے روز دو ۔ تیسرے روز تین دانے ۔ علی ہذا القیاس مریض کو صحت حاصل ہونے تک یومیہ ایک ایک دانہ کا اضافہ کرتے جاویں ۔ بعد ازاں ایک ایک دانہ کم کرتے کرتے عمل کو ختم کر دیں ۔

۶ ہم ۷ ۔ مالکنگنی بھی اس مقصد کے لئے چوٹی کی دوا ہے ۔ بہتر صورت اسکے استعمال کی اس کے روغن کا استعمال ہے ۔ اس کا روغن کولہو میں نکل آتا ہے اور بہت خوبصورت ہوتا ہے ۔ اسے کھلاتے بھی ہیں اور اس کی مالش بھی کراتے ہیں ۔ ان سب مرطوبی ۔ بلغمی ، عصابی امراض کو نفع دیتا ہے ۔

۷ ہم ۷ ۔ کنیر سفید کی جڑ کا چھلکا ۔ گھونگچی (رتکاں) ، برگ جوز ماثل (دھتورہ کے پتے) ، ملدہ ۲ تولہ ۔ ان دواؤں کو کوٹ لیں اور ٹکیہ بنا لیں اور روغن کنجد خالص میں جس کا وزن ۱۵ تولہ ہو ، جلا لیں ۔ پھر روغن کو صاف کر کے محفوظ رکھ لیں ۔ یہ تیل لقوہ و فالج کے لئے بہت ممدوح ہے ۔ اس سے مالش کرتے ہیں اور تھوڑے عرصہ میں بہت سا فائدہ ظاہر ہو جاتا ہے ۔ عصاب کی رطوبات کو رفع کرتا ہے ۔ اور گرم مزاج کو بدل کر خوشگوار حرارت کا باعث بنتا ہے ۔

۸ ہم ۷ ۔ اس روغن کی مالش سے بھی فالج و لقوہ میں اثر نمایاں مشاہدہ ہوتا ہے ۔ اچھا سریع الاثر تیل ہے ۔ اس کی مالش کرائیں اور نفع پائیں ۔
صفت ۔ جند بیدستر ایک ماشہ ، رائی ایک تولہ ان دونوں کو باریک پیس لیں ۔ اور روغن کنجد ۴ تولہ میں ملا کر مالش کریں ۔

۹ ہم ۷ ۔ بھلاوے سے بھی فالج و لقوہ میں اکثر فائدہ اٹھایا جاتا ہے ۔ اس

سے بدن کے مسام کھل جاتے ہیں۔ اور مواد رطوبات اخراج پاکر صحت حاصل ہوتی ہے۔ لہسن۔ زنجبیل نیم کوفتہ ملکر ایک تولہ۔ برگ بکائن برگ سنبھالو ہر ایک پاؤ بھر۔ ان سب کو دو سیر پانی میں جوش دیں اور اتنا جوش دیں کہ نصف رہ جائے۔ آب و ہوا سے محفوظ ایک طرف بیٹھ کر بدن کو کپڑے سے چھپالیں اور بھپارہ کا عمل کریں۔

۵۰۷۔ حرمل کے دانے دس تولہ لے کر ایک پوٹلی بنالیں۔ دو سیر شیر گاؤ کو ایک عمدہ صاف دیگچی میں آگ پر چڑھائیں اور اس میں وہ پوٹلی لٹکا کر پکائیں۔ جب پکتے پکتے نصف سیر دودھ باقی رہ جائے تو آگ سے نیچے اتار لیں۔ اور اس پوٹلی کو دودھ میں نچوڑ کر اس میں ۱۰ تولہ روغن زرد گاؤی کا اضافہ کریں۔ نیز ۵ تولہ قند سفید دیسی شامل کر کے گرم ہی گرم مریض کو پلا دیں۔ اور ایک لحاف اوڑھا کر مریض کو لٹا دیں اس عمل سے پسینہ جاری ہوتا ہے۔ بند مسام کھل جاتے ہیں مواد موجبہ مرض بدن سے اخراج پا جاتا ہے۔ اور بلغمی رطوبات کا ازالہ ہو کر مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔ برابر چار روز یہی عمل کرتے رہیں انشاءاللہ ضرور آرام ہو جائیگا۔ چوٹی کا نسخہ ہے اور بہت کارآمد ہے۔

نوٹ۔ پسینہ کو اندر ہی اندر کپڑے سے پونچھ کر خشک کر دینا چاہیئے اور دودھ دہی چھاچھ و سرد اشیاء سے بالکل پرہیز رکھنا ضروری ہے۔

۵۱۷۔ برگ جھاؤ کو پانی کے بھرے دیگچے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ کہ جوش آجائے۔ پھر اس دیگچہ کو بیمار کے منہ کے سامنے رکھ دیں اور اسے سمجھا دیں کہ منہ اس کے مقابل رکھ کر اس کی بھاپ لے۔ اس تدبیر سے بھی خوب فائدہ ہوتا ہے۔

۷۵۲۔ قسط (کٹھ) میں بہت سی منفعتیں ہیں۔ اس کا تیل تیار کر لیں۔ اسی طریق معروف سے (یعنی روغن کنجد شامل کر کے) اور اس تیل کو ناک میں سڑکیں عضو مفلوج پر اس تیل کی مالش بھی کرتے ہیں۔

۷۵۳۔ روغن بادام میں فادزہر حیوانی کو حل کر کے ناک میں ٹپکائیں تو اس عمل سے بھی بہت نفع ہوتا ہے۔

۷۵۴۔ مولی کے بیجوں کا یہی خاصہ ہے۔ ان کا بھی تیل بنا لیتے ہیں اور ناک میں سڑکتے ہیں۔ نیز فالج زدہ عضو پر ملتے ہیں۔ بلغمی رطوبات رفع ہو کر اعضا کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔

۷۵۵۔ فرفیون کو بھی ایسے حالات میں فراموش نہ کرنا چاہیئے۔ یہ دوا اکثر و بیشتر حالات میں اس قسم کا نفع پہنچاتی ہے۔ اور اکثر دیگر دواؤں سے مستغنی کر دیتی ہے۔ اسے بھی سونگھایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر تدابیر سے بھی یہ دوا برتی جا سکتی ہے۔

۷۵۶۔ بقول شیخ الرئیس بعض معطسات کو بھی ان امراض میں خاصہ دخل ہے۔ اور اسی قسم کی دوا بندق ہندی (ریٹھہ) ہے اسے غبار باریک پیس لیا جاتا ہے۔ اور ناک میں چڑھایا جاتا ہے اس سے چھینکیں آتی ہیں اور مواد موجبہ مرض کا تنقیہ ہوتا ہے۔ بلغمی رطوبات سے دماغ پاک وصاف ہو جاتا ہے۔

۷۵۷۔ جالینوس کا قول ہے کہ اگر شونیز کو سرکہ کہنہ میں تر کر کے باریک پیس لیں اور اسے ناک میں ٹپکائیں۔ تو لقوہ میں بہت فائدہ ہوتا ہے۔

۷۵۸۔ تنقیہ کے بعد مشک کو سونگھانا بھی شفائی اثر رکھتا ہے۔ بلغمی و مرطوبی بیماریوں کے ازالہ کے لئے مؤثر تدبیر ہے۔ دماغ و ارواح کو تقویت دیتی ہے۔

۷۵۹۔ عنبر بھی اسی طرح سے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا رتبہ بھی بہت بلند ہے۔ امراء کی دوا ہے۔ بہت گراں فروخت ہوتی ہے۔ جس طرح خود کمیاب ہے اسی طرح فوائد بھی خاص ہے۔

۷۶۰۔ ایک پاؤ لہسن کو مقشر کر لیں۔ ان چھلے ہوئے لہسن کو نصف سیر شیر گاؤ میں جوش دیں۔ اور اتنا عرصہ آگ پر رہنے دیں کہ کھویا تیار ہو جائے۔ اس کے بعد شکر سفید حسب ضرورت ملا لیں اور ۲-۲ تولہ وزن کے پیڑے بنا کر محفوظ رکھ لیں۔ ایک پیڑا مقدار خوراک ہے صبح و شام دونوں وقت کھلائیں۔ لہسن کے استعمال کی یہ ترکیب خوشگوار صورت ہے اور لہسن کے تمام فوائد و منافع اس طرح سے حاصل ہو جاتے ہیں۔ بلغمی مزاج۔ بوڑھوں کے لئے عجیب دوا ہے اور غذا بھی ہے۔ خصوصاً موسم زمستان میں اسے ضرور آزمانا چاہیئے۔ فالج و لقوہ کے لئے بہت نفع بخش ہے۔

۷۶۱۔ لہسن کو دیگر ادویات کے ساتھ شامل کیا جا سکتا ہے چنانچہ اسی غرض کے لئے مال کنگنی۔ بلادر (بھلاوہ) اور لہسن ان تینوں دواؤں کو مساوی الوزن لے کر کوٹ لیں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر تین روز ان کو پڑا رہنے دیں۔ حتیٰ کہ خشک ہو جائیں۔ جب ان میں نمی نظر نہ آئے تو کسی آتشی شیشی میں ڈال کر بطریق پتال جنتر روغن کشید کر لیں۔ یہ روغن چند قطروں کی مقدار میں استعمال کرنے سے فالج و لقوہ میں عجیب شئے ثابت ہوا ہے۔ ایک رتی پان میں رکھ کر کھلائیں۔ اس سے زیادہ بھی دے سکتے ہیں۔ ۲ رتی تک حسب قوت و عمر حسب موسم جائز ہے۔

۷۶۲۔ مدار (آک) جس قدر قدرت نے عام کر دیا ہے۔ اسی قدر فوائد سے بھی اس کو غرباء کے لئے بھر دیا ہے۔ منجملہ دیگر گوناگوں فوائد و منافع کے اس کے پھل کے اندر سے باریک روئی نکلتی ہے اگر اسے تکیہ میں بھر کر رعشہ و لقوہ کے مریض کو استعمال کرائیں۔ تو اسے سر کے نیچے رکھنے سے ایسے مریض کو عجیب فائدہ پہنچتا ہے۔ آزمانا چاہیئے۔

۷۶۳۔ مدار (آک) کو پتوں، پھولوں، شاخوں اور جڑوں سمیت خشک کر کے جلا لیں۔ پھر اس کی راکھ کو پانی میں بھگو کر اور اس کا مقطر لیکر حسب دستور متعارف آگ پر جلادیں اور نمک حاصل کر لیں۔ یہ نمک گنٹھیا، رعشہ و فالج کی دوا ہے۔ اس نمک کے ہموزن تخم آکسن پیس کر رکھ لیں اور مریض کو چند روز تک کھلائیں مقدار خوراک جوان کے لئے ۲ رتی مقرر ہے۔ بہت مفید پڑتا ہے۔

۷۶۴۔ زنجبیل اور وج (بچھ) دونوں مساوی الوزن لیں۔ انکو باریک کوٹ چھان لیں۔ اور دو چند شہد خالص میں ملا کر محفوظ رکھ لیں۔ اس دوا کی مقدار خوراک ۹ ماشہ ہے۔ کچھ عرصہ استعمال کرنے سے خوب فائدہ دیتی ہے اور آب گرم کے ہمراہ کھلائی جاتی ہے۔

۷۶۵۔ فالج و لقوہ کو رفع کرنے کے لئے زرنباد (کچور) بھی اولیں دواؤں میں سے ہے۔ اس کے استعمال کا طریق یہ ہے کہ باریک پیس کر شہد میں ملا لیں اور چاٹیں۔ علاوہ داخلی استعمال کے خارجاً بھی اسی کو طلا کریں۔ اچھی مفید دوا ہے۔ ہر روز بلا ناغہ استعمال کرنا چاہیئے۔ ناغہ نہ ہو۔

۷۶۶۔ لقوہ کو زائل کرنے کے لئے ایک عجیب منفعت بخش علاج یہ بھی

ہے۔ کہ کلنگ کا پتہ چقندر کے پتوں کے پانی میں ملالیں، اور مریض کو سعوط کرائیں۔ متواتر تین روز تک اسے برتنا چاہیئے۔ منقول ہے کہ صرف تین روز کا استعمال مزید استعمال سے مستغنی کر دیتا ہے اور مریض بھلا چنگا ہو جاتا ہے۔

۷۶۷۔ تاسیس تیر میں بھی فالج کے لئے اثر شفا ہے۔ اسکی مقدار خوراک ۴ ماشہ ہے مگر اس کے استعمال کے لئے بھی التزام چاہیئے۔ ناغہ نہ ہو۔ کچھ عرصہ مداومت کر کے فائدہ کی توقع رکھیں۔

۷۶۸۔ ہرن کے گوشت میں ان امراض کے لئے بہت سے منافع ہیں۔ اس کو متواتر کئی دن تک کھلاتے رہنا عجیب الاثر ہے۔ یہ غذا کی غذا اور دوا کی دوا ہے۔ مرطوبی امراض کے لئے اس کا درجہ بہت بلند ہے۔ مناسب مصالحہ جات بھی اس میں شامل کئے جا سکتے ہیں کڑوی کسیلی دواؤں کی بجائے یہ لذیذ و مرغوب چیز بہت غنیمت ہے۔ ضعیفوں اور بوڑھوں کے لئے مقوی ہے۔

۷۶۹۔ ان مرطوبی امراض کے لئے بیر بہوٹی بھی نفع بخش دوا ہے صرف ایک عدد بیر بہوٹی کے پاؤں دور کر کے اور پان کے پتے میں رکھ کر کھلائیں اور چند یوم اس کا التزام رکھیں۔ خوب فائدہ بخشتی ہے۔

۷۷۰۔ مینگ بھی اس مقصد کے لئے مفید ہے۔ صرف ایک رتی اس کی خوراک ہے۔ اور ماء العسل کے ہمراہ دی جاتی ہے عجیب النفع و سریع الاثر دوا ثابت ہوتی ہے۔

۷۷۱۔ اگر سراب کو جوش دے کر مداومت کے ساتھ پلاتے رہیں تو اس

سے بھی اچھا نفع ہوتا ہے۔ مقدار اس کی ۱/۲ ۳ ماشہ ہے۔ اس کے ساتھ ہی دار چینی کے تیل کی مالش بھی کرنا چاہیئے۔ اس طرح سے بہت زیادہ اثر ہوتا ہے۔ اور تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔ دار چینی کو چباتے رہنا بھی نفع بخشتا ہے۔

۷۷۔۲۔ زنجبیل کو مربہ کی صورت میں ان مرطوبی امراض کے لئے دیتے ہیں۔ یہ اعصاب کو گرماتی ہے۔ اور بلغمی رطوبات کو دور ہٹاتی ہے۔ غیر طبعی سردی کے تمام اثرات کو زائل کر کے اعضاء کو چست و چابک بنا دیتی ہے۔

۷۷۔۳۔ حب الصنوبر کبار کو بھی ان بیماریوں کے لئے کار آمد ہے' ان کا مغز کھانے میں آتا ہے۔ یہ وہی چلغوزہ ہے جسے عام لوگ شوق سے کھاتے ہیں۔ لذیذ و مرغوب ہوتا ہے۔ یہ مغز ۱/۲ ۱ تولہ کھلانا چاہیئے ۳ تولہ تک بھی دے سکتے ہیں۔ شکر سفید کے ہمراہ یا شہد خالص کے ساتھ۔ اور مویز منقیٰ کے ہمراہ دینے سے بھی بہت نفع بخش تاثیر ظاہر ہوتی ہے۔

۷۷۔۴۔ اگر عود خام ۱/۲ ۴ ماشہ کو پیس لیں اور کھلائیں۔ تو اس قسم کے امراض میں اچھا فائدہ ہوتا ہے۔ یہ دوا امام سویدی کی مجرب ہے۔

۷۷۔۵۔ فلفل گرد جلیل القدر دوا ہے۔ دکنی فلفل گرد کو نرم پیس لیں اور اس کے ہمراہ مصری ملا لیں۔ بس دوا تیار ہے۔ اس میں سے تھوڑی مقدار میں دوا لے کر اور منہ میں ڈال کر چباتے رہیں۔ اس کا یہ اثر ہوتا ہے۔ کہ سر کے سب بلغمی مواد کا تنقیہ ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بعض اوقات جو کھانسی دوران فالج

میں ستایا کرتی ہے۔ وہ بھی رفع ہو جاتی ہے۔

۷۷۶۔ رکباب چینی بھی اسی جماعت کی دوا ہے۔ اس کا اثر بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ اوران امراض کو اس کے استعمال سے نفع پہنچتا ہے۔

۷۷۷۔ وج کے منہ میں رکھ کر چباتے رہنے سے بھی اسی قسم کے فوائد ظہور میں آتے ہیں۔ رطوبات کے چھانٹنے اور اعصاب کی آفت کو زائل کرنے میں مستعمل ہے۔

۷۷۸۔ عاقر قرحا کا فائدہ عوام میں مشہور ہے۔ یہ تیز دوا اعصاب کو بیدار کرتی، بلغمی مواد کو چھانٹتی اور فالج۔ رعشہ وغیرہ مرطوبی امراض کی اصلاح کرتی ہے۔ اسے بھی تھوڑی تھوڑی مقدار میں چباتے رہنا لقوہ، فالج کے لئے عجیب النفع و مفید الاثر ہے۔ اس کے علاوہ خارجاً اس کے تیل کی مالش بھی کرائی جاتی ہے۔

۷۷۹۔ لاکھ کو سفوف بنا کر بھی ایسے موقع پر کھلاتے ہیں۔ اسکی مقدار خوراک ۲ ½ ماشہ ہے اور مرطوبی امراض میں برتی جاتی ہے۔

۷۸۰۔ پوست ریٹھہ ۴ تولہ۔ قند سیاہ ہموزن۔ دونوں دواؤں کو خوب کوٹیں کہ یک ذات ہو جائیں۔ ان کی گولیاں جنگلی بیر کے برابر بنائیں۔ غذا کا لقمہ کھا کر ایک گولی صبح کو اور ایک شام کو کھلائیں یہ گولیاں چار یوم گذر جانے کے بعد کھلائی جاتی ہیں۔ چار یوم سے پہلے نہیں۔ لقوہ کے لئے بہت مفید ہیں۔

۷۸۱۔ ایک عدد جائفل مریض کے منہ میں رکھیں اور مریض کو کسی تاریک کمرے میں رہنے کا انتظام کر دیں۔ اس کے ساتھ ہی دن میں دو تین مرتبہ شہد کا جوشاندہ بھی پلاتے رہیں۔ اکثر مریضوں کو کسی

اور علاج کے بغیر اس سادہ تدبیر سے ہی صحت ہو جاتی ہے۔ مجرب ہے اور سہل چٹکلہ ہے۔ طویل نسخوں کے استعمال سے قبل اسے آزمالینا چاہیئے۔

۲۸۷۔ حب اذاراقی اس مطلب کے لئے اکثر لوگوں کی معمول و مجرب ہیں، اور بہت کثرت سے اکثر طبیب ان کو برتتے ہیں۔ اور حق یہ ہے کہ یہ فوائد کے لحاظ سے واقعی ممتاز درجہ رکھتی ہیں۔ کچھ عرصہ کا استعمال خود اپنے منافع کا اقرار کرا لیتا ہے۔ مگر باوجود ایسے منافع کے اس امر سے بھی انکار نہیں کہ بقول اکثر حذاق یہ چیز بدن میں جمع ہوتی رہتی ہے۔ اور بعض اوقات یک لخت ظہور پاکر کئی قسم کی خرابیوں اور بعض مرتبہ خطرناک اور عسیر العلاج زحمت کا باعث بھی بن سکتی اور بن جاتی ہے۔ اس لئے دوا کو استعمال کرتے وقت اطبا کی اس رائے کو بھی مد نظر رکھنا لازم ہے۔ خصوصاً بہت عرصہ تک اس دوا کو استعمال کرنے سے بہ نظر احتیاط احتراز ہی اولیٰ ہے ؎

بدریا در منافع بے شمار است　　وگر خواہی سلامت بر کنار است

اور جب کبھی اس کا استعمال ناگریز ہو تو اسے مدبر کئے بغیر ہرگز نہ برتیں۔ اس کی تدبیر کا طریق یہ ہے کہ نصف پاؤ کچلوں کو لے کر کئی دن تک پانی میں بھگو رکھیں۔ اتنا عرصہ کہ وہ نرم ہو جائیں اب ان کو چھیل لیں۔ اور ایک سیر شیر گاؤ میں ڈال کر جوش دیں اتنا عرصہ آنچ پر رہنے دیں کہ دودھ سب جذب ہو جائے، اب اتار لیں اور روغن زرد میں اتنا عرصہ ان کو بریاں کریں کہ سرخ ہو جائیں۔ بس اب تیار ہیں۔ ان کو خوب باریک پیس لیں۔ قابل استعمال ہیں۔ ان میں زنجبیل باریک سائیدہ ۵ تولہ اور ایلوا

باریک پسا ہوا ۸ تولہ ملا لیں۔ اور شہد ملا کر گوندھیں اور گولیاں بنا لیں۔ ان گولیوں کی مقدار نخود کے برابر ہو۔ روزانہ ایک گولی کھلائیں یہ مقدار جوان آدمی کے لئے ہے حسب قوت و دیگر حالات دو گولیاں بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔ مگر سوچ سمجھ کر۔ تیز دوا ہے۔ اور بے احتیاطی سے زہریلا اثر ظاہر ہونا بعید نہیں۔ طبیب حاذق کی رائے لئے بغیر ایسی دواؤں کا برتنا غیر مناسب ہے۔ مذکورہ بالا طریق تدبیر کے علاوہ بعض دیگر طریقوں سے بھی اس دوا کو مدبّر کرتے ہیں۔

۷۸۳۔ برادہ کچلہ مدبّر۔ فلفل سیاہ ہر یک ۶ ماشہ ان دونوں دواؤں کو باریک پیس کر آب ادرک میں کھرل کریں اور حب بقدر فلفل سیاہ باندھ لیں۔ صبح کے وقت ایک گولی روزانہ بعد از غذا دیں۔

۷۸۴۔ یہ گندھک کی گولیاں فالج، لقوہ کے علاوہ اکثر دیگر بلغمی امراض کے لئے خوب نفع دیتی ہیں۔

صفت۔ گندھک آملہ سار۔ پارہ مصفیٰ ہر یک ۶ ماشہ۔ ان دونوں دواؤں کو خوب کھرل کریں۔ یہاں تک کہ دونوں کا سفوف باریک سیاہ رنگ بن جاوے۔ اسے کجلی بولتے ہیں۔ اس کجلی میں ہڑتال ہرتال سرخ مدبّر و بچھناگ مدبّر ہر ایک ۶ ماشہ ملا لیں اور ان سب دواؤں کو آٹھ پہر آب لیموں میں خوب کھرل کریں۔ اور گولیاں بنا رکھیں، گولی کا وزن دانہ ماش کے برابر ہونا چاہیئے۔ مقدار خوراک ایک گولی سے ۲ گولی تک بھی حسب ضرورت دے سکتے ہیں۔ اور یہ گولیاں مکھن کے ہمراہ کھلائی جاتی ہیں۔

نوٹ۔ سیماب، ہڑتال اور بچھناک کو صاف کئے بغیر ہرگز ہرگز شامل نسخہ نہ کرنا چاہیئے۔ اگر سیماب کی صفائی میں دقت ہو تو سیماب شنگرف سے نکال کر کام میں لا سکتے ہیں۔ اگر شنگرف کو دو یوم آب لیموں میں کھرل کر لیں۔ اور پھر اس کا جوہر اڑا لیں تو سیماب مصفےٰ حاصل ہو جاتا ہے۔

بچھناک کو اس طرح مدبر کریں کہ اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے ان کو چار پہر آب ادرک میں بھگو رکھیں۔ اس کے بعد نکال کر حسب ضرورت برتیں۔

ہڑتال کو ریزہ ریزہ کر کے ایک کلھیا میں رکھ کر دیالی سے اس کا منہ آٹا لگا کر بند کر دیں۔ اور ایک سوراخ دیالی میں رکھ کر خفیف آگ پر رکھیں۔ جب تک سیاہ دھواں نکلے۔ رہنے دیں۔ جب سفید دھواں نکلنے لگے اتار لیں ہڑتال مدبر ہے۔

۸۵۔ سم الفار کا فائدہ بھی ان امراض مسلّم ہے۔ اکثر مریض اس سے نفع پاتے ہیں۔ اور ڈاکٹر۔ ویدک اسے استعمال میں لاتے ہیں۔ فالج، لقوہ و دیگر بلغمی امراض کے لئے ممدوح ہے۔ اگر سم الفار مدبر ۳ رتی، کتھ سفید و بنسلوچن ہر ایک ۵ ماشہ، ان تینوں دواؤں کو گلاب میں پیس لیں اور دانہ ماش کے برابر گولیاں بنائیں۔ تو یہ گولیاں ایسے مریضوں کے لئے قابل استعمال ہیں۔

خوراک ایک گولی صبح و شام بعد از غذا۔

نوٹ۔ سم الفار شیر بُز کے اندر پوٹلی میں باندھ کر لٹکانے اور پکانے سے مدبر ہو جاتا ہے۔

۷۸۶۔ اگر سیماب مصفیٰ ۱ تولہ۔ شنگرف ۱ تولہ اور سم الفار سفید ۱ تولہ۔ ان تینوں دواؤں کو چار پہر لہسن کے عرق میں رگڑیں اور دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔ تو یہ گولیاں بھی فالج ولقوہ وجملہ امراض باردہ کیلئے اکثر نفع بخش ثابت ہوتی ہیں۔ خوراک صرف ایک گولی۔

۷۸۷۔ حب الخراب دکچلہ کو اس طرح سے استعمال کرانا بھی جید الاثر ثابت ہوتا ہے کہ حسب ضرورت کچلوں کو لے کر نمدار زمین میں دبادیں اور اس پر پانی چھڑکتے رہیں ایک ہفتہ برابر یہ عمل کرتے رہیں۔ اس کے بعد کچلوں کو نکال لیں۔ ان کا پوست اور پتہ دور کریں اور انکے نصف وزن مرچ سیاہ ملاکر دو یوم آب ادرک میں خوب کھرل کریں اور پھر آب برگ سوہانجنہ میں کھرل کرکے نخود کے برابر گولیاں باندھ لیں۔ اور سایہ میں خشک کرکے بحفاظت رکھ لیں۔ ان کی خوراک ایک سے دو گولی ہے۔ چوزہ مرغ۔ کبوتر۔ بٹیر وغیرہ کے شوربا کے ہمراہ دیں۔ فالج ولقوہ کے لئے خاص مفید دوا ہے۔

۷۸۸۔ روغن لہسن بہت قابل قدر دوا ہے۔ اس کی مالش کرائی جاتی ہے۔ اور نقرس کے استعمال میں مفید ثابت ہوتی ہے۔ تیاری کا طریق بالکل سادہ ہے۔ یعنی لہسن کو روغن کنجد میں جلاکر رکھ لیں یا آب لہسن کو روغن کنجد ہم وزن ملاکر آگ پر رکھیں کہ پانی سب جل جاوے اور تیل باقی [illegible] حسب ضرورت [illegible] اسے شہد میں ملاکر بھی چٹاتے ہیں۔ خصوصاً ابتدائی حالات میں مرض کا قلع قمع کر دیتا ہے

سکتہ (مُردہ کی سی بیہوشی)

یہ وہ مرض ہے جس میں تمام حرکات جسمانی و حواس معطل رہ جاتے ہیں۔ اور انسانی جسم کے تمام اعضاء اپنے فرائض منصبی و افعال طبعی سے قاصر ہو جاتے ہیں۔ آنکھوں کی بصارت، کانوں کی سماعت وغیرہ زائل ہو جاتی ہے۔ دماغ سُدہ پڑ جانے کے باعث تمام راہیں بالکل مسدود ہو جاتی ہیں۔ بہت خطرناک مرض ہے۔ اس کا نتیجہ اکثر موت ہوا کرتی ہے۔ مریض مثل مردہ کے بیہوش ہوتا ہے۔ سانس خراٹے سے آتا ہے۔ حرکت قلب و حرکت تنفس کے سوا باقی سب حیوانی حرکات بند ہو جاتی ہیں۔

چالیس برس کی عمر میں اور اس کے بعد یہ مرض زیادہ ہوتا ہے، موروثی طور پر بھی ہو جاتا ہے۔ اور علاوہ ازیں خون کی سمیّت سے بھی ہوتا ہے۔ گردہ کے امراض نقرس، منشیات، امراضِ دماغی، عیاشی، امتلائے دم۔ زور سے گانا یا باجا بجانا۔ زور سے کھانسنا یا چھینکنا وغیرہ۔ شدّت حرارت یا شدت برودت۔ رنج و غم و غصہ۔ گریبان کی تنگی۔ کالر یا گلوبند وغیرہ کا دباؤ۔ یہ سب اس مرض کے اسباب میں داخل ہیں۔

علامات منذرہ! بعض اوقات اصل مرض کے وقوع سے قبل بار بار دردِ سر ہوتا ہے۔ سر میں چکر آتے ہیں۔ کانوں میں شور و غل سا سنائی دیتا ہے۔ نقص سماعت کے علاوہ بصارت میں بھی فتور آ جاتا ہے۔ ایک شئے کی دو دو دکھائی دیتی ہیں۔ حافظہ بھی درست نہیں رہتا

مزاج میں چڑچڑاپن آجاتا ہے۔ نطق پر بھی مرض کا اثر پڑتا ہے۔ صحیح الفاظ ادا نہیں ہوسکتے۔ غلط اور مہمل لفظ منہ سے نکلتے ہیں، خواب میں وحشت اور دہشت ہوتی ہے۔ نکسیر پھوٹتی ہے کبھی چہرے کے یک طرفی فالج یا پورے فالج میں مریض مبتلا ہوجاتا ہے ایسی علامات، ظاہر ہو کر مرض واقع ہوتا ہے کہ،

ا۔ یک لخت مریض بیہوش ہو کر گر جاتا ہے۔ سانس خراٹے سے آنے لگتا ہے۔ چہرہ عموماً سُرخ ہوتا ہے۔ شاذونادر زرد بھی ہوتا ہے یا

۲۔ سر میں شدید ناقابل برداشت درد ہو کر نصف جسم مفلوج ہو جاتا ہے۔ چہرے کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے۔ جی متلاتا ہے۔ ابکائیاں ستاتی ہیں۔ پھر آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ اور مریض بیہوش ہو کر اُس کے دست و پا سرد ہو جاتے ہیں۔ نبض اس قدر ہلکی چلتی ہے کہ اُس کا احساس و ادراک مشکل ہوتا ہے۔ بعض مریضوں میں غشی خفیف علامات کے ساتھ واقع ہوتی ہے اور کچھ وقفہ کے لئے بظاہر صحت معلوم ہونے لگتی ہے۔ مگر دوبارہ جلدی ہی نسیان و ہذیان عارض ہو کر پھر بیہوشی و بے خبری وارد ہوتی ہے۔ یا

۳۔ دفعتہً نصف جسم مفلوج ہوجاتا ہے۔ ابتدا میں تو مریض کو کچھ ہوش بھی ہوتا ہے مگر بتدریج بالکل بے ہوش ہو جاتا ہے۔

جب یہ مرض واقع ہو جائے تو مریض کو مطلق کسی قسم خبر نہیں ہوتی دُنیا و ما فیہا سے بے خبر ہوتا ہے۔ مریض کا ہاتھ اُٹھا کر چھوڑ دیں تو ایسے گر پڑتا ہے جیسے مُردے کا جگانے سے بالکل نہیں جاگتا۔ سانس میں تنگی ہوتی ہے۔ اور خراٹے سے آتا ہے۔ ایک یا دونوں پتلیاں کشادہ اور بے حس

ہوتی ہیں مریض کے لئے یا تو نگلنے میں مشکل ہوتی ہے یا بالکل کسی چیز کو نگل ہی
نہیں سکتا۔ بول و براز خطا ہو جاتے ہیں اور مریض کو پتہ ہی نہیں چلتا۔
مگر کبھی بول بند بھی ہو جاتا ہے۔ کبھی اس مرض سے مریض ہوش پاکر فتور
عقل میں مبتلا ہو جاتا ہے یا فالج میں۔ اس مرض کی نوبت ۵ منٹ سے
لے کر عموماً ۲۴ گھنٹے تک رہتی ہے۔ کبھی مریض کے سکتہ کی حرکت قلب و
تنفس کی یہ حالت ہوتی ہے کہ مردہ کا گمان ہوتا ہے۔ ایسے حال میں امتحان کا
طریق یہ ہے کہ دھنکی ہوئی روئی یا کسی جانور کا نہایت نرم و نازک پَر
مریض کے نتھنوں کے مقابل ایسے طریق سے رکھیں کہ اسے ہوا متحرک نہ
کر سکے نہ ہی دوسرے کسی متنفس کے سانس کا اثر اس پہ ہو سکے پھر اس
روئی یا پَر کو دیکھیں۔ اگر اس میں حرکت محسوس ہو تو سمجھ لیں کہ مریض میں
آثارِ زندگی باقی ہیں۔ اگر تاریک مقام میں ایسے مریض کی پتلیوں کا
معائنہ کیا جائے تو چراغ کی روشنی معلوم ہوتی ہے۔ اور اجالے میں مشاہدہ
کرنے والے کی صورت کا عکس نظر آتا ہے۔

علامات کی مشابہت کی بناء پر بعض اوقات تشخیص مرض میں مغالطہ
ہو جاتا ہے۔ صرع۔ غشی۔ نشہ شراب۔ نشہ افیون کی علامات کا دھوکہ ہوتا
ہے۔ مگر مابہ الامتیاز علامات پہ غور کرنے سے یہ دقت رفع ہو جاتی ہے۔
چنانچہ۔

۱۔ صرع کے مریض میں دورہ کے وقت منہ سے جھاگ آتی ہے اور ہاتھ
پاؤں متشنج ہوتے ہیں۔

۲۔ غشی نازک مزاج اور اختناق الرحم کی بیماریوں میں واقع ہو کر
چند منٹ میں رفع ہو جاتی ہے۔

۳۔ شراب کے نشہ کی حالت میں میخوار کے منہ سے شراب کی بدبو آتی ہے۔ اگر بہت زور سے جگانے کی کوشش کریں تو اس کو کم وبیش اس کا احساس ہوتا ہے۔ دونوں آنکھوں کی پتلیاں یکساں ہوتی ہیں۔ ایک تنگ اور ایک کشادہ نہیں ہوتی۔

۴۔ افیون خوردہ کو سانس خراٹے سے آتا ہے اور جگانے سے بیدار ہو جاتا ہے دونوں آنکھوں کی پتلیاں سکڑی ہوئی ہوتی ہیں۔

حفظ ماتقدم۔ جب اس مرض کا خدشہ ہو۔ تو ہر قسم کی محنت سے آزاد رکھیں۔ جماع ترک کرا دیں۔ قبض کے رفع کرنے کی تدبیر کریں۔ شراب سے اجتناب کرائیں۔ رفع اجابت وغیرہ کے وقت زور نہ لگے۔ خواب و بیداری کو باقاعدہ رکھنے کی کوشش کریں۔ رات کو ۹ بجے سونا اور صبح پانچ بجے بیدار ہو جانا مناسب ہے۔ روزانہ غسل کو معمول بنائیں۔ آہستہ آہستہ ہواخوری کرائیں غذا لطیف اور زود ہضم ہو۔ مکان سکونتی ایسا ہو کہ جس میں ہوا بخوبی آ جا سکے۔ جب دردِ سر کی شکایت ہو یا چکر بار بار آنے لگے کنپٹی کی رگیں زیادہ تڑپتی ہوئی محسوس ہوں تو کنپٹی پر جونکیں لگوا دیں۔ اگر کوئی خاص امر مانع نہ ہو تو نیز مسہل دیں۔

علاج نوبت مرض۔ جب مرض واقع ہو جائے تو مریض کو خاموش آرام سے لٹا دیں۔ سر کو اونچا رکھیں۔ گلے اور سینہ کی بندشیں کو ڈھیلا کر دیں۔ تازہ ہوا کے حصول کے لئے کھڑکیوں کو کھول دیں۔ مریض کے پاس شور و غل نہ ہو۔ سر کو منڈوا کر اس پر کافور اور سرکہ میں کپڑا تر کر کے رکھیں یا اگر مناسب ہو تو برف

ائیں مناسب حقنہ سے کام لیں۔ یا اگر کوئی امر مانع نہ ہو تو روغن جمالگوٹہ
دو تین قطرے گلیسرین کی ۵۔ ۷ بوندوں میں ملا کر زبان کی جڑ پر مل دیں
ر حالات مساعد ہوں تو فصد بھی کر سکتے ہیں مگر کمزور اور ضعیف مریض
ں ہرگز اس پر مبادرت نہ کریں۔ جو فوری ہلاکت پر منتج ہو سکتی ہے جب
صد یا مسہل کا موقع نہ ہو۔ تو مدرات سے کام لینا چاہیئے۔ اطراف
ر د ہوں تو انہیں گرم کریں۔ جب مریض بے ہوش ہو تو غذا کی چنداں
ر نہ کریں۔ ایک، دو یوم تک اگر غذا مریض کو نہ ملے تو کچھ خیال نہ کریں
ب دماغی سدے ہوں تو قابضات، تیز مسہل اور فصد وغیرہ سے پرہیز
یں۔ بلکہ ایسے حالات میں محرک اور مقوی دوائیں برتیں۔ سکتہ دموی
ں فصد کریں۔ ساقین پر سنگیاں کھینچوائیں اور دونوں پنڈلیاں اور
زو مضبوط باندھیں تاکہ سر کی طرف خون کا زور گھٹ جائے۔ کف
ست و پا کو خوب مالش کریں۔ برخلاف سکتہ دموی کے سکتہ بلغمی میں
یال متقدمین حار محرکات وغیرہ کا استعمال جائز ہے۔ سکتہ بلغمی میں
ب مریض کا چہرہ سرخی مائل ہو تو بعض اطباء فصد وغیرہ کی اجازت
تے ہیں۔ مگر ایسا کرنا مناسب نہیں۔ کیونکہ بعض اوقات محض تنگی تنفس
ے چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ اور رگیں خون سے بھر جاتی ہیں۔ اور اگر مریض کو
و پر لٹا دیں تو یہ علامات رفع ہو جاتی ہیں۔ پس ایسے حال میں فصد
غیرہ کا نقصان ظاہر ہے۔ اس قسم کے بلغمی سکتہ میں قے کرانا، دوا کو
عوط کرنا، سر پر نطول، ضماد و مالش وغیرہ کرانا چاہیئے۔ ان تمام تدابیر
لحوظ رکھتے ہوئے نسخہ جات ذیل میں سے حسب موقعہ و محل نسخہ کو
تخب کر کے استعمال کریں۔

۷۸۹۔ حسب ضرورت فصد اور حقنہ وغیرہ سے اوّل تنقیہ کرلیں۔ اس کے بعد عود صلیب کو بالکل باریک پیس لیں۔ اور روغن بابونہ و روغن نرگس ان دونوں میں ملا کر مریض سکتہ کے ناک میں ٹپکا دیں۔ عود صلیب امراض دماغی کے لئے ادویہ شریفہ سے ہے اور اس کا نفع اکثر اطبا، حذاق کے نزدیک مسلّم ہے۔ اس لئے اسے نہ بھولنا چاہیئے۔ داخلاً بھی اسے ۲ ماشہ کی مقدار میں عرق کیوڑہ میں گھس کر حلق میں ٹپکانا مفید ہے۔

۷۹۰۔ سداب یا تنبل کو بھی سکتہ میں برتتے ہیں۔ اس کا پانی نکال لیتے ہیں اور مریض کی ناک میں ٹپکاتے ہیں۔ کبھی اس پانی کے ہمراہ مرزنجوش کا پانی بھی ملا لیتے ہیں۔ اور کبھی صرف مرزنجوش کے پانی ہی کو کام میں لاتے ہیں۔

۷۹۱۔ مریض کو منہ کھول دیں اور پر مرغ کو روغن زیتون یا کسی دوسرے روغن میں چرب کر کے اسے ایارج فیقرا سے آلودہ کریں اور مریض کے حلق میں مناسب طریقہ سے استعمال کریں۔ یہ عمل قے لاتا ہے اور سکتہ بلغمی میں مستعمل ہوتا ہے۔

۷۹۲۔ بعض اوقات کندش زنک، چکنی، بقدر ۶ رتی کو جوش دے کر اس میں عسل خالص و نمک ملا کر حلق میں ڈالتے ہیں اور اس کے بعد مرغی کے پر سے قے کراتے ہیں۔ اگر دانت سخت بند ہوں تو کپڑے کو گرہ دے کر دانتوں کے نیچے رکھ لینا چاہیئے۔

۷۹۳۔ اگر مرغ کے پر کو ابلوے کے پانی میں بھگو کر مریض کے حلق میں استعمال کرائیں تو اس عمل سے بھی قے ہو کر مریض کے ہوش درست ہو جاتے ہیں۔

۷۹۴۔ مُشک کو بھی مسکوت کے لئے برتتے ہیں۔ اسے روغن خیری کے ساتھ ملاتے ہیں اور مریض کے ناک میں ڈالتے ہیں۔ بہت مفید چیز ہے۔
۷۹۵۔ فافل سیاہ کو بھی بطور ہلاس استعمال کرنا اس مرض میں مفید لکھا ہے۔ اس کا باریک سفوف بنا کر استعمال کیا جاتا ہے۔
۷۹۶۔ یہ قطور بھی مسکوت کے لئے نافع بتایا گیا ہے کہ مریض کے سر کو سینگیں اور نک چھکنی، ایلوے کو چقندر کے پانی میں حل کرکے اور چھان کر اس کے چند قطرے مسکوت کے ناک میں گرا دیں۔
۷۹۷۔ کنیر کے پتوں کو باریک پیس کر ناک میں نفوخ کرنے سے بھی مریض سکتہ کو نفع پہنچتا ہے۔ کنیر مشہور درخت ہے۔ تین قسم کا ہوتا ہے۔ کنیر سفید گل، کنیر سرخ گل و کنیر زرد گل۔
۷۹۸۔ پیپل مشہور و معروف درخت ہے۔ پنجاب میں اکثر مقامات پر ہوتا ہے۔ تقریباً ہر شہر، قصبہ اور گاؤں میں جا بجا اس کے درخت ملتے ہیں۔ ہر قسم کی بے ہوشی کو دور کرنے کے لئے اس کے دودھ میں تاثیر ہے۔ اس کے استعمال کا طریق یہ ہے، کہ چند قطرے دودھ پیپل کے مریض کی ناک کے نتھنے میں ٹپکا دیں۔ نیز اسی دودھ کے مساوی الوزن عسل خالص ملا کر پیشانی پر ضماد کر دیں۔
۷۹۹۔ برگ شبت ۳ ماشہ۔ کائپھل ۳ ماشہ۔ جند بیدستر ایک ماشہ مشک خالص ایک ماشہ۔ ان سب دواؤں کو بہت باریک پیس کر رکھ لیں اور کسی نلکی کے ذریعہ سے مریض کے نتھنوں کے اندر پھونک دیں۔ جب مناسب موقعہ پر اس نسخہ کو برتا جائے تو اچھا فائدہ دیتا ہے۔

۸۰۰ ۔ سبوس گندم ۲ تولہ نمک طعام ۲ تولہ ان دونوں دواؤں کی پوٹلی بنا کر گرم کریں۔ اور جب سینک کرنا جائز ہو تو ان پوٹلیوں سے سینک کریں۔

۸۰۱ ۔ جب سکتہ کی حالت میں مریض بے ہوش پڑا ہو تو اُس کے سر کو منڈوا دیں۔ اور تالو پر پچھنے لگوانے کے بعد سیماب بقدر ۲ رتی کی مالش کریں یہ تدبیر بھی ازالہ بے ہوشی کے لئے بہت نافع ہے۔

۸۰۲ ۔ حسب تحریر امام سویدی مسکوت بیمار کو جھولے میں ڈال کر اگر دیر تک جھولا ہلایا جاوے تو مریض کی بے ہوشی رفع ہو جاتی ہے۔

۸۰۳ ۔ کبھی کبھی سکتہ کے مرض کا دورہ بھی بعض کو ہوا کرتا ہے۔ ایسے حالات میں ہر روز صبح کے وقت نہار منہ شہد خالص کی دو چار انگلیاں مریض کو چٹا دینا چاہیئے۔

۸۰۴ ۔ جند بیدستر ۱ ماشہ۔ زنجبیل ۱ ماشہ۔ زراوند مدحرج ۳ ماشہ ان تینوں دواؤں کو باریک پیس لیں۔ اور ان میں عسل خالص بوزن ۲ تولہ ملا کر دن میں دو تین مرتبہ چٹنی کی طرح مریض کو چاٹنے کیلئے دیں جب مریض ہوشیار ہو جائے اور اس دوا کو چاٹ سکے تو یہ دوا اپنے منافع کے لحاظ سے بہت مناسب ثابت ہوتی ہے۔

۸۰۵ ۔ حسب موقعہ جند بیدستر بھی اس کے علاج میں کارآمد ہے۔ اسے ½ ۴ رتی مقدار میں لیا جاتا ہے اور ماء العسل کے ساتھ ملا کر استعمال کرایا جاتا ہے مگر خیال رہے کہ ہر نسخہ ہر مقام پر کارآمد نہیں ہوتا تشریحی بیان کا مطالعہ کر کے حسب ضرورت مناسب نسخہ کا انتخاب کریں۔

نوٹ ۔ پانچہزار مجربات جلد دوم الگ چھپی موجود ہے جو نسخہ نمبر ۸۰۶ سے شروع ہوتی ہے۔

فہرست طبی کتب ۱۹۷۰ء

مطبوعات طبی ادارہ طبی کارخانہ سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

ضروری یادداشت: محصولڈاک مع پیکنگ خرچ مطابق وزن قانوناً بذمہ خریدار ہوتا ہے۔ ذیل میں صرف قیمت کتب درج ہے ڈاک کا کرایہ الگ ہے۔

جیبی حکیم یا پاکٹ ڈاکٹر ۔ یہ ایک مکمل طبی گائیڈ ہے جس میں طب یونانی کے علاوہ دیگر آٹھ قسم کی مروجہ انگریزی، دیسی طبوں کے ہزاروں نسخے مندرج ہیں۔ بڑی ہی کارآمد اور علم طب سے روشناس کرانے کی آخری کتاب ہے۔ صدہا کتب کا نچوڑ ہے۔ قیمت ۵.۷۵ روپے

عورتوں کا حکیم جملہ امراض نسواں کی تفصیل تشریح اور عورتوں کے سینکڑوں امراض پر الگ الگ ہزاروں نسخے درج ہیں۔ ۱۰ روپے

بچوں کا حکیم ۔ ننھے بچوں کے تمام امراض کی تفصیل اور شافی علاج بہترین نسخے ۵.۷۵ ر

دیہاتی حکیم تمام امراض کے وہ نسخے جو دیہاتوں میں بآسانی مل سکتے ہیں قیمت میں کم اور زود اثر زیادہ ہیں۔ اس کتاب میں درج ہیں۔ ۳ روپ

انمول حکیم ایک سو بیماریوں کے ۴۹۳ نسخے درج ہیں جو دوا کھائے بغیر شفا بخشتے ہیں۔ رازدارانہ ترکیبیں ہیں۔ ۳.۰۰ روپے

فوری حکیم وہ صدہا نسخے جو مرض ہوتے ہی بطور پہلی مدد کے مستعمل ہیں۔ یہ آناً فاناً مرض پر قابو پا لیتے ہیں۔ ۴.۰۰ روپے

دانتوں کا حکیم امراض دنداں کی تفصیل اور صدہا انگریزی دیسی نسخے۔ ایک

طلسمی حکیم ایسے صدہا طلسمی نسخوں کا مجموعہ کہ مرض کہیں ہو اور علاج کسی اور جگہ ہو اور شفا ہو جائے۔ حیران کن کتاب ہے ۳.۷۵ روپے

شاہی نسخے ۔ راجوں بادشاہوں کو کھلائے گئے ہیں جو صرف ایک راز ہیں ۳.۵۰ ر

ملنے کا پتہ۔ مینیجر طبی ادارہ۔ طبی کارخانہ سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

...بی نسخے ان تمام انگریزی نسخوں کا مجموعہ جو سرکاری ہسپتالوں میں استعمال ہوتے ہیں۔ کتاب اردو میں ہی ہے ۲-۵۰ روپے

...قی نسخے ڈاکٹری دواؤں کے مقابلہ دو سو دیسی ایسے نسخوں کا مجموعہ جو تاثیر میں ان سے بڑھ کر ہیں۔ ایک روپیہ

...نسخے ایسے نسخے جو مذہبی پیشواؤں کو خواب یا کشف میں بتائے گئے۔ ۱-۰۰ روپیہ

...نسخے کس حیوان کا کونسا عضو انسانی مرض پر مفید ہے سینکڑوں مجربات ۲/۵۰

...ن نسخے۔ مضمون نام سے ظاہر ہے آسان ترین اور زود اثر نسخوں کا گلدستہ ۱/ روپیہ

...نسخے۔ میٹھی اور لذیذ دواؤں کا غذاؤں سے مرکب ایک ہزار نسخے۔ ایک روپیہ

...نسخے۔ بخیل حکیموں ڈاکٹروں کے پوشیدہ راز صدہا نسخے درج ہیں ۲-۵۰ روپے

...ی نسخے پوشیدہ مخفی اور راز دارانہ نسخوں کا مجموعہ ۲-۵۰ ؍

...ط نسخے۔ طب قدیم جدید یونان انگلینڈ عرب امریکہ کے خاص مجربات ۳-۰ ؍

...نسخے نوسو امراض کا ان اشیاء سے علاج جو عام گھروں میں مل سکتی ہیں ۳-۰ ؍

...ہزار مجربات صرف مفرد اشیاء سے ہر مرض کا علاج ہزاروں مجرب اور بے خطا نسخے جلد اول ۵-۵۰ دوم ۵-۵۰ سوم ۹/- روپے

...ی دوائیں گٹھلیوں چھلکوں جیسی نکمی اشیاء سے تریاقی فوائد لینے کے نسخے ۳-۵۰ ؍

...ی مجربات ہمارے چالیس سالہ مجربات کا نچوڑ سینکڑوں بار آزمودہ ۲/۵۰ ؍

...ت کپاس۔ کپاس کے پودے کی ایک ایک چیز کے سینکڑوں نسخے ۱/- روپیہ

...نڈی۔ منڈی بوٹی کے ۱۶۲ مجرب نسخوں کا مجموعہ ۷۵ پیسے

...بادیان۔ سونف کن کن امراض پر مفید ہے سینکڑوں نسخے درج ہیں ۲/۲۵ روپے

...زندہ۔ ہرنولہ عام ملنے والا پودا ہے اسکے فوائد و مجربات۔ ایک روپیہ

...کو، بکو پینچ پینچ، کے صدہا منافع ہر مرض کے نسخے۔ ایک روپیہ

...منیجر طبی ادارہ طبی کتب خانہ موہدرہ۔ ضلع گوجرانوالہ

مجربات نیلوفر بنفشہ - یہ ان بوٹیوں کے فوائد و مجربات پر بے نظیر کتاب ہے ۱/۲ روپیہ

مجربات فلفلدراز بڑی مرچ (گمچھ) کے فائدے اور اکسیری نسخے ۹۰ پیسے

مجربات یوسفی ستارۂ طب حکیم محمد یوسف مرحوم کے مجربات کا مجموعہ ایک روپیہ

مجربات فلفل سیاہ کالی مرچ کے تین سو فوائد اور مجربات کا مجموعہ ایک روپیہ

مجربات آبی چھ قسم کی مرچوں کے قیمتی مجربات ۹۰ پیسے

مجربات ترپھلہ ہلیلہ بلیلہ آملہ کے $3\frac{1}{2}$ سو مجربات ۔ ایک روپیہ

مجربات زنجبیل ادرک اور سونٹھ کے ۲۴۰ مجربات کا مجموعہ ، ایک روپیہ

مجربات تلسی - تلسی بوٹی سے ڈیڑھ سو امراض کا علاج درج ہے ایک روپیہ

مجربات بھنگ بھنگ بوٹی کے پانچسو مجربات اور کشتہ جات کا بیان ایک روپیہ

مجربات مولی و شلغم ان دونوں سبزیوں کے فوائد و مجربات ۸۰ پیسے

مجربات کنڈیاری پوہلی بوٹی سے ستر بیماریوں کا خاص علاج ۹۰ ،،

مجربات ارزانی حکیم محمد اکبر ارزانی معالج بادشاہ فرخ سیر کے مجربات ایک روپیہ

مجربات ابوالفتح گیلانی شہنشاہ اکبر کے خاص الخاص معالج ابوالفتح کی ضخیم بیاض ڈیڑھ روپیہ

مجربات علی گیلانی عہد اکبری کے مشہور طبیب علی گیلانی کے خاص نسخے - ایک روپیہ

تریاق ناسور عسیر العلاج پھوڑوں کا علاج اس میں درج ہے ۷۵ پیسے

مجربات جلیل حکیم عبدالجلیل دہلوی کی خاص صدری بیاض ۵۰ ،،

رسالہ ماء الجبن ماء الجبن کرنے کا صحیح طریق فوائد سب ہی درج ہیں ۵۰ ،،

نوٹ :- پانچ ہزار مجربات جلد دوم الگ چھپی موجود ہے جو نسخہ نمبر ۸۰۶ سے شروع ہوتی ہے

ملنے کا پتہ منیجر طبی ادارہ طبی کارخانہ سودھرہ ضلع گوجرانوالہ